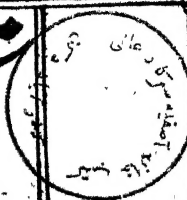


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تحفة احمدیہ جلد سوم



کہ نظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقہ النبیہ  
 السید السند المحدث العالم المعتمد المحمود لانا السید ابو الحسن  
 صاحب المعروف بجناب ابوصحاب قبلہ دام ظلہ العالی  
 گذشتہ بمقام لکھنؤ بہ محلہ فرخستانہ دریر گنج  
 بتاریخ ہفتہ ہم ماہ ربیع الاول ۱۳۸۶ ہجری  
 مطابق تاریخ ۵ جنوری

۲۶۱۱۲  
 ۱۳۸۶  
 ۶۸۵



Checked  
 1987

مطبع اثنا عشری ہاتھما خاکسار علی مطبعہ

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 الطَّاهِرِينَ افا بعد یہ جلد سوم ہی کتاب تحفہ احمدیہ  
 سی بیان احکام و اعمال سال میں اور ماخوذ ہے کتاب دہلغا و کتاب اقبال  
 و دیگر کتب معتبرہ میں مثل بحار وغیرہ میں ہے کہ مولف کو وجہ ساعیان  
 تالیف و طبع کو بدعا خیر یاد فرمائیں باب چودہواں احکام و اعمال  
 محمد اکرام میں سب میں تین مطالب ہیں مطالبہ تیسریں اختیارات سید محمد  
 اور اموجود کہ ان میں تین واقع ہوئے ہیں خود مجاہد نے بحار کی چودہویں جلد میں  
 کتاب السمار و العالم ہی کتاب قصص الانبیاء میں نقل کیا ہی کہ حضرت امام  
 جعفر صادق منقول کہ ان حضرت فرمایا کہ کتاب دنیا ان سنیہ میں لکھا ہی  
 کہ جس وقت اول محرم و رجب ہو اس سال سر و بہت ہو و ہوا و سہو و سہم بہت ہو  
 اور واقع ہو و با اور موٹے نکلی و ترپ بہت ہو و شہد کم ہو و کرمیتیاں اندر تھی  
 سلم بریں و بعضی رختوں و رنگوں کو آفت لہجہ و لرزانی ہو و عرب و عجم  
 جنگ کریں و قیدی و لوٹ بہت ہو و کرمیتیاں ہاتھ لگیں اور بادشاہ کو شہر و  
 اور مقامین غلبہ ہو شیت حق تعالیٰ اور سال کہ اول محرم و رجب ہو و سہو  
 و کرمیتیاں گدیری و زمین بہت ہو و بعضی رختوں و رنگوں کو آفت لہجہ و  
 در مختلف و مرکب سخت شایع ہو و شہد کم پیدا ہو و امیں شرط اعوان

از اول محرم و رجب

از اول محرم و رجب



اختیارات محرم

اول محرم پر شب

اول محرم پر شب

اول محرم پر شب

اور وبا کا پیدایا ہو اور آخر سال میں تھوڑی گرائی کہانی کے  
 چیز و نمین ہو اور آخر سال میں پادشاہ کو غلبہ ہو اور جس سال  
 اول محرم روز دوشنبہ ہو سردی اپنی طرح گزری اور گرمی  
 بہت شدت کی ہو اور مہینہ اپنی وقت پر بہت برسی اور گاؤں اور  
 گوسفند بہت پیدا ہوں اور شہد بہت پیدا ہوں اور نریخ کہانی کی  
 چیز و نکا پہاڑ کی شہر و نمین ارزان ہو اور میوہ بہت ہو اور عجم  
 بہت مرین اور آخر سال کوئی پادشاہ پر خروج کری اور فوج  
 مشرق اور بعضی اہل فارس میں غم اور دل گیری پونچھی اور زکا  
 پہاڑ کی شہر و نمین بہت ہو اور جس سال اول محرم روزہ شنبہ  
 سردی بہت ہو اور برف اور بچ بہت ہو پہاڑ کی شہر و نمین  
 اور ناحیہ مشرق میں اور گوسفند اور شہد بہت ہو اور بعضی  
 میوہ کی درختوں اور انگور کو آفت پونچھی اور ناحیہ مغرب اور  
 شام میں حادثہ آسمان ظاہر ہو کہ اوس سی خلق بہت مری اور  
 پادشاہ پر کوئی شخص قحطی خروج کری اور پادشاہ اوس پر غالب آئے  
 اور زمین فارس میں بعضی غلہ پراقت آئی اور نریخ گران ہو اور  
 جس سال اول محرم روز چار شنبہ ہو سردی نہ کم ہو نہ زیادہ اور  
 گرمی میں میچہ نفع دین والا برسی اور غلہ اور میوی بلاد جبل میں پاد

ہون اور نرخ ان کی ارزان ہون اور پادشاہ دشمنوں پر غالب  
 آئی اور جس سال اول محرم روز پچشنبہ ہو سرد کم ہو اور نوا  
 مشرق میں گہون اور میوہ اور شہد بہت ہو اور اول اور آخر  
 سال تپ بہت ہو اور روم کو مسلمانوں پر غلبہ بہت ہو پر عرب  
 ان پر غالب ہون ناحیہ مغرب میں اور زمین سند میں لڑائی واقع  
 ہون اور پادشاہان عرب فتح یاب ہون اور جس سال اول محرم  
 روز جمعہ ہو سردی میں سردی نہو اور مینہ کم برسی اور پائے  
 چشمون اور رود خانوں کا کم ہو اور پہاڑ کی شہروں میں سو  
 فرسخ سی سو فرسخ تک غلہ کم ہو اور موت درمیان سب آدمیوں کے  
 بہت ہو اور ناحیہ مغرب میں گرائی ہو اور بعضی درختوں پر  
 آفت آئی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہو ازاںجلہ کتاب بند گورن  
 او حضرت سی منقول ہی کہ جس سال محرم میں سورج گہن ہو اس  
 سال ارزانی ہو اور آخر سال میں درد اور عارضہ آدمیوں میں  
 پیدا ہون اور پادشاہ دشمنوں پر فتح پائی اور زلزلہ پیدا ہو  
 مگر سلامتی سی رہے اور جس سال کہ ماہ محرم میں چاند گہن ہو  
 مغرب میں کوئی بزرگ مرنی اور میوہ پہاڑ کی شہروں میں کم ہو  
 اور درمیان آدمیوں کی غارتش بدن بہت ہو اور زمین باریں

اول محرم

اول محرم

اول محرم

در چشم پید اہو اور موت بہت ہو اور نرخ گران ہو اور کوئی  
 پادشاہ پر خروج کری اور پادشاہ او سپہ فتح پائی اور لشکر او کا  
 قتل کری بیان بحس اکبر کتاب تقویم المحسنین بین حضرت  
 امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گیارہویں  
 اور چودھویں محرم کی نخس اکبر ہی اور حضرت صادق علیہ السلام  
 سی روایت کی کہ بائیسویں محرم کی نخس اکبر ہی بیان ایام  
 مخصوصہ محرم کتاب ادا المعاد میں لکھا ہے کہ روزہ اول محرم کا  
 مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی  
 کہ وز اول ماہ محرم کو حضرت زکریا فی دعا کی اور خداسی فرزند  
 طلب کیا حق تعالیٰ فی دعا اونکی مستجاب کی پس جو کہ اس روز  
 روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالیٰ دعا او سکی مثل حضرت  
 زکریا کی مستجاب کری اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فی کہا ہے کہ تیسری  
 تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسف کنوین سے  
 باہر آئی ہیں جو کہ اس روز روزہ رکھی خدا کا سخت او سکی او پر  
 آسان کری اور کتاب نخبۃ الدعوات میں ہی کہ شیخ طوسی مصباح  
 شہدین لکھتی ہیں کہ پانچویں تاریخ اس مہینہ کی حضرت موسیٰ  
 علیہ السلام دریا پر سی گذرین ہیں اور ساتویں تاریخ اس مہینہ

ریاضہ محرم

محمد بن یحییٰ بن علی

محمد بن یحییٰ بن علی

وفاقیہ

صورت نمبر

کریم اور شہزاد

وفات حضرت

حضرت موسیٰ علیہ السلام فی خدا سی کلام کہی کوہ طور پر اور پھر  
تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچلی کے پیٹ سی باہر آئی اور  
پھر کتابت او المعاد میں لکھا ہی کہ بہترین ہی کہ نوین اور دسویں  
تاریخ روزہ نہ کہی اسوہی کہ بنی امیہ اس روز واسطی برکت و شہادت  
کی بسبب قتل جناب امام حسین علیہ السلام کی روزہ رکعتی اور حد  
بہت فضیلت میں ان دونوں روزوں کی بنائی ہیں اور حضرت  
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کہی ہیں اور طہ  
اللبیت علیہم السلام میں بہت حدیثیں مذمت میں آند و ان  
روزوں کی خصوصاً روزہ روز عاشور کی وارد ہوئی ہیں اور  
بنی امیہ واسطی برکت کی سال بہر کا خلد روز عاشور کو گھر میں جمع  
کہی تھی اسوہی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول کہی جو کہ  
ترک کر می سعی اور حاجتیں اپنے روز عاشورہ کو اور واسطی  
کسی کام کی بخائی حق تعالیٰ اوسکے حاجتیں دنیا اور آخرت کی  
بر لائی اور کتاب جلاء العیون میں ہی کہ ابن شہر آشوب نے وفات  
حضرت امام زین العابدین کی روز شنبہ گیارہویں تاریخ  
محرم کی کہتی ہیں اور کتاب تحفۃ الزائرین ہی کہ وفات حضرت  
امام زین العابدین علیہ السلام کی بارہویں تاریخ محرم کی ہی

تاریخ ماہ محرم

وفات حضرت جعفر

اور جلال العیون ہیں کہ بعضی وفات حضرت امام جعفر صادق  
علیہ السلام کی پندرہویں تاریخ محرم کی کہتی ہیں اور زاو المعاد  
میں ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتی ہیں کہ سترہویں تاریخ محرم کی  
اصحاب فیل وسطی خراب کرنی خانہ کعبہ کی آبی تھی عذابہ پر  
نازل ہوا اور جلال العیون ہیں کہ بعضی اٹھارہویں تاریخ محرم کے  
وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتی ہیں اور زاو المعاد  
میں ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتی ہیں کہ اکیسویں شب محرم کے  
نہ خاتم حضرت فاطمہ علیہا السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام  
واقف ہوا چاہی کہ اس روز وسطی شکر اس نعمت عظمیٰ کے شیعہ  
روندہ رکبیں اور جلال العیون ہیں کہ بعضی وفات حضرت  
امام زین العابدین علیہ السلام کی بائیسویں تاریخ محرم کے  
سین پچانوین ہجری میں کہتی ہیں اور زاو المعاد میں ہی کہ پچیسویں  
تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی طرف  
عالم بقا کی رحلت کی اور حدیقہ الشیعہ میں ہی کہ اٹھائیسویں  
تاریخ محرم کی وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہیں  
نہایت انحضرات کی اندوین پر ہونا چاہی مطلب و سر  
اشہات تعزیرہ داری کی بیان میں اور روسنیوں کے

تغزیرہ داری محرم



اعترض الخلفین  
تفریہ داری

جواب اعتراضات

اعترضات کا اونہیں کی کتابوں سی اور مطالب کتاب  
 لاجواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلماء  
 محمد صاحب علی امہ مقامہ سی نقل ہوئی ہیں جان تو کہستی جو  
 تفریہ داری کرنی پر شیعوں کی اعتراض کرتی ہیں اور بدعت  
 کہتی ہیں تو معلوم نہیں کہ کس دلیل سی بدعت کہتی ہیں معنی  
 تفریت کی لغت میں پر سادینیکی ہیں تو اگر شیعہ مومنین کو  
 اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین  
 علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پر سادیتی ہیں  
 اور روتی ہیں تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہیں سہلی کہ غم کرنا  
 اور رونا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی لئی تو سنیوں کی  
 مذہب میں بھی جائز ہی بلکہ ثواب عظیم ہی چنانچہ احمد حنبل  
 امام اہل سنت اپنی سند میں روایت کی ہی حضرت رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ جسکی آنکھ سی ایک قطرہ آنسو کا  
 مصیبت حسین علیہ السلام میں نکلی جگہ دیتا ہی خدا او سکو  
 بہشت میں اور اس حدیث کو صاحب خزائن العقبیٰ فی شمس  
 ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیوں کا ہی اپنی  
 کتاب صواعق میں لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی فی تحقیق

تذکرہ فقہاء  
سنہ ۱۰۰۰

کہ ام سلمہ فی خواب میں دیکھا پیغمبر خدا کو کہ روتی ہیں اور خاک سروں مبارک پر اوٹھتے تھے کی پڑھی ہی پس ام سلمہ کہتی ہیں میں نے جو چاہا اس حال کا اوٹھتے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے اور ابو نعیم نے دلائل ہیں ام سلمہ سی روایت کی ہے کہ کہا ہے کہ جن نوحہ و بکا مصیبت امام حسین علیہ السلام پر کرتی ہیں اور شاہ عبد العزیز دہلوی نے رسالہ سر الشہادتین میں لکھا کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں ہاتھ کی آواز آتی تھی اور مرقیہ سنائی دیتی تھی اور سیطرح کی حدیثیں سنو کی بڑی بڑی معتبر کتابوں میں بہری ہوئی ہیں کہ جنسی غم کرنا اور رونا حضرت رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زید و آسمان اور جنوں اور جانوروں کا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول و زینہ نہ لکھا تو اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں روتی ہیں تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہیں پیر و حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ کی کرتی ہیں سچاں اسد باوجود اس پیروی سنت اور محبت کی شیعہ کی طرف نسبت بدعت دہی جا اور جو کہ ترک سنت کرتی ہیں اور شرکت مصائب اہلبیت میں گوارا نہیں کرتی وہ برای نام سنی کہ ملائکہ اور اگر سنی کہیں

جو اچھے شخص

مکتوبہ دارالاحد  
کراچی

کہ ہم غم اور سوگند کو بدعت اور حرام نہیں کہتی بلکہ تغزیہ اور ضریح  
اور تابوت بنانی کو بدعت کہتی ہیں تو جواب اسکا یہ ہے  
کہ تغزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ جو بناتی ہیں تو یہ فقط روضہ  
کی لئی نقل روضہ اور ضریح اور تابوت بناتی ہیں اس میں کیا قیاس  
اور بدعت ہی شکل غیر ذی روح بنانا مثل تصویر مکان وغیرہ کے  
دو نو مذہب و عقیدہ جائز ہی بلکہ سنیوں کی کتاب و عقیدہ ہی کہ شبیہ  
روضہ اور قبر وغیرہ تک بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات میں  
کہ کتاب سنیوں کی وظائف کی ہی اوسمیں شبیہ قبر حضرت سول  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع قبر ابو بکر و عمر بنی ہی اور شارح لائل الخیرات  
فی لکھا ہی کہ ذکر شکل قبور شریفہ سی اس جگہ فائدہ یہ کہ زیارت  
کری اس شکل کے وہ شخص کہ جو زیارت کو نہ کیا ہو اور وہ دیکھی  
اس شکل مبارک کو محراب و مشتاق اور بوسہ دی اس پر نہایت  
محبت سی اور بڑھائی شوق اپنا اور اکثر بزرگوں فی واسطی  
اس شکل مبارک کی خواص اور برکتیں بہت ذکر کی ہیں اور تجربہ  
میں آئی ہیں اور روضۃ الاحباب یکم تاریخ معتبر سنیوں کے  
ہی شکل فعل مبارک حضرت رسول کصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
بنائی ہی اور بہت خواص اور فوائد اس شکل فعل کی لکھی ہیں

مکتوبہ دارالاحد  
کراچی

بجوان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اس کے زیارت  
 کرنا اور بوسہ لینا تو سننیوں کے مذہب میں ثواب ہو اور پارتیوں کے  
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روضہ اور ضریح اور قبر کی  
 شبیہ بنانا بدعت اور کفر ہو اور نفل مبارک حضرت رسول صلی  
 علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب گائی کے  
 چمڑی تھی اور اس کے بوسہ لینا اور اس کے خواص اور فوائد بیان  
 ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل  
 بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی  
 علیہ وآلہ وسلم کی تھی بدعت اور کفر ہو واد کیا محبت اہلبیت اور  
 پیروی سنت ہی اور موسم حجین آجتک یہ معمول ہی کہ قافا  
 مصر و شام کی ساتھ دو محملین آتے ہیں ایک محل حضرت رسول صلی  
 علیہ وآلہ وسلم کی نقل اور دوسرے محل محل عائشہ کی شبیہ اور حجاج اون  
 محلوں کو باغوازی و تکریم لاتی ہیں اور اس کے اگی روشنی کرتی ہیں  
 اور اس کی بوسہ لیتی ہیں تو اگر شبیہ ہی بنانا کفر اور بدعت ہے  
 تو نقل محل عائشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہو گا ۵ چو کفر و کعبہ  
 برخیزد کجا ماند مسلمان پستی اپنی خلفا اور علما کی بدعتوں کو

بجوان اللہ کیا انصاف  
 ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اس کے زیارت  
 کرنا اور بوسہ لینا تو سننیوں کے مذہب میں ثواب ہو اور پارتیوں کے

بجوان اللہ کیا انصاف  
 ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اس کے زیارت  
 کرنا اور بوسہ لینا تو سننیوں کے مذہب میں ثواب ہو اور پارتیوں کے

بجواب  
بنی اسرائیل

بجواب  
بنی اسرائیل

تو خیال کریں کہ عمرنی حتی علی خیر العمل اور مشہد نسا اور حج  
متمتع کو ترک کیا الصلوٰۃ خیر من الذم کو اذان صبح میں  
داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی کہیں کہ ہم اس فعل کو  
بدعت اسلمی کہتی ہیں کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم یہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہ ہے کہ لازم آتا ہی کہ جو  
کچھ بعد حضرت رسول خانقاہ اور مدرسہ اور کاروان سرا اور  
درگاہیں عبدالقادر وغیرہ کی بنی ہیں بلکہ چھوٹا قرآن اور کتب  
دین کا اور جو امر جدید پیدا ہوین ہیں یہ سب بدعت ہوں اور اگر  
سنی کہیں کہ شیعہ دلیل اور براق وغیرہ جو مٹی کی بنائی ہیں  
اسلمی ہم اسی بت پرستی اور کفر کہتی ہیں تو جواب اسکا یہ ہے  
کہ یہ فعل مردمان بازاری اور جمال کا ہی اور سب علماء ہمارے  
اسکو حرام جانتی ہیں اور ہمیشہ منع کرتی ہیں ایسی باتوں کو مگر  
مثلاً اسکی سنیوں کی کتابوں میں بہت ہی چنانچہ جمع ہیں الصحیحین  
عائشہ سی روایت ہی کہ میں گریان کیسلیتی تھی نبی کی گہرین  
اپنی مصاحبہ کی ساتھ جب رسول اللہ آئی کہ امیری مصاحبہ  
گریان کیسلیوانکی ساتھ حالانکہ سنی خود یہ بھی روایت کرتی ہیں  
کہ ملائکہ نہیں داخل ہوتی ہیں اور سنگہرین کہ جسمین صورت



جسمدار یا باتائیل ہو اور جب ہم شیعوں فی عایشہ کی گڑیان  
کیلئے پراعتراض کیا اور سنی جواب میں عاجز آئی تو فضل بن  
روز بہان کہ بڑی عالم سفینوں کی ہیں اس طعن کے جواب میں لکھا ہی  
کہ عایشہ جتنی کیلٹی تھیں وہ گڑیان بصورت افسانہ تھیں بلکہ  
گھوڑی کی صورت تھیں طرفہ ترا جہاں سنیوں کی نزدیک عایشہ کا  
گڑیان کیلئے یا گھوڑی کی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کے کہ  
چالیس ہزار حدیث کی راوی تھیں بدعت ہو اور جہاں  
اور مردمان بازار یکساٹی کا دلدل بنانا بدعت و کفر ہو یا  
عایشہ کی محبت اور اہلبیت رسالت کی عداوت یوہین چاہتے  
سنی حدیث ثقلین پر خوب عمل کرتی ہیں کہ روز قتل پارہ جگر  
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کرتی ہیں اور واسطی  
برکت کی روزہ رکھتے ہیں مگر چند شخص اس شہر کی کہتی ہیں کہ ہم  
عاشور کو عید نہیں کرتے بلکہ غم کرتے ہیں تو جواب لکھا یہ ہے  
کہ پیر پران سنیان یعنی عبدالقادر جیلانی فی کتاب غیثۃ الطائین  
میں روز عاشور حکم سرور اور سر نہ لگانی کا دیا ہی اور روز  
عاشور کو روز عید قرار دیا ہی اور ابن جریر کہ بڑی عالم سفینوں  
ہیں صواعق میں لکھا ہی کہ پرہیز کرنا چاہی و عید عاشور

اثبات تغزیر دار

جواب ائمہ اربعہ

مثل نوحہ کرنی وغیرہ کی روز عاشورا کہ اخلاق موسنین میں سے  
 نھین ہی اور مکہ معظمہ میں روز عاشورا آج تک سنی سرسہ لکھائی ہیں  
 اور عطر ملتی اور تبدیل لباس کا رواج ہی مطلب تیسریا نھین  
 اعمال باہ محرم کی کتاب زاد المعاد میں حضرت امام رضا علیہ السلام  
 سی بقول ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو  
 محرم کی دو رکعت نماز پڑھتی تھے اور جب نماز سی فارغ ہوتی  
 ہاتھ دعا کی لہی اوٹھاتی تھی اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑھتی تھے  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ  
 فَاسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ  
 عَلٰى هَذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِسْتِغَالَ  
 بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ  
 مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَا خَيْرَةٍ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهُ يَا حُرَّ  
 مَنْ لَا حُرَّ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ  
 مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَرِيْمَ مَنْ لَا كَرِيْمَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ  
 يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرَمَةِ  
 يَا مُنْجِيَّ الْهَلَكَةِ يَا مُنْعِمَ يَا مُجْلِيَّ يَا مُفْضِلَ يَا مُحْسِنَ  
 اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ

اعمال باہ محرم

عمل پہلی تاریخ کا

دعا اول

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاءُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَخَفِيفُ  
 الشَّجَرِ يَا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا  
 يَظُنُّونَ وَاعْفُ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تَوَاضِعْنَا بِمَا يَقُولُونَ  
 حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيمِ اَمَّنَّا بِكَ كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَكُفِّرُ الْاُولُو  
 الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا  
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور جمال الصالحین  
 میں لکھا ہے کہ یہ مہینہ اول سال ہی مروی ہی البیت طاہرین  
 علیہم السلام سی کہ جو کوئی ہر سال پہلی تاریخ اس مہینہ کے  
 دو رکعت نماز پڑھے جس طرح چاہے بعد سلام کی تین مرتبہ کہے  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ الْقَدِيمُ الْعَفْوُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
 وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَاسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيمَا مِنْ  
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْعَوْنُ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْكَافِرَةِ  
 بِالسُّوءِ وَالْاَسْتِغَاثَ بِكَ يَا إِلَهِي يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حق تعالیٰ  
 دو مالک اور سپر ہو کل کری کہ او کے باقی عمر ہر شیطان کو اس کے  
 دور کریں اور متابعت نفس مارہ اور پیرو ہو او ہو س کے

عمل دوم

جو کہ فرمایا تھا

محافظت اوسکی کرین اور طاعت اور حسنات پر اوسکی اعانت کرین اور زاد المعاد میں ہی جسکا خلاصہ ترجمہ یہ کہ حضرت سید شہداء صلوات اللہ علیہ دسویں تاریخ اس مہینے کی شہید ہو اور وہ حضرت وہ اول میں زیادہ محکم اور محزون ہی چاہی کہ شیعہ اوج کی یہی دس روز اور حضرت تغزیت میں بسر کرین اور محزون و اندوہ ناک رہین اور اخبار اور احادیث انکی مصائب کی پڑہین اور بعض علماء کہتی ہیں کہ بعض لذتوں کو ترک کرین اور حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی آسمان لی خون اور خاک سرخ برسائی اگر او حضرت کی لئی اسقدر روئی تو کہ آنسو تیری مویہ پر جاری ہوں حق تعالیٰ جمیع گناہان چھوٹی اور بڑی تیری بخشی پر فرمایا کہ اگر چاہی تو کہ جب مری اور کوئی گناہ تجھ پر نہ زیارت کہ امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی تو کہ غرور نہیں بہشت کی نبی اور آل نبی کی ساتھ رہی تو لعنت کر قاتلان حسین علیہ السلام پر اور اگر چاہی تو کہ ثواب کر بلا کے شہید و نکاپالی جسوقت کہ مصیبت او حضرت کی یاد کر کہ

تو کہ

یَا کَیْتَی کُنْتُ مَعَهُمْ فَافْزُوزُنَا عَظِیْمًا یعنی کاش ہر  
 شہدائی ساتھ ہوتا تو دین کے فائز ہوتا اور جو عظیم پر بیان حال  
 شب روز عاشور اسید ابن طاووس علیہ الرحمہ کتاب اقبالین  
 حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کرتے  
 ہیں کہ جو کہ جاگی عبادت میں دسویں شب محرم کی مثل اسکی  
 کہ عبادت کی خدا کی مثل عبادت سب فرشتوں کی اور صبح  
 العابدین اقبال میں لکھا ہی کہ جو کہ چار رکعت نماز شب عاشورا  
 پڑھی ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد پچاس  
 مرتبہ پڑھی خدا اوس کے پچاس برس کی گناہ گزری ہوئی اور  
 پچاس برس کی بدہ کے بخشی اور بنائی واسطی اوس کے ملا اعلیٰ میں  
 لاکھ شہر فور کی اور زاد المعاد میں بسند معتبر حضرت صادق  
 علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ شب عاشور انزو یک قبر  
 شریف او حضرت کی ہو اور او حضرت کی زیارت کری روز  
 قیامت اس طرح محشو ہو اپنی خونین الودہ ہو بیعت شہداء کرلا  
 اور جو کہ شب روز عاشور ان زیارت کری او حضرت کے  
 اس طرح ہو کہ اگی او حضرت کی شہید ہو او حضرت صادق  
 علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ روز عاشور ہزار مرتبہ

یَا کَیْتَی کُنْتُ مَعَهُمْ فَافْزُوزُنَا عَظِیْمًا

نماز شب عاشورا

یَا کَیْتَی کُنْتُ مَعَهُمْ فَافْزُوزُنَا عَظِیْمًا



احکام عبادت  
صوم عاشورا  
و زیارت عاشورا

سورہ قل ہو اللہ احد پڑھی خدا نظر رحمت طرفنا و سکی کری اور  
جس پر خدا نظر رحمت کری ہرگز او سپر عذاب نگیری اور بدن  
ہر چیز کہانا اور پینا ترک کری اور قصد روزہ کا نگیری اور آخر وقت  
بعد عصر کی یعنی دو گنٹہ دن رہی افطار کری اور تمام دن نکار و  
نر کی مؤلف کتابی کہ فی زمانہ احوام میں یہ جو رواج ہے کہ  
عاشور کو گوٹا ڈلی وغیرہ کھاتی ہیں تو یہ امر نچاہی بلکہ چاہی  
کہ کوئی چیز نکھائی نہ پئی اور حقہ بھی نہ پئی اور روزہ نویکی  
بعد عصر افطار کری اور زاد المعاد و تحفۃ الزائرین بسند صحیح  
حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی زیارت  
امام حسین علیہ السلام عاشور کی دن پڑھی تو حق تعالیٰ بہشت  
وسپرو واجب کرتا ہے پس زیارت مشہور عاشورا یہ ہے کہ شیخ  
طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ فی مالک سے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد  
علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام  
روز عاشورا پڑھے یا نزدیک قبر شریف او حضرت کی روئی تو ملاقات  
کرے گا حق تعالیٰ سے قیامت کی دن ساتھ ثواب و ہزار حج اور دو ہزار  
عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک ان میں سے ہمراہ رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی بجالاتا ہے

اور صاحب کتاب کامل الزیارات فی اس حدیث کو بعینہ نقل  
کر کی بجای لفظ دو ہزار چھ اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کی  
ہزار ہزار چھ اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہی اور ہزار  
ہزار کی دس لاکھ ہوئیں مالک فی عرض کی غذا ہوں میں آپ پر  
کس قدر ثواب ہی واسطی اور شخص کے کہ جو اوکسی شہر میں ہو اور اسکو  
حکم نہ ہو قبر شریف پر جانا حضرت فی فرمایا کہ جو لوگ کہ درین  
اونصین چاہی کہ روز عاشورا صبح کی طرف چلی جائیں یا جو  
کوٹھہ یا بالا خانہ کہ اونکی گہرین بلند ہو او سپر جائیں اور انکشت  
شہادت کے اشارہ کریں طرف قبر شریف و حضرت کی اور زیارت  
پڑھیں اور جہد و کوشش کریں نغزین اور لغت کرنی میں اور قتال  
اور حضرت کی اور بعد اسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھیں اور  
اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجالاتین بعد اسکی نوہ و تازی  
کریں صیبت امام حسین علیہ السلام پر اور بہت سارے دین اور  
جو کوئی اونکی گہرین ہو او سکوبھی حکم دینی کا کریں اگر او سچی  
تقیہ نکلتی ہو اور سامان حزن و ملال اپنی گہرین برپا کریں اور  
ملاقات گریں دوست کسی اپنی اپنی گہرین ساتھ گریہ زاری کے  
اوس جناب کے اور ایک دوسرے پر سادی حضرت کی صیبت

پیش از ظہر

پیش از ظہر

حضرت محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہیں کہ جو شخص ان اعمال کو  
 بجا لاوی تو میں ضامن ہوتا ہوں کہ جتنی ثواب کہ ذکر کریں گے  
 حق تعالیٰ سب اس شخص کو عطا فرمائی گا مالک فی تعجب کے کھا  
 کہ آپ ان ثوابوں کی ضامن اور کفیل ہیں آپ فی فرمایا کہ ہاں  
 ہم ضامن اور کفیل ہیں پر مالک فی عرض کے کہ ایک دوسرے  
 کیونکر قویہ اور پر سادیوی حضرت فی فرمایا کہ ایک دوسرے  
 کرم عظیم اللہ اجورنا بمصابنا بالحسین علیہ السلام  
 وجعلنا وایا کرم من الطالبین بشارہ مع ولیہ  
 الامام المہدی من ال محمد ص اور اگر ہو سکی اسدن  
 کسی کام کی لئی گہری باہر بخاکہ یہ روز خمس حاجت مومن  
 اسدن نصین برائی اگر برائی تو برکت نصین ہوتی اور خیر و  
 ندیکہی گا اور اسدن کوئی چیز لا کر ذخیرہ نکر اپنی کہہ کی لئی کہ  
 مبارک نہوگی اہل خانہ کی لئے اور نہ اہل خانہ مبارک ہونگے  
 اوس شخص کی لئی پس جو شخص ایسا کری لکھا جائی گا اوسکے  
 واسطی ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار  
 جہاد کا کہ ساتھ رسول خدا کی کئی ہوں اور اوسکی واسطی ہو ثواب  
 مصیبت ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کا کہ مریں

وہی ہے جو فرماتا ہے کہ  
 جو شخص ان اعمال کو بجا لاوی

وہی ہے جو فرماتا ہے کہ

اور جو شخص  
مذکورہ بالا  
کے احکامات  
مطابق عمل  
کے لئے  
تلاش کرے  
وہ بھی  
مستحق  
ثواب ہے

یا ماری گئی ہیں ابتدائی عالم سی قیامت تک علقمہ بن محمد کہتی  
ہیں میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ یا حضرت  
میں تسلیم فرمائیے مجھ کو وہ دعا کہ پڑھوں عاشورہ کی رات اگر نزدیک  
قبر شریف کی زیارتوں اور وہ دعا کہ جب میں کسی اور شہید میں ہوں  
تو اسکو اشارہ کر کے پڑھوں اور زیارت کروں حضرت نے فرمایا  
ای علقمہ جو وقت کہ بجالائی تو اون دن ذکر کرتو نگو بعد اسکی کہ شاہ  
کیا ہو تو فی طرف او حضرت کی ساتھ سلام کی اور کہا ہو تو فی  
بعد اشارہ اور نماز کی اوس قول کو کہ مذکور ہوگا پس البتہ دعا  
پڑھی ہی تو فی کہ جو ملائکہ پڑھتی ہیں وقت زیارت او حضرت کی  
اور لکھتا ہی خداوند کریم واسطی تیری ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا  
تیری لمبی ہزار ہزار گناہ اور بلند کرے گا خدا بہشت میں ہزار  
ہزار درجہ اور ہوگا تو اون لوگوں میں سے کہ جو شہید ہوئی ہیں  
حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہمراہ اور شریک ہوگا تو  
درجات اور ثواب میں شہیدوں کی اور تجھ کو اون لوگوں  
جانبین گی کہ جو حضرت کی ساتھ شہید ہوئی ہیں اور لکھا ہوا  
واسطی تیری ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا اور سوای  
انکی کہ جسنی زیارت حضرت کی ہی اون سب لوگوں کی زیارت

اور جو شخص  
مذکورہ بالا  
کے احکامات  
مطابق عمل  
کے لئے  
تلاش کرے  
وہ بھی  
مستحق  
ثواب ہے

درجہ اول

ثواب تجکوملیکا اور وہ زیارت یہی السلام علیک  
یا ابا عبد اللہ السلام علیک یا بن رسول اللہ  
السلام علیک یا بن امیر المؤمنین وابن سید  
الوصیین السلام علیک یا بن فاطمة الزهراء  
سیدة نساء العالمین السلام علیک یا خیرة  
اللہ وابن خیرتہ السلام علیک یا ثار اللہ وابن  
ثارہ والو تو الموتور السلام علیک وعلى الارواح  
التي حلت بفنائک واناخت برحلتک علیکم  
من جمیعہ سلام اللہ ابدًا ما بقیت وبقی اللیل  
والنهار یا ابا عبد اللہ صلوات اللہ وسلامہ  
علیک لقد عظم الرزية وجلت المصيبة  
بک علینا وعلى جمیع اهل الاسلام وجلت  
وعظمت مصیبتک فی السموات على جمیع  
اهل السموات فلعن الله أمة أسست أساس  
الظلم والجور علیکم اهل البیت ولعن الله  
أمة دفعتکم عن مقامکم وازالتکم عن  
مراتبکم الی رتبکم الله فیما ولعن الله أمة

درجہ اول



قُلْتُكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُجْرِمِينَ لَهُمُ بِالْمُكِنِّ مَرْتَبَةٌ  
 قَالُوا وَبَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ مِنْ شَيْءِهِمْ  
 وَأَشْبَاعُهُمْ وَأَوْلِيَاءُهُمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ  
 وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي سَلِمْتُ لِمَنْ سَلِمْتُكُمْ وَحَرْبٌ  
 مِنْ خَارِبِكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ أَلْ  
 زِيَادَ وَالْمُرَّوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ فَاطِمَةَ  
 وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمرَ بْنَ سَعْدٍ  
 وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ  
 وَالْجَحِشَ وَتَقَبَيْتُ وَتَقَبَيْتُ لِقِتَالِكَ يَا بَنِي  
 أَنْتَ وَأَخِي صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ  
 لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي  
 أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يُؤْزِقَنِي طَلَبَ  
 نَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحَسَنِ فِي الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ  
 عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى  
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ

زیارت  
 روز عاشورا

زیارت  
 عاشورا

بسم الله الرحمن الرحيم

يَوْمَ لَا تَكُ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ  
 الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَسَ آسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ  
 عَلَيْكُمْ وَأَبْرَأَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَسَسَ آسَاسَ ذَلِكَ وَبَنَى  
 عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلُمِهِ وَجُورَهُ عَلَيْكُمْ  
 وَعَلَى أَشْيَاءِكُمْ بَرِثْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ مِثْلَهُمْ  
 وَاتَّقِ رَبَّ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ مَوَالِيتُكُمْ وَمَوَالِيتُ  
 وَلِيَّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَعَدَّ أَيْكُمُ وَالنَّاصِبِينَ  
 لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَشْيَاعُهُمْ  
 وَأَوْلِيَاءُ لَهُمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَا مَكُمُ  
 وَحَرْبُ مَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ  
 لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاسْئَلِ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ  
 وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَرَاقِبِي الْبَرَاءَةَ مِنْ  
 أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 وَأَنْ يَثْبِتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدْرٌ صِدْقِي فِي الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُسَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْحَمِيدَ الَّذِي  
 لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يُورِقَنِي طَلَبَ تَارِيٍّ مَعَ إِمَامٍ

بسم الله الرحمن الرحيم

هَدَيْ ظَاهِر نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ  
 بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الْإِنِّ لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي  
 بِمَصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ يَأْتِيهَا  
 مُصِيبَةٌ مَا أَكْثَرَهَا وَأَعْظَمَ رِيتَهَا فِي الْإِسْلَامِ  
 وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ  
 اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالَهُ مِنْكَ صَلَوَاتُكَ  
 وَرَحْمَةُكَ وَمَغْفِرَتُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حَيَايَ مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي مَقَامِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَ  
 سَلَامُكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ  
 بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ أَكَلَةَ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ بْنُ اللَّعِينِ  
 عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ  
 صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ  
 وَمُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ  
 وَآلَ مُرْوَانَ عَلَيْهِمُ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدًا لَابِدِينَ  
 وَهَذَا يَوْمٌ قُرِحَتْ بِهِ أُلُ زِيَادٍ وَآلَ مُرْوَانَ  
 عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الْإِنِّ

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الْإِنِّ

بسم الله الرحمن الرحيم

عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ وَالْعَذَابُ  
الْأَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ  
فِي مَوْقِفِي هَذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَمِنْهُمْ  
وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَيَا لَمُؤَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَأَلِ نَبِيِّكَ  
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس سو مرتبه كهی اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ  
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ  
اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعَصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَاتِ الْحُسَيْنَ  
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ  
عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ جَمِيعًا پس سو مرتبه كهی السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ  
بِفَنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ  
أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ  
آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لَوْ يَارْتَاكَ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ  
وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى  
أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پس كهی اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ  
بِاللَّعْنِ مِنِّي وَأَبَدًا بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ  
ثُمَّ الرَّابِعُ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَاصًّا

بسم الله الرحمن الرحيم

زیارت حضرت زین العابدین

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ  
 سَعْدٍ وَشُمْرًا وَالْأَبْنَاءَ سَفِيَّانَ وَالْزِيَادَ وَالْمُرُؤَاتِ  
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِسَجْدَتَيْنِ جَاوِرَتِي اللَّهُمَّ لَكَ  
 الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ  
 عَلَى عَظِيمِ بَرِيَّتِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ  
 يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدْرَ صَدَقٍ عِنْدَكَ  
 مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ  
 الَّذِينَ بَدَّلُوا مَجْهُمُ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 عاقبتی کہتی ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فی فرمایا  
 کہ اگر تو اس ترکیب سی ہر روز پڑھی جس قدر کہ ثواب نکو ہو  
 وہ سب تجھ کو ہر روز ملا کر لیا اور روایت کی محمد ابن خالد طیار  
 فی سیف بن عمیرہ سی کہ وہ کہتا ہی کہ میں صفوان بن مہران  
 ابحال اور بہت سی دوستوں کی ہمراہ نجف اشرف میں گیا  
 زیارت کی وسطی بعد تشریف لیجا فی حضرت صادق علیہ السلام  
 کی چیرہ سی مدینہ کو پس جب میں زیارت جناب امیر المومنین  
 علی ابن ابیطالب علیہ السلام سی فارغ ہوا صفوان نے  
 مکان بالائی سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے انعام

روایت صفوان

روایت جعفری

طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ ائمہ  
 میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ساتھ اس مقام  
 شریف میں آیا تھا اس جناب نے ہر طرح اس زیارت کو پڑھاتا  
 جس طرح کسی میں اس زیارت کو چھالایا پس پڑھی صفوان فی  
 زیارت جو علامہ فی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت  
 کی تھی پھر دو رکعت نماز پڑھی نزدیک سر مبارک امیر المومنین  
 علیہ السلام کی اور وداع کیا بعد نماز کی جناب امیر المومنین  
 علیہ السلام کو پھر منہ کیا صفوان فی طرف قبر شریف جناب  
 سید الشہداء کی اور او مخضرت کو بھی وداع کیا اور منجملہ اون  
 دعاؤں کی کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑھی یہ دعا ہی یا اللہ  
 یا اللہ یا اللہ یا مجیب دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ یا کاشِفِ  
 کَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ یا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِینَ ویا صَرِیْحَ  
 الْمُسْتَصْرِحِینَ ویا مَنْ هُوَ اقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ  
 الْوَدِیْدِ ویا مَنْ یَجُولُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ ویا مَنْ هُوَ  
 بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأَفْقِ الْمُبِیْنِ ویا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِیمُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ویا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ  
 الْأَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُ ویا مَنْ لَا یُخْفِی عَلَیْهِ

دعا و دعا و دعا



خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تُشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ  
 وَيَا مَنْ لَا تُغْلِظُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ  
 الْحَاجُ الْمَلْحِينُ وَيَا صَدْرَكَ كُلُّ قُوَّةٍ وَيَا  
 جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِي النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ  
 يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ  
 يَا مُنْقِصَ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا  
 وَلِيَّ الرَّغْبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي  
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ  
 فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ  
 وَبِحَقِّ الشَّعَةِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي بِهِمْ  
 أَوَّجُهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَوْسَلُ وَبِهِمْ أَسْتَفْعُ  
 إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعِزُّكَ عَلَيْهِمْ  
 بِالشَّيْءِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ  
 وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
 جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ  
 أَبْلَيْتَهُمْ وَأَبْلَيْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى

الحمد لله

الحمد لله

رحمك الله

فَأَقْضَ اللَّهُ لَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالْمُحَمَّدِ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي عَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِينِي  
الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَمِّي دِينِي وَتَجْعَلَنِي  
مِنَ الْفُقَرَاءِ وَتُخَيِّرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُعِينَنِي عَلَى الْمُسْئَلَةِ  
إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِينَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ قَهْلَهُ وَعُسْرَهُ  
مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُرُونَهُ مَنْ أَخَافُ حُرُونَهُ  
وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ  
بَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ  
وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ  
كَيْدَهُ وَمَقْدَرَهُ مَنْ أَخَافُ بَلَاءَ مَقْدَرِهِ  
عَلَيَّ وَتُرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْمَكْرَةِ اللَّهُمَّ  
مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ قَارِدُهُ وَمَنْ كَادَنِي فَلِكْدُهُ وَاصْرِفْ  
عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاسَهُ وَأَمَانِيَهُ وَأَمْنَعَهُ  
عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنْتَ شِئْتَ اللَّهُمَّ اشْغَلْ عَنِّي  
بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا  
وَبِسَقَمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ  
لَا تَجِدُرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذِّلِّ نَضَبَ عَيْنِيهِ

وَأَدْخَلَ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسَّقَمَ  
 فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ  
 لَهُ وَأَنْسَاهُ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخَدَّ عَنِّي  
 بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِيهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَلْبِهِ  
 وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخَلَ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ  
 السَّقَمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا  
 شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَلِكُنْتِ يَا كَا فِي  
 مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ  
 وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ  
 سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَاطِبٌ مَنْ كَانَ  
 جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمُفَرِّجُهُ إِلَى  
 سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاةُ  
 مَنْ خَلَقَ غَيْرَكَ وَأَنْتَ تَقْتِي وَرَجَائِي وَمُفَرِّجِي  
 وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَايَ فَبِكَ اسْتَقْفِرُ  
 وَبِكَ أَسْتَبِيحُ وَبِحَمْدِكَ أُوَلِّجُ أَلْبَابِي  
 وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشَفَّعُ فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ فَالْحَمْدُ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَالْبُحْثُ الْمُسْتَكْمِلُ

الحمد لله الذي  
 جعل في خلقه  
 ما لا يحصى

الحمد لله الذي  
 جعل في خلقه  
 ما لا يحصى

جاءه وخلصه

جاءه وخلصه

وَأَنْتَ الْمُسْتَغَانُ فَاسْأَلْكَ يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ  
وَالِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكْشِفَ  
عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي هَؤُلَاءِ هَذَا كَمَا كَشَفْتَ  
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ  
عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ  
عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ  
عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمُؤْنَةَ مَا أَخَافُ  
مُؤْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِإِلَافَةِ مُؤْنَةٍ عَلَى نَفْسِي  
مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ  
أَهْمَنِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيكما مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا  
مَا بَقِيََتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ  
آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَ  
وَبَيْنَكُمَا اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَوَةَ مُحَمَّدٍ وَدُرِّيَّتِهِ وَأَمَلْتَنِي  
فَمَا تَهْمُ وَتَوَفَّنِي عَلَى صَلَاتِكُمْ وَاحْشَانِي فِي رَأْسِهِمْ  
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طُرُقَةً عَيْنِ أَبَدًا فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمَا أَتَيْتُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا  
 إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَمُسْتَشْفِعًا  
 بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَانِي فَإِنَّ  
 لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ  
 وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَثْقِلْتُ عَنْكُمْ  
 مُنْظَرًا لِلتَّجَرُّ الْحَاجَةَ وَقَضَائِهَا وَتُجَاهَهَا مِنَ اللَّهِ  
 بِشَفَاعَتِكُمَا إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أُخَيِّبُ وَلَا يَكُونُ  
 مُثْقَلِي مُثْقَلًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُثْقَلِي  
 مُثْقَلًا رَاجِعًا مُفْلِحًا مُنْجِيًا مُسْتَجَابًا بِإِقْضَاءِ  
 جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفُّعَانِي إِلَى اللَّهِ أَثْقِلْتُ عَلَى  
 مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُقَوِّضًا  
 أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُلْجَأَ ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ وَمُتَوَكِّلًا  
 عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ  
 مِنْ دَعَائِي لِي وَرَأَى اللَّهُ وَرَأَى أَسْكُرِيَا  
 سَادَتِي مِنْكُمْ مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا  
 لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 أَسْتَوِدُّكُمْ مَا اللَّهُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ

وَأَعْلَمُ

وَأَعْلَمُ



در زیارت علی بن ابی طالب

مَنْ إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
 يَا مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي  
 وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ الْكَلِيلُ  
 وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ  
 عَنْكُمَا سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا  
 أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مُجِيدٌ  
 انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمَا ثَائِبًا حَامِلًا  
 لِلَّهِ شَاكِرًا رَاجِعًا لِلْجَابَةِ غَيْرَ آسِ وَلَا قَانِطٍ  
 أَيْبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ  
 عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ  
 إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا سَادِي  
 رَاغِبٌ إِلَيْكُمَا وَإِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ  
 رَأَيْتُ هَذَا فِيكُمَا وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلَ الدُّنْيَا  
 فَلَا خَيْرَ لِي بِاللَّهِ هَذَا رَجُوتُ وَمَا أَهْمْتُ فِي  
 زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَوِيٌّ مُجِيبٌ سَيْفُ بَنِ عِمْرٍ  
 کشتی بین کہ صفوان فی کہا کہ حضرت امام جعفر صادق  
 علیہ السلام فی مجلسی فرمایا کہ اسی صفوان تھا ہر کہ یعنی

روایت سیف بن عمار  
 صفوان



محافظت کرے تو اس زیارت کی اور پڑھ تو اس دعا کو اور  
 ہمیشہ سید طرح زیارت کیا کر کہ میں ضمانت ہوں خدا کے  
 درمیان کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑھے نزدیک  
 قبر شریف کی یاد و رسی تو زیارت اس کے قبول ہوگی  
 اور اس کے کوشش کے حق تمام دوزی دیگا اور سلام اوس  
 شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہنچی گا اور  
 محبوب ہوگا اور جو کچھ کہ خدا سی طلب کریگا حاجت  
 اس کے بر آئی گے ہر چند حاجت اس کے بڑی ہو پھر  
 او شخصت فی اسی ضمانت کو اپنی اجداد طاہرین سی نقل  
 فرمایا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی اسی  
 ضمانتی سی جبریل امین سے اور جبریل امین فی اسی ضمانت  
 سی خداوند عالمیان سے سنا پھر حضرت امام جعفر صادق  
 علیہ السلام فی فرمایا کہ اسی صفوان جس وقت تجھ کو کوئی مطلب  
 ہو کہ خدا سی یعنی جس وقت تجھ کو کوئی امر اہم اور دشوار ہو تو  
 تو اس زیارت کو پڑھ اور خدا سی اپنی حاجت طلب کرے حق تعالیٰ  
 برکت سی اس زیارت اور دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا  
 خواہ تو قبر شریف کی نزدیک سو یا دور ہو اور خدا خدا سے کہ

درجہ اول  
 ضمیمہ زیارت

ضمیمہ زیارت

درجہ اول  
 ضمیمہ زیارت

نخین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضا و حاجت کے  
 یہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور ایسے کم  
 حدیث دین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پیرنا وارد  
 ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجا  
 اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبْرَكْتُ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ  
 اللَّهُمَّ إِنَّ يَوْمَ قَتَلَ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ  
 اللَّهِ عَلَيْهِ يَوْمٌ تَبْرَكْتُ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ  
 جیسا کہ زاد المعاد میں مذکور ہی اور پوشیدہ تر  
 کہ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد میں بسبب  
 مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا  
 میں بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑھنی کو نہ کر  
 لکھا ہی مگر جناب علی بن مکان سید العلما  
 سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم فی عبارت  
 حدیث کو حل کر کے یہ تحقیق کی ہی اور یہ فتوے  
 دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ  
 سلام تا الی یوم القیامت و سجدہ ما ثورہ بجالا کی دو  
 رکعت نماز پڑھی بعد اسکی دعای یا اللہ یا اللہ کو پڑھی

مشغول ہونے و بجا ہونے اور یہی فتویٰ جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہاء  
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مکرر دستور العمل جناب علین  
سکارجا یہ تھا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکھتی ہیں پہلے وہ  
عالی جناب وز عاشور زیارت متوسطہ پڑھتی ہیں اور اگر وقت  
وفاقی تو پہلے زیارت مختصرہ آپٹے پڑھی اور اسکی بعد دو رکعت  
نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتوں کے زیارت عاشورا  
مشورہ پڑھتی ہیں اور بعد اسکی دعائی مذکورہ بجالاتی ہیں اور  
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑھتی ہیں اور آپ فرماتی  
کہ اسقدر کافی اور وفاقی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول میں جو  
آپ نہ پڑھا کرتی تھی وہ یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بُنِیَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ  
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور  
زاو المعاد وغیرہ میں عاشور کی دن یہ زیارت لکھی ہے کہ جو  
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہداء کے اور تضمن ہی اوپر تعزیت  
اور پر سادہ پی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ  
علیہم السلام کی اور مناسب یہ ہے کہ آخر وز عاشور کو اس  
زیارت کو بجالائی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثِ اَدَمِ صَفْوۃ

نہ پڑھا کرتی تھی  
وہ یہ ہے  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ  
یَا بُنِیَ رَسُوْلِ  
اللّٰہِ صَلَّی  
اللّٰہُ عَلَیْہِ  
وَاٰلِہٖ  
وَسَلَّمَ

زیارت عاشورہ  
بجائے

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
 عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ  
 حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَحْسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ  
 رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ  
 الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوُثُورُ  
 الْمُؤْتَوِّرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الْوَكِّيُّ  
 وَعَلَى أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكَ  
 وَوَفَدَتْ مَعَ زُرَّارِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ  
 وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ  
 وَجَلَّ الْمَصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي

بسم الله الرحمن الرحيم

أَهْلَ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَ  
 إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ  
 عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِم  
 الْهَدَاتِ الْمُهْدِيَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ  
 وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تَرْبَتِكَ وَعَلَى  
 تَرْبَتِهِمُ اللَّهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرِجَانًا  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ  
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ يَا بَنَ  
 سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدَ  
 يَا بَنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ  
 بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي  
 هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ نَحْيَةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا  
 سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ  
 سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا  
 مُتَّصِلًا مَا أَتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ أَسْلَامٌ عَلَى  
 الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ أَسْلَامٌ عَلَى عَلِيِّ بْنِ  
 الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ أَسْلَامٌ عَلَى عَبَّاسِ بْنِ أَبِي الْمَوَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین

الشہید السلام علی الشہداء من ولد امیر المؤمنین  
السلام علی الشہداء من ولد الحسن السلام علی الشہداء  
من ولد الحسین السلام علی الشہداء من ولد جعفر و  
عقیل السلام علی کل مستشید معہم من المؤمنین  
اللہم صل علی محمد وآل محمد وبلغہم عنی تحیۃ کثیرۃ  
وسلاماً السلام علیک یا رسول اللہ احسن اللہ  
لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا فاطمہ  
احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک  
یا امیر المؤمنین احسن اللہ لک العزاء فی ولدک  
الحسین السلام علیک یا ابا محمد الحسن احسن اللہ  
لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد اللہ  
انا ضیف اللہ و ضیفک و جار اللہ و جارک و کل  
ضیف و جار قری و قرائ فی هذا الوقت ان تسئل  
اللہ بمحانہ و تعالی ان یورقنی فکاک راقتی من  
النار انہ سمیع الدعاء و یت مجیب او کتاب الماء  
مین لکما ہی کہ بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سی وایت کی بھی کہ  
کیا میں خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین



روز عاشورا او محضرت کو بارنگ متغیر اور اندوہناک پایا مینی اور  
 آنسو چشم مبارک سی مانند موتیوں کی گرتی تھی کہامیسی پابن رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپ کی رونی کا کیا ہی خدا ہرگز آپ کہ  
 نہ رولائی حضرت فی فرمایا کیا غافل ہی اور نہیں جانتا ہی تو  
 کہ مثل اسدن کی حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہیں کہا  
 مینی ای سید میر کیا فرماتی ہیں آپ آج کی روزہ کی باب میں فرمایا  
 کہ روزہ رکھنے لی اسکی کہ رات کو روزہ کی نیت کری تو اور افطار  
 لی اسکے کہ خوشحال ہو تو سب مصیبت پر اور تمام دنگار و زخم  
 نر کہ چاہی کہ افطار کری تو جب بعد عصر ایک ساعت اور گزرتی تہ پانی پیتی  
 اسواسطیکہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ال رسول سی اور وقت  
 تیس آدمی اہلبیت میں سے اور دو ستموئین سی ایسی نہیں پر  
 بڑی تھی کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں ہوتے  
 تو او نکا پر سا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق علیہ السلام  
 اسقدر رونی کہ ریش مبارک آنسو و نشی تر ہوئی پس فرمایا کہ  
 بہتر کام کہ جو اس روز تو کری وہ یہ ہی کہ کپڑی طاہر پہن اور  
 بند ونگو کہول اور استینوں کو کمینو تک بلند کر مثل مصیبت  
 زندگان کی پس باہر جاتر ف بیابان کی یا کسی مکان کی کہ کوئے

روایت جابر عن ابن  
 احوال منیات  
 عاشورا

اعمال ماہ محرم

احمال ماہ محرم  
در روز پنجشنبہ

تھکوندیکی یا کسی خالی گہر میں بسبب تقیہ کی سینوں کے وقت چتا  
پس چار رکعت نماز بجالابا خشوع و خضوع و رکوع نیا  
سہ دور رکعت کی سلام کہہ اور رکعت اول میں بعد حمد کی سورہ  
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھ اور دوسرے رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ  
أَحَدٌ اور دور رکعت آخر میں رکعت اول میں بعد سورہ  
حمد کی سورہ احزاب اور دوسرے رکعت میں سورہ اذّا  
جاءك المنافقون پڑھ اور اگر یہ سورہ بخانتا ہو جو سورہ  
ہو سکی پڑھ پس پرمونہ اپنا طرف روضہ مقدسہ جناب الہامین  
علیہ السلام کو رو دلین خیال کر شہادت کا اون امام  
مظلوم اور اولاد اور اقربا اور اصحاب حضرت کے  
اور سلام کر اوپر اور صلوات بھیج اوپر اور لعنت کر انکے  
قاتلوں پر اور دوسرے روایت میں کہ ہزار مرتبہ لعنت کری تو  
قاتلان حضرت پر کہ عوض میں ہی ایک لعنت کی ہزار حسنہ تیری  
ملی جائے اور ہزار گناہ تیری مٹتی ہیں اور ہزار درجہ بہشت  
میں وسطی تیری بلند ہو ہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہزار مرتبہ کہی اللہ  
الْعَن قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَاصْحَابِهِ پس یا کہ بعد کی جس جگہ کہ  
استادہ توجہ قدم کی چل اور کہ انا لله وانا اليه راجعون

وکیل و قاضی  
وکیل و قاضی

مَرْضَايَ قَضَائِهِ وَتَسْلِيمًا لَمَرِّهِ اَوْ رَاسَاتِ مَرْتَبَةِ سِطْرِ  
 كَرَمٍ بَهْتَرِے اور فرمایا کہ تمام اس احوال میں چاہئے کہ محزون  
 اور غمناک اور گریان ہو تو بعد اوسکے اپنی جگہ پر پیر جاوے  
 کہ اَللّٰهُمَّ عَنِّيْ بِاَلْفَجَّةِ الَّذِيْنَ شَاقُّوا رَسُوْلَكَ  
 وَحَارَبُوْا اَوْلِيَائَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَخْلَوْا  
 مَحَارِمَكَ وَالْعَرِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ  
 مِنْهُمْ فَخْبٌ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ  
 لَعَنَّا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ فَرَجَ اَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ  
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيِّدِ  
 الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَافِرِ الْجَاحِدِيْنَ وَاَقْتَحِ  
 لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحَ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا  
 وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوْكَ وَعَدُوِّهِمْ  
 سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا پس ہاتھ واسطے دعا کے اٹھائے اور  
 قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ كَثِيْرٌ  
 مِنَ الْاَمَّةِ نَاصِبَتِ الْمُسْقُوْطِيْنَ مِنَ الْاَمَّةِ  
 وَكَفَرْتَ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفْتَ عَلٰى الْقَادَةِ الظَّالِمَةِ  
 وَهَجَرْتَ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلْتَ عَنْ جَبَلَيْنِ

کرم و کرم

کرم و کرم

الحق

الحق

الَّذِينَ لَمْ يَرْكَبُوا بِطَاعَتِي مَا وَالتَّمْسُكِ بِمَا فَا مَسَا  
 الْحَقُّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَكَالَتِ الْآخِرَ أَب  
 وَحَرَ فَنِي الْكِتَابِ وَكَفَرْتُ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هَا  
 وَتَمَسَّكَتُ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَنِي مَا وَضِيعَتُ حَقَّكَ  
 وَأَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتْلَتُ أَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخَيْرَةٌ  
 عِبَادِكَ وَحَمَلَةٌ عَلَيْكَ وَوَرِثَةٌ حِكْمَتِكَ وَخِيَا  
 اللَّهُمَّ فَنَزَلْ أَقْدَامَ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ  
 وَأَهْلِيكَ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ وَأَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَ  
 أَقْلُ سِلَاحَهُمْ وَخَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَقُتِّ رُفُ  
 أَعْضَادِهِمْ وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَأَضِلْهُمْ بِسَيْفِكَ  
 الْقَاطِعِ وَأَرْمِهِمْ بِحِجْرِكَ الدَّامِغِ وَطَهِّرْهُمْ بِالْبَلَاءِ  
 طَمَآ وَتَهْجُرْ بِالْعَذَابِ تَمَآ وَعَنِّ بِهِمْ عَذَابًا ثَنًا  
 وَخُنْهُمْ بِالسِّنِينَ وَالْمَثَلَاتِ لَنِّي أَهْلَكَ بِهِمَا  
 أَعْدَائِكَ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ مِنَ الْعَجْرِ مِثْنِ اللَّهُمَّ  
 إِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَأَحْكَامُكَ مُعْطَلَةٌ وَغَرَّةُ  
 نَبِيِّكَ فِي الْأَرْضِ هَائِمَةٌ اللَّهُمَّ فَأَعِنِ الْحَقَّ  
 وَأَهْلَهُ وَأَقْصِعِ الْبَاطِلَ وَأَهْلَهُ وَمَنْ عَلَيْنَا بِالْجَاهِ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين

وَاهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَتَجَمَّلْ فَرَجَنَا وَأَنْظِرْهُ بَفَجٍ  
أَوْ لِيَاثِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وَدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا  
اللَّهُمَّ وَاهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ بْنِ نَبِيِّكَ  
وَحَيْرَتِكَ عَيْدًا وَاسْتَمَلَّ بِهِ قَرْحًا وَمَرَحًا وَجَدَّ  
أَخْرَجَهُمْ كَمَا أَخَذْتَ أَوْلَهُمْ وَضَاعَفِ اللَّهُمَّ  
الْعَذَابَ وَالتَّكْيِيلَ عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ  
وَاهْلِكْ أَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتْهُمْ وَأَبْرَحُمَانَتَهُمْ وَ  
جَمَاعَتَهُمُ اللَّهُمَّ وَضَاعَفِ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ  
وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عَشْرَةِ نَبِيِّكَ الْعَشْرَةِ الضَّائِعَةِ  
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَكِلَةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ  
الرَّازِكَةِ الْمُبَارَكَةِ وَأَعْلِلِ اللَّهُمَّ كَلِمَتَهُمْ  
وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُمْ وَاسْتَفِ الْبَلَاءَ وَاللَّوَاكِلَ وَالْكَارِ  
الْكَابِطِينَ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شَلِيعَتِهِمْ  
وَحَبِّبْكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَوَلَا يَتِيهِمْ وَنَصْرَتِهِمْ وَ  
مُؤَاكَاتِهِمْ وَاعْنَهُمْ وَأَمْنَحَهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَى  
فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ أَيَّامًا مَشْمُوعَةً وَأَوْقَاتًا  
مَحْمُودَةً مَسْعُودَةً تُوَسِّتُكَ فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتَوَسِّتُكَ

عمل  
شعرا

تسبیح

فِيهَا مَكِينُهُمْ وَنَصَرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لَا وَلِيَّائِكَ  
 فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ  
 وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى  
 لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي  
 لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اللَّهُمَّ فَكَشِفْ عَنْهُمْ  
 يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الطُّرُقِ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ  
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَأَنَا يَا إِلَهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ  
 وَالرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ  
 اللَّاحِظُ إِلَى فِتَائِكَ الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ  
 إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلَهِي  
 عَلَانِيَتِي وَخَوَاتِي وَاجْعَلْنِي مِنْ رَضِيَّتِ عَمَلَةٍ  
 وَقَبِلْتَ شُكْرَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ  
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَحْمَلِ وَفَضْلِ مَا صَلَّيْتَ وَ

تسبیح



بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ  
وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةٍ عَرَشِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ الْإِلَهِ أَنْتَ  
اللَّهُ لَا تُفَرِّقُ بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلَى أُمَّتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِي يَا مُوَلَايَ  
مِنْ شَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحُسَيْنِ وَ  
الحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُتَجَبَّةِ حَتَّى  
تُلِيَ التَّمَشُّكَ بِحُبِّهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْإِخْتِ  
بَطْرَ يُقَاتِلُكَ أَنْتَ جَوَادُكُمْ يُسْجِدُهُ مِنْ جَانِبِ  
رِخْسَا كُوخَاكِ بِرُكْبَتَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ  
وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ كَجَمْعِكَ  
مَشْكُورًا فَجْعَلْ يَا مُوَلَايَ قَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ  
فَإِنَّكَ ضَمَيْتَ إِعْرَازَهُمْ بَعْدَ الدَّيْلَةِ وَكَثَّرْتَهُمْ  
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَأَظْهَرْتَهُمْ بَعْدَ الْخُفُولِ يَا صَدِّقَ  
الصَّادِقِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَاسْأَلُكَ يَا إِلَهِي  
وَسَيِّدِي مُضْطَرِّعًا إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ  
بَسْطَ أَمْنِي وَالتَّجَاوَزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلْبِي عَجَلًا وَ  
كَثِيرَةً وَالزِّيَادَةَ فِي آيَاتِي وَتَبْلِيغِي ذَلِكَ الْمَشْهُدِ

محمد علي شافعي

محمد علي شافعي

میں

میں

وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعَىٰ إِلَىٰ طَاعَتِهِمْ  
وَمُؤَاكَلَتِهِمْ وَتَضَرُّهُمْ وَتُرِيَنِي ذَٰلِكَ قَرِيبًا  
سَرِيعًا فِي عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اپنا طرف آسمان کے بلند کر اور کہہ آعوذُ بِكَ أَنْ  
أَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ آيَاتِكَ فَأَعِذْنِي  
يَا اللَّهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذَٰلِكَ جو اس طرح کرے تو یہ  
عمل بہتر ہے واسطے تیرے بہت سے حجوں اور بہت سے  
عمر و نسے کہ مال بہت اوغین صرف کرے تو اور اپنے بدن  
کو اوغین نقب میں ڈالے تو اور اہل و عیال و فرزندوں  
سے جدا ہو تو اور جان تو کہ جو کوئی اس غار کو اس فرج الہی  
اور یہ دعا پڑھے اندر وی اخلاص اور اس عمل کو با یقین و  
تصدیق بجالائے حق تعالیٰ اس خصلتیں اوسکو عطا کرے  
کہ اوغین سے یہ بہین کہ اوسکو بری موت سے محفوظ رکھے  
مانند ڈوبنے اور چل جانے اور عمارت کے تالے دینے اور  
اسکے اور تادم مرگ کوئی دشمن اس پر سلط نہ ہو و نگاہ رکھے  
خدا دیوانہ ہونے اور کوڑہ اور جذام سے اوسکو اور اس کے  
فرزندوں کو چار پشت تک و شیطان اور یا و ان شیطان کو

او سپر اور او کی نسل پر مسلط نکرے چار پشت تک اور بعض  
 ادعیہ میں روایت ہے کہ جو روز عاشوراسات مرتبہ یہ دعا  
 پڑھے اس سال نہ مرے اور اگر او کی اجل آئی ہو اس سال  
 اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ پائے اور بعض نے دس مرتبہ  
 پڑھنے کو لکھا ہے دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ مِلًّا  
 الْمَیْرَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَا وَزِنْتَهُ  
 الْعَرْشِ وَسَعَةِ الْكَرْسِيِّ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنَ اللَّهِ  
 إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوُتْرِ وَعَدَدَ  
 کَلِمَاتِهِ الثَّمَانِ مَاتَ كُلُّهَا وَأَسْأَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ  
 حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ  
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ  
 باب پندرہواں بیان میں احکام و اعمال  
 ماہ صفر کے اور اس باب میں دو مطلب ہیں  
 مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و شعائر  
 و خمس وغیرہ کے بیان میں اخوند مجلسی علیہ السلام  
 نے بجا رکھی جو دیوین جلد میں لکھا ہے کہ جس سال ماہ صفر

یہ دعا  
 سب سے  
 بہتر  
 ہے

باب پندرہواں  
 بیان میں احکام و اعمال  
 ماہ صفر کے

اختصارات  
صفر

بیان کتب

بیان کتب  
صفر

سوچ کہن ہونا حیمہ مغرب میں ترس اور بہوک عارض ہو  
 اور لڑائی اور قتل مغرب میں بہت ظاہر ہو پھر سہا  
 ربیع الاول میں صلح واقع ہو اور پادشاہ فتح پائے اور  
 جس سال ماہ صفر میں چاند کہن ہو قحط اور بیماری شہر کے  
 بابل میں پیدا ہو یہاں تک کہ خوف ہلاکت ہو پھر بعد اس کے  
 مہینہ بہت برے اور گھٹاش زمین کی اور احوال آدمیوں کا  
 نیک ہو اور پہاڑ زمین میوہ بہت ہو بیان خمس اکبر کا  
 تقویم المحسنین میں لکھا ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام  
 نے فرمایا کہ صفر میں پہلی اور بیسویں اور حضرت امام  
 جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر میں دسویں  
 خمس اکبر ہے بیان ایام مخصوصہ صفر نخبۃ الدعوات  
 میں ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب صبح مہجد میں  
 لکھتے ہیں کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی ابن الحسین علیہ السلام  
 کے وفات پائی اور تیسری کو اس مہینے کی سال چونسٹھ ہجری  
 میں مسلم بن عقبہ نے آگ خانہ کعبہ میں لگائی اور جاکعبہ  
 جل گیا اور تحفۃ الزائر اور حقیقۃ الشیعہ میں ہے کہ اس  
 تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور

شیخ شہید نے کتاب دروس میں لکھا ہے کہ ساتویں ماہ صفر  
 کی سن ایک سو اٹھائیس ہجری میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ پیدا ہوئے  
 اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام  
 اسی تاریخ ہے اور پہر کتاب نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شہر  
 تاریخ سن دسویں ہجری میں حضرت امام رضا علیہ السلام کے  
 وفات پائی اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ یہ مہینہ نحس  
 مشہور ہے اور اسکی دو وجہیں ہو سکتی ہیں پہلی یہ کہ موت  
 قول علمای شیعہ کے وفات حضرت سالت پناہ صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں واقع ہوئی ہے دوسری یہ کہ  
 تین مہینے برابر کہ ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ہے ان مہینوں میں  
 عرب کسیکو قتل کرتے تھے اور اس ماہ صفر میں قتل شروع  
 کرتے تھے اس واسطے کہ نحس جانتے ہیں اور احادیث شیعہ میں  
 نہیں دیکھا ہے کہ کوئی چیز دلالت کرے نحوست پر اور مشہور  
 علمای امامیہ میں یہ ہے کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ و  
 آلہ وسلم کی اٹھائیسویں ماہ صفر کو واقع ہوئی اور شیخ طوسیؒ  
 اور ایک جماعت ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام حسنؑ  
 کی بھی اسی روزہ واقع ہوئی اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ احتمال

فاجعہ  
 کما فی  
 کتاب

ماہ صفر  
 کما فی  
 کتاب

امام حسن و امام حسین

چهار شنبہ

مکتبہ

حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر ہے اور جلالہ العالیین  
 میں ہے کہ بعضے روز آخر صفر میں وفات حضرت امام رضا  
 علیہ السلام کہتے ہیں پس زیارت آنحضرات ۳ کی کہ سابق میں  
 بیان ہوئی پڑھنا چاہئے اور زاد المعاد میں فرماتے ہیں  
 کہ در میان عوام بلکہ خواص کے نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر  
 کی مشہور ہے اور کتب معتبرہ شیعہ اور سنی میں کوئی چیز اس پر  
 دلالت کوئے نظر نہیں آئی اور حدیثین نحوست میں چہار شنبہ  
 کی خصوصاً چہار شنبہ آخر ماہ کے وارد ہوئی ہیں اور چونکہ یہ  
 مہینہ موافق وجہ سابق کے فی الجملہ زیادہ نحوست کہتا ہے  
 ممکن ہے کہ چہار شنبہ آخر اس مہینے کا زیادہ نحس ہو اگر اس روز  
 دفع بلا کا اہتمام کرے ساتھ تصدق اور اوعیہ اور سعادات  
 کے جو کہ ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہیں اور توکل  
 کرے خدا پر کہ وہ کفارہ فال بد کا ہے تو مناسب ہے تا اگر کوئی بلا  
 آتی ہو تو دفع ہو نہ یہ کہ مثل جہال عجم کے متابعت مجوسوں کی  
 کرے اور لہو و لعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ میں مشغول ہو  
 اس طرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو نحوس کہتے ہیں سند  
 اسکی بھی کہیں سے نہیں معلوم ہوتی مطلب دوسرا



اعمال ماہ صفر کے بیان میں زاد المعاد میں سیدین  
طاؤس سے روایت ہے کہ تیسری کو اس مہینہ کی منتخب ہے  
کہ دو رکعت نماز پڑھے اور رکعت اول میں بعد حمد کے  
اِنَّا فَتَحْنَا بِرَبِّہِ اُوْر دوسری رکعت میں سورۃ توحید  
اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَکْ اَکْی سَفِیْہَ  
اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سَکَی وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ  
اور کتاب جمال الصالحین اور نخبۃ الدعوات میں لکھا ہے کہ  
جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر میں دس مرتبہ پڑھے محفوظ  
رکھے اوسکو خدا ہر ایک بلا سے کہ نازل ہوتی ہے اس مہینہ  
میں یا شَدِّ یَدِ الْقُوٰی یا شَدِّ یَدِ الْحَالِ یا عَزِّزِ  
یا عَزِّزِ یا عَزِّزِ یُوْذِلُّکَ بِعِزِّکَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ  
فَاَکْفِیْ شَرَّ خَلْقِکَ یا مُجْمَلُ یا مُفْضِلُ یا مُنْعِمُ  
یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ  
فَاَسْتَجِبْ اِلَیَّ وَنَجِّنَا مِنْ الْعَنَةِ وَکَذٰلِکَ  
اَنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ  
الطَّاهِرِیْنَ اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بیسویں تاریخ اس

نماز تیسری

ماہ صفر میں

ربیع الثانی

ربیع الثانی

پہننے کی مشہور ہے روزِ اربعین یعنی روزِ چہلم شہادت  
 حضرت سید الشہداء علیہ التحیۃ والثناء اور کتب معتبرین  
 حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں  
 کہ علامتِ مومن کی پانچ چیزیں ہیں اکاواں کعتین نمازِ صبح  
 اور نافلہ کی رات اور دغین اور زیارتِ اربعین پڑھنا  
 اور دہنی ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو بجزہ شکرین  
 خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ پکار کے کہنا اور کتاب  
 تحفۃ الزائر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ میں لکھا ہے کہ بسند  
 معتبر صفوان جمال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور  
 آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے  
 فرمایا کہ زیارتِ بجالا تو جو وقت کہ روزِ بلند ہو اور کوئی تہو  
 سادہ چہڑا ہو وہ تو اس وقت زیارتِ اربعین کو بجالاؤ  
 اور وہ یہ ہے السَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰهِ وَحَبِیْبِهِ السَّلَامُ  
 عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰهِ وَحَبِیْبِهِ السَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰهِ وَابْنِ  
 صَفِیِّهِ السَّلَامُ عَلٰی الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیدِ  
 السَّلَامُ عَلٰی اَسْنُو الْکُرْبَاتِ وَقَتْلِ الْعِبْرَاتِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْهُ وَلِیْکَ وَابْنُ وَلِیْکَ وَ

بسم الله الرحمن الرحيم

صَفِيكَ وَابْنُ صَفِيكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ الْكَرِيمَةِ  
 بِالشَّهَادَةِ وَحَبْوَتِكَ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتِبَاءَتِكَ  
 بِطَيْبِ الْوَلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ  
 وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الدَّادَةِ وَ  
 اعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً  
 عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْدَرَ فِي الدُّعَاءِ  
 وَمَنْحِ النَّصْحِ وَبَدَّلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ  
 عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَلَّى  
 عَلَيْهِ مِنْ غَرَّتِهِ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْآخِرِ ذَلِ  
 الْأَدْنَى وَشَرَى آخِرَتَهُ بِالْأَمْنِ الْأَوْكَسِ وَتَغَطَّرَ  
 وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَاسْخَطَكَ وَاسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ  
 مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوَّلِ  
 الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا  
 مُحْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتَبِيحَ  
 حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنُوهُمْ لَعْنًا وَبَيِّنًا وَعَذِّبْهُمْ  
 عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آمِينَ اللَّهُ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيدًا أَوْ مَضِيَّتَ  
 حَمِيدًا وَمُتَ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا وَأَشْهَدُ  
 أَنَّ اللَّهَ مُجِبُّ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكُ مَنْ خَذَلَكَ  
 وَمُعَذِّبُ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيكَ  
 بِعَهْدِ اللَّهِ وَجَاهِدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَاكَ  
 الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ  
 ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَضَمَّتْ  
 بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّي وَإِلَى لِمَنْ وَالَاةُ قَا  
 عِدٌ وَلِمَنْ عُلَاةُ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَنَ رَسُولِ  
 اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّائِخَةِ  
 وَالْأَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُجَسَّكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَالِهَا  
 وَلَمْ تُلَبِّسْكَ الْمَذْهَبَاتِ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ  
 أَنَّكَ مِنْ دَعَاةِ الدِّينِ وَإِسْرَكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمُحَقِّقِ  
 الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ  
 الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمُهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَمَّةَ  
 مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى  
 وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اَشْهَدُ اَنْيَ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاَيَابِكُمْ مُؤَقِّنٌ  
 بِشَرِّ رَاجِعٍ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ  
 سَلَامٌ وَامْرِي لَا مَرَكُمُ مَتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ  
 حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَعَاكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ آرَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ  
 وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ  
 آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ پس دو رکعت نماز بجالائے اور  
 جو دعا کہ چاہے طلب کرے باب ۱۱ سولہواں بیان  
 میں احکام و اعمال ماہ ربیع الاول کے کتاب  
 بحار الانوار کی چودھویں جلد میں آخوند مجلسی علیہ الرحمۃ  
 نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ربیع الاول میں سورج کہیں زمین  
 آدمیوں کے صلح ہوا اور اختلاف کم ہوا اور بادشاہ مغرب میں  
 فتح پائے اور گاؤں اور گوسفند کم ہوں اور آخر سال میں  
 فراوانی ہو اور جس سال ماہ ربیع الاول میں چاند کہیں ہو بلا  
 مغرب میں قتل بہت ہو اور مرض بڑاں آدمیوں کو ہو اور  
 شہروں کے نواح میں میوہ بہت ہو اور پہاڑ کے شہروں کی  
 زراعت میں کیڑے پڑ جائیں اور خرابی بہت سے شہروں میں

باب ۱۱  
 سولہواں بیان

باب ۱۱  
 سولہواں بیان

بیان ماہ ربیع الاول

بیان ماہ ربیع الاول

ظاہر ہو بیانِ خمس اکبر تقویمِ الحسینین میں جناب  
امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ دسویں اور  
بیسویں۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
روایت ہے کہ چوتھی اس مہینے کی خمس اکبر ہے بیانِ احوال  
ایام مخصوصہ کا کتاب اقبال و زوائد احادیث میں لکھا ہے  
کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے شبِ اول  
اس مہینے کی ارادہ ہجرت کا کیا مکہ سے طرف مدینہ کے  
اور اس شب غار میں گئے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام  
نے جان شریف اپنی خدای جان مقدس حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور جگہ پر اونکی سوئے اور لوگو  
سے قبایل مشرکین کے پر وانی اور فضیلت جناب امیر المؤمنین  
علیہ السلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوئی  
اور خدا نے ساتھ ملائے آسمان کے جرات پر جناب امیر  
کے فخر و سبائات کیا اور یہ آیہ شان میں جناب امیر  
المؤمنین علیہ السلام کے نازل ہوا وَمِنَ النَّجْمِ مَنَی  
بَشَرِیْ نَفْسٌ اَبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اِنَّہٗ جَوْدٌ عَلٰی  
نَیْ اِنَّ دُوْجَانِ مَقْدِسٍ کَوْفِیْدَ کَفَارِیْہِہٖہٗ عَلٰی کِبَارِیْہِہٖہٗ



واسطے شکر اس نعمت عظمیٰ کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی نو  
 رکھین اور زیارت دونو معصوم کی مناسب ہے اور شیخ طوسی  
 مصباح میں کہتے ہیں کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ  
 السلام کی بھی اسی روز ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں بعد کہ تہذیب  
 اقوال لکھا ہے کہ دو شری کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہ قول از روی احادیث  
 بہت قوی ہے اور زادا المعاد میں شیخ رحمہ اللہ اور ذہبی  
 وغیرہ سے نقل ہے کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام  
 کی آٹھویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں  
 ہے کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت سالت  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہیں پس ان ایام  
 میں زیارت ان حضرات کی نسبت ہے اور کوہین تاریخ عیسیٰ  
 اور زوقل عمربن الخطاب ہے چنانچہ زادا المعاد میں ایک حدیث  
 طولانی اس فنکے بیان میں لکھی ہے کہ خلاصہ مضمون اسکا یہ ہے  
 کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خاص اصحاب حضرت امام علی النقی  
 و امام حسن عسکری علیہما السلام میں تھے اور خدمت حضرت  
 صاحب الامر علیہ السلام میں ہی پہنچے تھے کہتے ہیں میں ایک روز

ربیع الاول  
 تاریخ وفات حضرت  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ربیع الاول فضیلت

فضیلت ربیع

ساتھ ایک جماعت کے اپنے بھائیوں سے نزدیک اپنے مولانا حضرت  
امام حسن عسکری علیہ السلام کے گیا میں مسرین امی میں اسی  
تاریخ دیکھا میں نے کہ حضرت اعمال عید میں مشغول ہیں کہانی  
یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آج واسطے  
اہلبیت کے کوئی خوشی نئی ہوئی ہے حضرت نے فرمایا  
کہ حرمت اسکی نزدیک اہل بیت کے عظیم تر ہے تحقیق کہ خبر  
دی مجھ کو میرے پدر بزرگوار نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ  
ربیع الاول کی گئے میرے چچا محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کے پاس کہا دیکھا میں نے حضرت امیر المؤمنین اور امام حسن  
اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کے ساتھ کہا نا کھاتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم انکا منہ دیکھ کے مسکراتے تھے اور امام حسن اور امام حسین  
علیہم السلام سے فرماتے تھے کہ کہاؤ گوارا ہو تمکو برکت و سعادت  
اس روز کی یہ تحقیق کہ یہ وہ روز ہے کہ حق تعالیٰ ہلاک کر چکا  
اپنے اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کر چکا اس روز  
و عاتقہاری والدہ کی کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کر رہا ہے  
اعمال تمہارے شیعوں اور مجتہد کے کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ ظالم

بجاء الاول

ہوتی ہے رستی قول خدا کی کہ فرماتا ہے فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ  
خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا يَعْنِي وہ گھر ہیں کہ خالی ہوئے ہیں  
بسبب ان کے ستموں کے کہاؤ یہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہے  
شوکت دشمن کی اور اسکے یاری کرنیوالوں کی کہ تمہا ہے  
جد سے اور تم سے دشمنی رکھتے ہیں کہاؤ یہ وہ دن ہے کہ ہلاک  
ہوتا ہے فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنیوالا انکا اور  
حق چھیننے والا انکا کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ حق تعالیٰ عمل  
تمہارے دشمنوں کا باطل کرتا ہے خذیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی امت میں کوئی  
ہوگا کہ بہتکان حرمتوں کی کریگا حضرت نے فرمایا کہ اسی خذیفہ  
ایک بُت مُنافقون میں سے ان پر سرگروہ ہوگا اور دعویٰ  
ریاست کا انہیں کریگا اور آدمیوں کو طرف اپنے دعوت کریگا  
اور تازیانہ ظلم و ستم کا اپنے کندھے پر لےگا اور آدمیوں کو  
راہ خدا سے منع کریگا اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری  
سنت کو تغیر کریگا اور میرے فرزند و نکی میراث کا تصرف  
کرنیوالا ہوگا اور اپنے ٹکین پیشوا آدمیوں کا کہے گا اور میرے  
وصی علی بن ابیطالب علیہ السلام پر زیادتی کریگا اور ماہکا

بجاء الاول

فیض  
ربیع

خدا کو ناحق اپنے اوپر حلال کر لیا اور غیر طاعت خدا میں صبر  
کر لیا اور منجھوا اور میرے بہائی اور میرے وزیر علی ابن ابیطالب  
علیہ السلام کو جھوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو اوسکے حق سے  
محروم کر لیا اور بیٹی میری اوسکو بددعا کرے گی خدا اوسکی  
بددعا کو اوسدن قبول کر لیا خذیفہ نے کہا کیون آپ  
دعا میں بد نہیں کرتے کہ حق تعالیٰ اوسکو آپکی زندگی میں  
ہلاک کرے حضرت نے فرمایا کہ اسی خذیفہ دوست نہیں کہتا  
ہو نہیں کہ جرأت کروں قضاے خدا پر اور اوس کے طالب  
کروں تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم میں گذرا ہے لیکن  
حق تعالیٰ سے سوال کیا میں نے فضیلت ہے اوس فر کو کہ وہ  
جہنم میں جائیگا سب نون پر تا کہ احترام اوسدن کا ایک سنت  
ہو در میان میرے اور میرے اہلبیت کے دوستوں و رشتہوں  
میں پس حق تعالیٰ نے وحی کی طرف میرے کہے محمد صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم میرے علم سابق میں گذرا ہے کہ پہنچے تجھ کو اور  
تیرے اہل بیت کو محنتیں اور بلائیں دنیا کی اور ستم منافقوں  
اور غصب کرنے والوں کے میرے بند و دشمن سے کہ تم خیر خواہی  
انکی کرو گے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تم نے اوسے

میں

راستی کی اور انہوں نے تم سے مکر کیا اور تم ان سے صاف تھے  
 اور وہ تم سے لمین دشمنی رکھتے تھے اور تم نے خوش کیا اور  
 انہوں نے تمکو جھٹالا اور تم نے انکو برگزیدہ کیا اور انہوں نے  
 تمکو بلا میں چھوڑ دیا اور تم کہا تا ہوا اپنے حول قوت و شہادی  
 کی کہ کہو لونگا اوسپر کہ غصب کرے حق علی کا کہ وصی تیرا ہے  
 بعد تیرے ہزار درپست ترین طبقات جہنم کے کہ اوسکو فیلوق  
 کہتے ہیں اور اوسکو اور اوسکے اصحاب کو جہنم میں جگہ دونگا  
 میں کہ شیطان اپنی جگہ سے اوسکو دیکھے اور اوسپر لعنت کرے  
 اور اوس منافق کو روز قیامت میں ایک عبرت بناؤنگا ان  
 واسطے ان فرعونوں کے کہ اور پیغمبر کے زمانہ میں تھے اور  
 واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستوں کو طر  
 جہنم کے لیجاؤنگا میں نیلی آنکھوں اور روہا سے ترش سے  
 نہایت مذلت اور خواری اور پشیمانی سے انکو ہمیشہ اپنے عذاب  
 میں رکھوںگا اے محمدؐ نہ پہنچیکا علی تیرے مرتبہ پر مگر اون چیزوں  
 سے کہ پہنچیں گی اوسپر بلائیں اوسکے فرعون سے اور اوسکے  
 حق چھیننے والے سے کہ وہ میرے کلام کو بدلے گا اور مشرک ہوگا  
 اور لوگوں کو راہ رضا میری سے پھیرے گا اور گو سالہ و آٹھ تیری

فہرست

امت کے بنائے گئے وہ ظالم اول ہو اور کافر ہو جائیگا بہ تحقیق کہ  
 میں نے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم کیا کہ واسطے تمہارے  
 محبان دین اور شیعوں کے عید کریں اس وز کہ وہ کشتہ ہو  
 اور حکم دیا ہے میں انکو کہ کسی کرسی پر است میری نصیب میں برابر  
 بیت المعمور کے اور تعریف میری کریں اور آمرش طلبہ میں  
 واسطے تمہارے شیعوں اور مجتہدوں کے فرزند ان آدم میں سے  
 اور حکم کیا ہے میں ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس وز سے  
 تین دن تک قلم اٹھالیں اور نیکو بین گناہ ان کے سب تیری  
 اور تیرے وصی کی بزرگی کے ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 اس وز کو عید کیا میں واسطے تیرے اور تیرے اہل بیت کے  
 اور واسطے ان لوگوں کے کہ تابع ان کے ہوں مومنوں اور مومنوں  
 میں سے قسم کہاتا ہوں میں اپنے عزت و جلال کی و بلند می مرتبہ  
 اور مکان اپنے کی کہ عطا کروں گا میں اس شخص کو کہ جو اس وز  
 عید کرے واسطے میرے ثواب کا کہ دور عرش کو کہیر بہر ہو  
 اور قبول کروں گا میں شفاعت ان کی واسطے ان کے عزیزوں کے  
 اور زیادہ کروں گا میں مال اس شخص کو کہ جو اس دن اپنے اوپر  
 اپنے عیال پر کسادگی کرے اور ہر سال اس کے دس لاکھ آدمی

فہرست



مواہی اور شیعوں تمہارے تش جہنم سے آزاد کرو نکامین اور  
اعمال کے قبول کرو نہیں اور گناہ ان کے بخشو نہیں حذیفہ نے کہا  
پس وہ بھج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گھر میں اسلم  
کے گئے اور میں پہرا اور صاحب یقین تھا اس کے کفر میں  
یہاں تک کے بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا  
میں نے کہ اس نے کس قدر فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا طائر کیا  
اور اس دین سے پھر گیا اور امامت و خلافت کو خصب کیا اور  
قرآن کو تحریف کیا اور آگ گھر میں وحی و رسالت کے لگا دی  
اور بدعتیں دین خدا میں پیدا کیں اور ملت و سنت پیغمبر کو بدل  
ڈالا اور گو ایسی جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی نہ سنی اور حضرت  
فاطمہ علیہا السلام کو جھوٹا کہا اور فدک چھین لیا اور یہود و نصاریٰ  
اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا اور نور دیدہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ  
آلہ وسلم کو خشم میں لایا اور رضا جوئی اہلبیت و سالٹ کی نکلی اور  
سب سنیل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی بر طرف کیں و تہریر  
قتل امیر المؤمنین علیہ السلام کی اور جو رو ستم آدمیوں نے علامت  
کئے اور حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا  
کہ اونٹ کے چہرہ کے دینار و درہم بنائیں اور خرچ کریں اور شرم

فیصلہ  
بیچ

فیصلہ

فضیلت  
رسول

اور روی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر ضربت لگائی اور زہر  
رسول پر غصہ جوڑ سے بیٹھا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام  
پر افتراء باندھے اور انحضرتؑ سے معارضہ کیا اور انحضرتؑ  
کی رائی کو سفاهت سے نسبت دی اور حذیفہؓ نے کہا کہ پھر  
حق تعالیٰ نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبر کی حق میں اس منافق  
کے مستجاب کی اور اس کے قتل کو اس کے قاتل کے ہاتھ سے  
معائن کیا پس گیا میں خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں  
کہ انحضرتؑ کو تہنیت و مبارکباد دوں کہ وہ منافق قتل ہوا اور  
غدا بخدا میں داخل ہوا جب حضرتؑ نے مجھ کو دیکھا کہا ہے حذیفہؓ  
یاد ہے وہ دن کہ آیاتہا تو نزدیک سید میر رسولیٰ صلی اللہ علیہ  
آلہ وسلم کے اور میں اور حسن و حسین علیہما السلام نزدیک ان کے  
بیٹھے تھے اور ساتھ ان کے کھانا کھاتے تھے اور آگاہ کیا تھا  
فضیلت سے اس وز کی جواب دینے ہاں بھرا در رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرتؑ نے فرمایا قسم خدا کی یہ نہ ہوں  
ہے کہ حق تعالیٰ نے دیدہ آل رسول کو روشن کیا اور میں اس کے  
بہتر نام جانتا ہوں حذیفہؓ نے کہا یا امیر المومنین علیہ السلام  
چاہتا ہوں کہ اول ناموں کو آپ سے سنوں میں حضرتؑ نے فرمایا کہ

فضیلت  
رسول

ربیع الاول

یہ روز استراحت ہے اور روز زایل ہونے کے بڑے غم کا ہے  
 اور دوسری عید غدیر ہے اور روز شیعوں کے گناہوں کے  
 تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی اختیار کرنیکا ہے واسطے  
 مومنوں کے یہاں تک کہ حضرت نے بہتر نام بیان فرمائے بلحاظ  
 طول سب نہیں لکھے پس محمد و یحییٰ راویان حدیث نے کہا  
 کہ جیسا اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے سنا ہم نے اس کے  
 کا بوسہ لیا اور کہا ہم نے حمد و شکر کرتے ہیں اس خدا کا کہ اس نے  
 تجھ کو واسطے ہمارے یہاں تک فضیلت اس روز کی ہم تک  
 پہنچائی پس اپنے گہر میں پہرے ہم اور اس روز عید کی موقع  
 کہتا ہے کہ حدیث طولانی تھی جا بجا سے مختصر کر کے لکھی گئی۔  
 پھر کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ بعض کہتے ہیں عمر بن عبد الجحد  
 روز جہنم وصل ہوا اگر ایسا ہو یہ شرافت بھی واسطے ہے  
 کافی ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ دشوین تاریخ اس  
 مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ  
 حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے ہوئی مستحب ہے واسطے شکر  
 اس موصالت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ کہیں اور کتاب  
 جلاء العیون میں ہے کہ بعض ولادت امام رضا علیہ السلام

ربیع الاول

تاریخ بیچ

گیارہویں تاریخ بیع الاول کی کہتے ہیں اور کتاب اقبال  
 میں لکھا ہے کہ بارہویں تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے  
 دشمنوں کی محفوظ رہے اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری میں  
 دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوئی پس فضیلت  
 دوسری واسطے اس وز کے ہے اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے  
 کہ اکثر سنی اس وز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 جانتے ہیں اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علامی امامیہ  
 میں سے ہیں کتاب کافی میں اس بطرح قایل ہوئے ہیں اگرچہ  
 خلاف مشہور علامی امامیہ میں ہے لیکن اگر روزہ اور غسل اور  
 زیارت و سب اعمال کہ سترہویں تاریخ میں مذکور ہونے  
 اس وز بجالاتین احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال  
 ہے کہ چودہویں تاریخ اس مہینے کی سن چونتہ ہجری میں بنی ہاشم  
 جہنم واصل ہوئے چاہے کہ شیعہ اس وز کو مبارک جانیں  
 اور شکر حق تعالیٰ واسطے اس نعمت عظمیٰ کے بجالاتین اور  
 چاہے کہ روزہ اس وز رکھیں اور کتاب زاد المعاد وغیرہ  
 میں ہے کہ سترہویں تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع

تاریخ بیچ

فضیلہ فیض  
ربیع الاول

صبح و لاوت باسعادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اسی شب و حضرت کو معراج بھی ہوئی تو یہ دن اور رات دو نو مبارک ہیں اور دو نو غمین زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام مناسب ہے اور علما ذکر کرتے ہیں اور روزہ اس کا بہت فضیلت رکھتا ہے چنانچہ ائمہ ہدی سے روایت کرتے ہیں کہ جو اس روز روزہ رکھے ثواب ایک برس کے روز و نکاح واسطے اس کے لکھا جائے اور غسل کرنا اور صدقہ دینا اس کی سنت ہے اور کتاب نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دوس میں لکھتے ہیں کہ اسی تاریخ سن تراسی ہجری میں حضرت صادق علیہ السلام پیدا ہوئے اور کتاب زاد المعاد میں شیخ مفید علیہ الرحمہ دیگر علماء سے منقول ہے کہ جب چاہتے تو کہ غیر مدینہ طیبہ میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کر کے غسل کرنا اور شبیہ قبر کی اپنے سامنے بنا اور نام مبارک و حضرت کا اوس شبیہ پر لکھ کر پڑھنا اور دل کو طرف و حضرت کے متوجہ کر اور کہہ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد

تاریخ سن تراسی ہجری

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ وَاَنَّهُ سَيِّدُ الْاَوَّلِينَ  
وَالْاٰخِرِينَ وَاَنَّهُ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَيْهِ وَاَهْلِيْ بَيْتِهِ الْاِمَّةِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ  
يَسْ كَبْرِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا خَلِيْلَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا صَفِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَحِيْبَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ  
النَّبِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعَدِّنَ الْوَحْيِ وَالشَّرَافِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ السَّجِّ  
الْمُنِيرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبْتَدِرَ السَّلَامِ عَلَيْكَ  
يَا نَذِيْرَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرَ السَّلَامِ عَلَيْكَ  
يَا نُوْرَ اللهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى  
اَهْلِيْ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمُهْدِيْنَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلَى اَبِيكَ عَبْدِ اللهِ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين



السلام عليك وعلى أمك امنة بنت وهب  
السلام على عمك حمزة سيدة الشهداء السلام على  
عمك وكفيلك ابي طالب السلام على ابن عمك  
جعفر الطيار في جنان الخلد السلام عليك  
يا محمد م السلام عليك يا احمد السلام عليك  
يا حجة الله على الاولين والآخرين والسابقين  
طاعة رب العالمين والمهمين على رسوله و  
خاتم الانبياء والشاهدين على خلقه والشفيع اليه  
المكين لديه والمطاع في ملكوته الاحد من  
الاصناف المحمد لسائر الاشرف الكريم عند  
الرب والمكلم من وراء الحجب الفائز بالسباق  
والفائت عن اللحاق تسليم عار في محفل  
معتز بالتقدير في قيامه بواجبك غير منكسر  
ما انتهى اليه من فضلك موقن بالمرئيات  
من ربك موقن بالكتاب المنزل عليك تحلل  
حلاك محرم حرامك اشهد يا رسول الله  
مع كل شاهيد واتحملها عن كل جاحد انك قد

بسم رب العالمين

بسم رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَمٍ مُّبِينَةٍ  
 فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْكَادِي  
 فِي جَنْبِهِ وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَعْرِفَةِ  
 الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَأَدَّيْتَ الْحَقَّ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ  
 وَأَنْتَ قَدَرٌ وَفَتْ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ عَلَى  
 الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى آتَاكَ  
 الْيَقِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمَكْرَمِينَ وَ  
 أَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْأَفَ دَرَجَاتِ  
 الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَحْقُوقُكَ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُكَ  
 قَائِلٌ وَلَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَلَا يَطْعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَائِفٌ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَكَ مِنْ أَهْلِكَ وَهَدَانَا  
 بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلُمَةِ فَجَزَاكَ  
 اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ مَبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا  
 عَنْ أُمَّتِهِ وَرَسُولِهِ أَعْمَى أُرْسِلَ إِلَيْهِ بِأَنِّي أَنْتَ  
 وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ زُرْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقَرَّرًا  
 بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ  
 أَهْلِيَّتَكَ عَارِفًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ بِأَنِّي أَنْتَ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطاهرين

وَأَمِّنِي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي أَنَا صَلِّ  
عَلَيْكَ يَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَصَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ  
وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِهِ صَلَوةً مُتَتَابِعَةً وَافِزَةً  
مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا أَمَدَ وَلَا أَجَلَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
كَمَا أَنْتُمْ أَهْلُهُ بِسْمِ تَهُونَ كَوَاوِيْهًا سَاوِرَةً اللَّهُمَّ  
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَواتِكَ وَكَوَايِمَ بَرَكَاتِكَ وَقُؤُوسَ  
خَيْرَاتِكَ وَشَرَارِيفَ نَحِيَّاتِكَ وَتَسْلِيْمَاتِكَ وَ  
كَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَواتِ مَلَائِكَتِكَ  
الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَأَعْمَلَتِكَ  
الْمُنْتَجِبِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ وَشَهِيدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيرِكَ وَ  
أَمِينِكَ وَمَكِينِكَ وَجَبِيكَ وَجَبِيكَ وَخَلِيكَ  
وَصَفِيكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ  
وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خَيْرَتِكَ مِنْ شَلَقِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطاهرين  
وَجَبِيكَ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

وَحَايِرِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذِ  
الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ وَدَاعِيَهُمُ إِلَى دِينِكَ  
الْقِيمِ بِأَمْرِكَ أَوَّلِ السَّيِّئِينَ مِيثَاقًا وَآخِرِهِمْ مَبْعَثًا  
بِالَّذِي غَمَسْتَهُ فِي نَحْرِ الْفَضِيلَةِ لِلْمَنْزِلَةِ الْجَلِيلَةِ  
وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالْمُرْتَبَةِ الْخَطِيرَةِ وَأَوْدَعْتَهُ  
فِي الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ وَثَقَلْتَهُ مِنْهَا إِلَى الْأَرْحَامِ  
الْطُّهْرَةِ لَطْفًا مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِنْكَ عَلَيْهِ  
ذَوَّلْتَ لَصُورِهِ وَحَوَّاسَتِهِ وَحَفِظْتَهُ وَحَيَّاطَتِهِ  
مِنْ قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَلْعَتِهِ مَدَامِ  
الْعَمْرِ وَمَعَائِبِ السَّقْلِ حَتَّى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاطِرَ  
الْعِبَادِ وَاحْيَيْتَ بِهِ مَيِّتَ الْبِلَادِ بِإِنْ كَشَفْتَ  
عَنْ نَوْدٍ وَكَادَتِهِ ظُلَمَ الْأَسْتَارِ وَالْبَسْتَ حَرَّكَ  
بِهِ حُلَّ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ فَكَمَا خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ  
هَذِهِ الْمُرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ وَذَخِرْتَهُ فِي الْمُنْقِبَةِ الْعَظِيمَةِ  
صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلِّغْ رِسَالَاتِكَ  
وَقَاتِلْ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ وَقَطْعِ رَحِمِ  
الْكُفْرِ فِي إِعْزَازِ دِينِكَ وَلِبَسِ ثَوْبِ الْبَلْوَةِ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

فِي مُحَمَّدٍ وَأَعْدَائِكَ وَأَوْجِبْتَ لَهُ بِكُلِّ أَمْرٍ  
 وَكَيْدٍ أَحْسَنَ بِهِ مِنَ الْفَيْئَةِ الَّتِي حَاوَلْتَ قَتْلَهُ  
 فَضِيلَةً تَفُوقُ الْفَضَائِلَ وَتَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيرَ  
 مِنْ نَوَائِكَ وَقَدْ اسْتَرَّ الْخُسْرَى وَأَخْفَى الزُّفْرَى  
 وَتَجَمَّعَ الْغُصَّةُ وَلَمْ يَخْطُ مَا مِثْلُ لَهُ وَحِيلَكَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوةً تَرْضَاهَا  
 لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مَنَاجِيئَهُ كَثِيرَةً وَسَلَامًا  
 إِنِّي أَمِنُ لَكَ مِنْ مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَاحْسَانًا وَ  
 رَحْمَةً وَغُفْرًا إِنَّا لَنُثْنِيكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ بِسَبْحِ  
 رَكْعَتِ نَازِلِيَارَتِ پُڑھ دو سلام سے جس سورہ سے کہ  
 چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جناب طیبہ علیہا السلام کی پُڑھ  
 بعد اوس کے کہہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّ  
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَهْمُ اِذْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ  
 جَاءُكَ فَاسْتَغْفِرْ وَاللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَللّٰهُمَّ  
 لَوْ جَدَّ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَبَارَ حَيْثًا وَلَمْ يَخْضُرْ نَ مَا لَ  
 سَ سَوْلَاكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ لَمْ تَنْسَ اَنْ  
 تَاْتِبَا مِنْ سَيِّئِ عَمَلِ وَمُسْتَغْفِرًا اِلٰی مِنْ ذُنُوبِهِ



وَمُقَرَّرًا لَكَ بِهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَمُتَوَجِّهًا  
إِلَيْكَ يَا نَبِيَّكَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْكَ وَإِلَهُ  
فَاعْجَلْنِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَأَهْلَيْبَيْتِهِ عِنْدَكَ وَجْهًا  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّرِينَ يَا مُحَمَّدُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِيَّ أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا سَيِّدَ  
خَلْقِ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي  
لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَقْبَلَ مِنِّي عَمَلِي وَيَقْضِيَ لِي  
حَوَائِجِي فَكُنْ لِي شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي فَنِعْمَ  
الْمُسْتَوْسِلُ الْمَوَاسِلُ وَنِعْمَ الشَّفِيعُ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ  
وَعَلَى أَهْلَيْبَيْتِكَ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَأَوْجِبْ لِي مِنْكَ  
الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ  
كَمَا أَوْجَبْتَ لِمَنْ آتَى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ  
وَإِلَهُ وَهُوَ خَيْرُ مَا قَوْلُهُ كَذُنُوبِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ  
اللَّهُمَّ وَقَدْ أَمَلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَتَوَكَّلْتُ بِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ  
وَرَحِمَتِكَ إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ أَمَلْتُ جَنَّةَ  
نَعَايِكَ وَرَأَيْتُ مُقَرَّرًا غَيْرُ مُنْكَرٍ وَتَأْيِيدَ إِلَيْكَ مِمَّا  
قَدْ قَرَّرْتُ رَغَائِدُكَ فِي هَذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ



مِنْ الْأَعْمَالِ الَّتِي تَقْدَسَتْ إِلَى قِيَمَتِهَا وَتُحِبُّهَا  
 وَأَوْعَدَتْ عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَأَعْقَدُ بِكُمْ وَجْهَكُمْ  
 أَنْ تَقِيمَ مَقَامَ الْحَزَنِيِّ وَالذُّلِّ يَوْمَ تَهْتَكَ فِيهِ  
 الْأَسْتَارُ وَتَبْدُو فِيهِ الْأَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَ  
 تَرُودُ فِيهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالسَّامَةِ  
 يَوْمَ الْأَذَى يَوْمَ الْأَزَلِ يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ الْفَضْلِ  
 يَوْمَ الْجَزَاءِ يَوْمَ مَا كَانَ قَدَارُهُ الْخَمْسِينَ أَلْفَ  
 سَنَةٍ يَوْمَ السَّفِينَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا  
 الرَّادِفَةُ يَوْمَ الدُّشْرِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُومُ  
 النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ  
 وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ يَوْمَ تَشَقَّقُ  
 الْأَرْضُ وَآكُنَافُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِحَاجِلِ  
 عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَى اللَّهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا  
 يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَا شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ  
 إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ يَوْمَ  
 يُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ فِي الشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّونَ  
 إِلَى اللَّهِ مُوَكَلاَهُمْ الْحَقُّ يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنَ الْأَحْجَرِ

سِرَاعًا كَانْتَهُم إِلَى نُصْبٍ يُوفِضُونَ وَكَانَ  
جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ  
الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُوْجُّ الْأَرْضُ رُجَا يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ  
كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يُسَالُ حَبِيبٌ  
حَبِيبًا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ يَوْمَ تَكُونُ  
الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اللَّهُمَّ ارْحَمْ مَوْفِقِي فِي ذَلِكَ  
الْيَوْمِ وَمَعِيقِي فِي هَذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي فِي ذَلِكَ  
الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ  
فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَعَ أَوْلِيَاءِكَ مُنْطَلِقَةً وَفِي زَمْرَةِ  
مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْشَرَةً وَاجْعَلْ  
حَوْضَهُ مَوْجِدِي وَفِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِي وَاعْطِنِي  
كِتَابِي بِسَمِيْنِي حَتَّى أَقُوَّارَ حَسَابِي وَتُبَيِّنْ بِهِ  
لَوْجِحِي وَتَكَيِّسْ بِهِ حِسَابِي وَتُرْجِّحْ بِهِ مِيزَانِي وَ  
أَكْرِمْ نِي مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ  
إِلَى رَوْضَتِكَ وَجَنَانِكَ إِلَهَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ  
أَعِزَّنِي بِكَ مِنْ أَنْ تَقْضِيَنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ  
بَيْنَ يَدَيِ الْخَادِعِينَ بِحُكْمِي أَوْ أَنْ أَلْقَى الْخَرْبَ

وَالْكَرَامَةُ بِخَطِيئَتِي أَوْ أَنَّ تَظْهَرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَى  
حَسَنَاتِي وَأَنَّ تُنَوِّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي يَا كَرِيمُ  
يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ  
بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمَ فِي مَوَاقِفِ  
أَهْلِ شَرٍّ مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي  
وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسَقْتُ كُلَّ بَأْسٍ أَلْهَمْ  
نُرّاً إِلَى مَنَازِلِهِمْ فَسَقْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ  
الصَّالِحِينَ وَفِي زُمْرَةِ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ إِلَى  
جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ دَاعٍ كَرِهُتَ كَوَاوِلَ  
كَبِيرِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا الْبَشِيرُ النَّذِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّرَاحُ  
الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّفِيرُ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ  
أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْأَصْلَادِ  
السَّاحَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرِ لَمْ تُجَسَّكِ الْجَاهِلِيَّةُ  
بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مَدِّ لَهْمَاتِ ثِيَابِهَا  
وَأَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَيَا لَا أَمَّةَ  
مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ مُوقِنٌ بِجَمِيعِ مَا أَنْتَ بِهِ رَاضٍ مُؤْمِنٌ

وَاشْهَدُ أَنَّ الْأَعْتَةَ مِنْ أَهْلِيْنِكَ أَعْلَامُ الْهُدَى  
 وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا أَللَّهُمَّ  
 لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَالْإِلَه  
 السَّلَامُ وَإِنْ تَوَقَّيْتَنِي فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مِمَّا سَأَلْتُكَ  
 مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْتَ أَنْتَ اللَّهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي  
 أَوْلِيَاءُؤُكَ وَأَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلَى خَلْقِكَ  
 خَافَاؤُكَ فِي عِبَادِكَ وَأَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَنَحْوَانِ  
 عَمَلِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَتَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ أَللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ  
 وَالْإِلَه فِي سَاعَتِي هَذِهِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحْيَاةٍ مِنِّي  
 وَسَلَامًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
 وَبَرَكَاتُهُ اور کتاب زاد المعاد میں ہے کہ زیارت حضرت  
 امیر المومنین علیہ السلام کی اس وز سنت ہے پھر روایت  
 کی ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند علماء سے کہ حضرت امام  
 جعفر صادق علیہ السلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

یہاں پر  
 مذکور ہے  
 کہ حضرت  
 امیر المومنین  
 علیہ السلام  
 کی زیارت  
 میں یہ دعا  
 ہے

کی سترہویں تاریخ ماہ بیج الاول کی بجالاتے اس یارت  
 سے اور تسلیم فرمایا اس یارت کو راوی عظیم الشان محمد  
 مسلم نقی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مصر اسیروستین  
 علیہ السلام میں تو غسل یارت کر اور پاکیزہ ترین لباس پہن  
 کہ ہیں و خوشبو کر اپنے تئیں اور آرام بدن اور آرام دل سے  
 حاضر ہو جب باب السلام میں پہنچے اور صبح مقدس نمایان  
 ہو تو رو بقبلہ کھڑا ہوا و تیش دفعہ اللہ اکبر کہہ اور  
 کہہ السلام علی رسول اللہ السلام علی خیر اللہ  
 السلام علی کسائر النبی السراج المنیر و رحمۃ اللہ  
 وبرکاتہ السلام علی انبیاء اللہ المرسلین و علی  
 اللہ الصالحین السلام علی ملائکہ الحاکمین علی  
 السلام و علی کل شیء صالح من خلقہ و علی قریب  
 قریب جا اور کہہ السلام علیک یا وحی الا و صلیا  
 السلام علیک یا عباد الا نعیاء السلام علیک  
 یا ولی الا ولیا السلام علیک یا سید الشہداء  
 السلام علیک یا ایہ اللہ العظیم السلام علیک  
 یا خامس اهل البیت السلام علیک یا قائد الغت

تختہ احمدیہ

تختہ احمدیہ

الْمُجَلِّدِينَ الْأَتْقِيَاءَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَزِيرَ الْمُوَحِّدِينَ النَّجَّاءِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْأَخْلَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ  
 الْأُمَمَةِ الْأَمَنَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخَوَلَاءِ  
 وَحَامِلَ الْوَوَائِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَ  
 نَظِيرَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَتْ بِهِ مَمَكَّةُ  
 وَمِنَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَهْفَ الْفُقَرَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَلَدَ فِي الْكَعْبَةِ وَرُوجَ فِي  
 السَّمَاءِ بَسِيدَةَ النَّسَاءِ وَكَانَ شَهْوَى هَامِ الْمَلَائِكَةِ  
 الشَّفَرَةِ الْأَكْصَفِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبِحَ  
 الْبُيُوتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّه اللَّهُ بِجَزَائِلِ  
 الْحَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاسِ  
 خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَقَالَ بِنَفْسِهِ شَرُّ الْأَعْدَاءِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مَنْ رُمَتْ لَهُ الشَّمْسُ فَنَامَ شَمْعُونَ  
 الْمَرْفَعَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْجَى اللَّهُ سَفِينَةَ نَوْحٍ  
 بِأَمْرِهِ وَاسْمَ أَخِيهِ حَيْثُ انْقَطَعَ الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ  
 خَلَّى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ثَابَ اللَّهُ بِهِ وَبِأَخِيهِ عَلَا



اَدَمْ رَاَدُ غَوَايِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاكُ النُّجَاةِ  
 الَّذِي مَرَّ بِهِ نَجَاوَمِنْ تَاخَّرَ عَنْهُ هَوَايِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ النَّبَانَ وَذُئِبَ  
 الْفَلَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً  
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى  
 مَنْ كَفَرَ وَاَنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ ذَوِي  
 الْاَلْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْلَنَ الْحُكْمِ وَفَضْلَ  
 الْخِطَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا امِيرَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ السَّاطِقِ بِالْصُّوَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْحَرَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَنْ كَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ  
 يَا مَنْ اخْلَصَ لِلَّهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَاَنَابَ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ لِلْيَقِينِ عَلَى فِرَاشِهِ كَمَا سَمِعَ  
 نَفْسَهُ لِمَدِينَةٍ وَاَجَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَكَ  
 طُوبَى وَحُسْنُ مَابٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُ السَّلَامِ

تختة حرمه  
يات اجدد

عليك يا ولي عصمة الدين ويا سيد السادات  
السلام عليك يا صاحب المنجات السلام عليك  
يا من نزلت في فضله سورة القادر يا من اكل  
عليك يا من كتب اسمه في السما والارض  
السلام عليك يا مظهر العجايب ايا من  
السلام عليك يا امير الحق ويا السلام عليك  
يا مخبر بها خبر ويا هو ايت السلام عليك يا  
مخاطب نبي افلك ويا السلام عليك يا خاتم  
الحصى ومبين المشكلات السلام عليك يا من  
خجبت من محلاتهم في الوغى ملائكة السموات  
السلام عليك يا من ناجى الرسول فقد ام بين يدي  
جواه الصدقات السلام عليك يا والد الاممة  
البورقة السادات ورحمة الله وبركاته  
السلام عليك يا نالي المبعوث السلام عليك يا وارث  
عليه خير موروث ورحمة الله وبركاته السلام  
عليك يا امام المتقين السلام عليك يا غياث  
المكروبين السلام عليك يا عزة المومنين

السلام عليك يا مظهر البهجة والهدى والسلام عليك  
يا طهر ويا نوح السلام عليك يا نوح يا نوح  
السلام عليك يا مظهر البهجة والهدى والسلام عليك  
على المشركين والسلام عليك يا قانع الصغرى والهدى  
فم القلبين ومظهر الماء المعين والسلام عليك  
يا عين الله الشاطرة ويده الباسطة ويسانه  
المعبر عنه في منتهى الجمع والسلام عليك  
يا وارث علم النبيين ومستودع علم الأولين  
والآخرين وصاحب لواء الحمد وسائر أوليائه  
من حق خاتم النبيين والسلام عليك يا يعسوب  
الدين وقائد الغيا المحجلين والذالك أمته المحجلين  
ورحمته الله وبركاته والسلام على اسم الله  
الرضي ووجهه المضيء وجبهته القوي وصر  
الشويع السلام على الامام الثاني الخلفاء الصغرى  
السلام على الكواكب الثمينة والسلام على الامام  
ابن الحسن عليه وسحرة الله وبركاته والسلام  
على امام الهدى ومصابيح الدجى وعلم الشريعة

وَمَنَارِ الْهُدَى وَذِي النُّهَى وَكَهْفِ الْوَرَى  
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ  
اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَحُجَّةِ  
الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْأَمَّةِ الْأَطْهَارِ وَفَسِيحِ الْجَنَّةِ  
وَالنَّارِ الْخُبَيْرِ عَنِ الْأَثَارِ الْمُدْمِرَةِ عَلَى الْكَفَّارِ  
مُسْتَنْقِذِ الشَّيْعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْزَارِ  
السَّلَامُ عَلَى الْمُحْضُورِ بِالطَّاهِرَةِ النَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ  
الْمَوْلُودِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمَرْجُوحِ فِي السَّعَاءِ  
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْأَطْهَارِ  
وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْعَظِيمِ  
الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ  
وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللَّهِ الْأَنْوَارِ  
ضِيَاءِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَجَنَّةِ وَخَالِصَةِ اللَّهِ وَخَاتَمِ  
أَشْهَادِ يَا وَلِيَّ اللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَا رِسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَخَلَلْتَ حِلَالَ اللَّهِ وَحَرَمْتَ حُرَامَ اللَّهِ

وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ وَأَقَمْتَ لَصَلَاةٍ وَأَتَيْتَ  
 الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
 وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا جَاهِدًا  
 مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينَ  
 فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَنزَالَكَ  
 عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ ذَلِكَ فَضَى  
 بِهِ أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيََاءَهُ وَرُسُلَهُ  
 أَنِّي وَالِ مِنْ وَالِكَ وَعَادِ لِمِنْ عَادَاكَ أَسْلَامُ  
 عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ بِسْمِ اللَّهِ تَبَرَّ  
 شَرِيف سے چسپیدہ کر اور قبر کو بوسہ دے اور کہہ اشہد  
 أَنَا تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَأَشْهَدُ  
 لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ بِالْبَلَاغِ وَالْإِدَاءِ يَا مَوْكَدِي  
 يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا أَمِينَ اللَّهِ يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ  
 اللَّهِ عَنٍّ وَجَلَّ ذُنُوبِي أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَمَنْعَتْنِي  
 مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقْلِقِلُ أَحْشَانِي وَقَدْ هَمَّ  
 إِلَى اللَّهِ عَنٍّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ فَيَحِقُّ مِنَ التَّوَكُّلِ  
 عَلَى سِرِّهِ وَأَسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتِكَ

بِسْمِ اللَّهِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 الَّذِي هَدَانَا  
 لِهَذَا وَمَا كُنَّا  
 لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا  
 أَنْزَلَ اللَّهُ  
 الْقُرْآنَ فَهُوَ  
 الْهُدَى وَالْكَرَامَاتُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
وآله الطيبين الطاهرين  
الطاهرين

یطاعتہ و موالاتک بمحا لافہ کہ غنی علی اللہ شفیعا  
و من الشارحین اوعی الذکر علیہم اہم ہر تین قبر  
سے چسپان کر اور بوسہ دے اور کہے یا ولی اللہ یا حجة  
اللہ یا باب حجة اللہ ولیک و لیثک و تراؤک و اللہ  
یقربک و الشانک و یغنیاک و الملتج من خلک  
جو اہل بیتک ان ترفع لہ الی اللہ فی قدرہ و حاجتہ  
و ترفع طلبتہ فی الدنیا و الآخرۃ فان کنت عند اللہ  
النجاة العظیمہ و الشفاعة المقبولۃ فاجعلنی یمسک  
من ھمک و ادخلنی فی حزبک و السلام علیک  
و علی اصحبیک ادم و نوح و السلام علیک و علی  
و لدیک الحسن و الحسین و علی الائمة الطاہرین  
من ذرئک و رحمۃ اللہ و بركاتہ بعدک  
تضرع و خشوع سے جو حاجت کہ کہتا ہو خدا سے طلب کہے  
انوار مجاہسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص ور سے یہ زیارت  
کے تو ہذا الحکم اور ہذا الصریح سے قصد و قصد  
امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت و دعاؤں کو متصل  
کمالائے اور نزدیکی جانا قبر کے اور بوسہ دینا کے عوض کوئی





کی موافق قول شیخ شہید کے اور اہل ہون تاریخ موافق قول  
 شیخ طبرسی کے اور دسویں تاریخ اس مہینے کی بنا پر قول شہو  
 کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں اور  
 یہی زاد المعاد میں شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العینین  
 ہے کہ وفات جناب فاطمہ علیہا السلام کی اپن شہر آشوب نے  
 تیرہویں تاریخ ربیع الثانی کے لکھی ہے اور حدیقة الشیعہ میں  
 ہے کہ ولادت اور وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام  
 تیسویں تاریخ ربیع الآخر کے ہے **باب ۳۱** اہل ہون  
 بیانیہ احکام و اعمال ماہ جمادی الاولیٰ کے  
 سارا لافزار کی چودہویں جلد میں ہے کہ جس سال ماہ جمادی الاولیٰ  
 میں سورج گہن ہو روزی آدمیوں کی فراخ ہونا حیث مشرق و مغرب  
 اور بادشاہ ساتھ رعیت کے شفقت کرے اور نہ حسان  
 پیش آئے اور پاس خاطر اذکار کہے اور جس سال ماہ جمادی الاولیٰ  
 میں چاند گہن ہو خون بہت صحرا میں ہے اور بادشاہ کوی  
 بلائی عظیم پہنچے اور کوی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور بادشاہ  
 فتح پائے بیان خمس اکبر کا تقویم المحسنین میں بروایت  
 میر المؤمنین علیہ السلام دسویں اور گیارہویں اور بروایت

ماہ جمادی الاول  
 تاریخ ربیع الثانی  
 تاریخ ربیع الآخر  
 تاریخ جمادی الاولیٰ

امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی خوش کہانی  
بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں ہے کہ پہلی تاریخ اس مہینے  
کی یہ دعا مستحب ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ  
الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ  
الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُهِيمُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنْتَ  
الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ  
وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ وَاَنْتَ  
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَاءُ  
الْحُسْنٰی اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ  
اَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ  
اَتِنَا اللّٰهُمَّ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً  
وَاحْتَمِ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِى سَبِيلِكَ وَ  
عَرِّفْنَا بِرَكَّةٍ شَهْرٍ نَاهِنًا وَبِئْمَنَةٍ وَارْتُقْنَا  
خَيْرَةً وَاصْرِفْ عَنَّا شَرًّا وَاجْعَلْنَا فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِ  
وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ  
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ بَعْدَ اَنْ آتٰتِ كُوْبْرَةُ  
الْمُحَمَّدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِیَّ

مہینہ جمادی الاول  
۱۱۰۰ھ

ما وجد في  
الكتاب

وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
بِرَبِّهِمْ يُعَذِّبُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ  
قَضَىٰ أَجَلَ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ أَتُمْتَمِذُونَ  
وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ  
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا  
قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِّلَّذِينَ هُمْ أَكْثَرُ  
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحُكْمُ  
وَالْآخِرَةُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ  
مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعٍ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ  
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ  
فَلَا مُمْسِكَ لَهُمَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ  
وَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا  
وَمَا كُنَّا لَنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ  
رُسُلٌ مِنَّا بِالْحَقِّ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى  
الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

وما اول  
جمادى الاولى

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
سَيِّرْكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُوهُنَّ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ  
عَمَّا تَعْمَلُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ  
إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُ أُمُورَ الْحَيَاةِ  
حَيْثُ نَشَاءُ فَنَعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ  
حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ  
وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ  
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرُ يَوْمَ تَسْمَعُوا  
وَالْأَرْضُ ضَوْءٌ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا مِّنَ الدِّينِ وَكَبَرُوكَ تَكْبِيرًا  
اللَّهُمَّ غُفِرَ لِي مَا سَلَفَ مِنِّي ذُنُوبِي وَمَتَّعْنِي  
فِيمَا بَقِيَ مِنِّي عَمَلِي وَتَوَضَّعْ لِّلَّذِي خَلَقْتَنِي لَهُ

والمؤمنين  
الذين هم

وَحَبِيبٌ إِلَى الْأَيْمَانِ وَنَبِيٌّ فِي قُلُوبِهِ وَقَدْ دَعَا  
لَمَّا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ  
أَصْبَحْتُ لَكَ عَبْدًا لَا أَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا أَكْرَهُ  
وَلَا أَمْلِكُ مَا أَرْجُو وَأَصْبَحْتُ مُرْتَهَنًا بِعَمَلِي  
فَلَا فَقِيرٌ أَقْرُ مِنْهُ إِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَعْمِلَنِي عَمَلٍ مِنْ أَسْتَبِقَنَ خُصُولَ  
أَجَلِهِ لَا بَلْ عَمَلٍ مِنْ قَدَمَاتِ فِرَاسِي عَمَلَهُ وَنَظَرَ  
إِلَى ثَوَابِ عَمَلِهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ  
هَذَا مَكَانُ الْعَائِدِينَ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَهَذَا  
مَكَانُ الْعَائِدِينَ بِمَعَاذِكَ مِنْ غَضَبِكَ اللَّهُمَّ  
اجْعَلْنِي مِنْ دَعَاكَ فَاجِبَتُهُ وَسَأَلِكَ فَأَعْطَيْتُهُ  
وَأَمِنْ بِكَ فَهَدَيْتُهُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَكَفَيْتُهُ  
وَتَقَرَّبْتُ إِلَيْكَ فَأَدْنَيْتَهُ وَأَفْنَقْتُ إِلَيْكَ فَأَغْنَيْتُهُ  
وَأَسْتَغْفِرُكَ فَغَفَرْتَ لِي وَرَضِيتُ عَنْهُ وَأَرْضَيْتُهُ  
وَهَدَيْتُهُ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَأَسْتَعْمِلْتَهُ بِطَاعَتِكَ  
وَلِذَا لَكَ فَرَسَتُهُ أَبَدًا مَا أَحْيَيْتُهُ فَتُبَّ عَلَى يَارَبِّ  
وَأَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَلَا تُخْزِنِي شَيْئًا عَمَّا سَأَلْتُكَ



وَكَفَّنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ وَاسْتَغْفِرُ  
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ  
 إِلَّا هُوَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاعِنِّي  
 عَلَى الدُّنْيَا وَارْزُقْنِي خَيْرَهَا وَكِرَّةَ إِلَى الْكَفَرِ  
 وَالْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاشِدِينَ  
 اللَّهُمَّ قُوْنِي لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ  
 وَبَلِّغْنِي الدِّينَ أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّيَّ يَوْمَ الظُّلُمِ وَالنَّبَاةَ يَوْمَ  
 الْفِتَنِ الْأَكْبَرِ وَالْفَقْدَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ  
 الْخَوْفِ اللَّهُمَّ وَاسْأَلُكَ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ  
 وَالْخُلُودَ فِي جَنَّتِكَ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ  
 وَالسُّجُودَ يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَاقِي وَالْعِلْنَ يَوْمَ يَكْشَفُ  
 الْأَظْلَكَ وَمُرَافَقَةَ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَائِكَ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ مِنْ ذُنُوبِي وَمَا أَخَّرْتُ  
 وَمَا سَرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ عَلَى نَفْسِي  
 وَمَا نَسِيتُ أَعْلَمُ بِهِ مَنِّي وَارْزُقْنِي الثَّقَةَ وَالْهُدَى وَالْغَفَاةَ  
 وَالْغِنَى وَوَقْفَةَ لِعَمَلِي بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

محاور  
جمل  
روا

ماه جمادى الاول

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى دِينِي الَّذِي دُعِيتُ إِلَى أَمْرِهِ وَ  
 صَلِّ عَلَى دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلَحْ لِي  
 آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مُنْقَلِبِي وَاجْعَلْ حَيَاتِي يَادَةً  
 لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَبُّ الْأَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ  
 السَّادَاتِ وَيَا مَالِكَ الْمُلُوكِ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتَجِيبَ  
 لِي وَتُصَلِّحَنِي فَإِنَّهُ لَا يُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ عِبَادِكَ  
 إِلَّا أَنْتَ فَإِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي وَثِقَتِي وَرَجَائِي  
 وَمَوْلَايَ وَمَلْجَأِي لَا رَاحِمَ لِي غَيْرُكَ وَلَا مُغِيثَ  
 لِي سِوَاكَ وَلَا مَلِيكَ لِي سِوَاكَ وَلَا مُجِيبَ إِلَّا  
 أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ الْخَائِطُ  
 الَّذِي وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِي وَ  
 حَاجَتِي وَكَثْرَةُ ذُنُوبِي وَالْمُطْلِعُ عَلَى أُمُورِي  
 كُلِّهَا فَاسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَغْفِرَ لِي  
 مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَمَا تَأَخَّرَ اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ عِبْدَكَ  
 ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَ لَهُ وَلَا هِمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً  
 إِلَّا رَفَعْتَ إِلَّا قَضَيْتَهَا وَلَا عَيْسًا إِلَّا أَصْلَحْتَ

وَمَا كَانَ  
بِحَقِّكَ

اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ  
وَقِنِّيْ عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى اَهْوَالِ الدُّنْيَا  
وَبَوَارِقِ الدُّهُورِ وَمُصِيبَاتِ الدُّبَالِ وَالْآيَاتِ اَم  
اَللّٰهُمَّ وَاخْرِسْنِيْ مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي  
الْاَرْضِ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا ثَابِتًا وَتَمَلُّدًا مُّتَقَبِّلًا وَدُعَاءً مُّسْتَجَابًا  
وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَقُوَّةً لَا طَيْبًا وَقَدْ بَأْسًا كَرَامًا وَبَدَنًا  
صَابِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا اَللّٰهُمَّ اُنْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا وَ  
مَعَاصِيَهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِي اَللّٰهُمَّ  
اِنَّكَ بَكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيرَ مِنْ عَمَلِي فَاعْفُ عَنِّي  
لِي الْكَثِيرَ مِنْ ذُنُوبِي وَكُنْ لِي وَلِيًّا وَنَصِيرًا وَفَرِيْعًا  
وَحَافِظًا اَللّٰهُمَّ هَبْ لِي قَلْبًا اَشْكُرُ رَحْمَتَكَ لَكَ  
مِنْ قَلْبِي وَلِسَانًا اَذْكُرُكَ ذِكْرًا مِنْ لِسَانِي  
وَجِسْمًا اَقْوَى عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِي  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ لِحَاقَةِ  
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ غَضَبِكَ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ وَدَسَائِصِ الشَّقَاءِ وَمِنْ

ماہِ جمادی الاولیٰ

ثُمَّ آتَهُ الْاَعْدَاءَ وَسَفَاءَ الْقَضَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِیْمِ وَعَنْ نِّیْكَ  
 الْعَظِیْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِیْمِ يَا وَهَّابَ الْعَطَا يَا  
 مُطْلِقَ الْاَسَارِیْ وَيَا فَكَاهُ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ  
 الْعَذَابِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا  
 غَانِمًا وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ اَمِنًا وَاَنْ  
 تَجْعَلَ لِّیْ شَهْرَیْ هَذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَةً فَلَاحًا  
 وَاخِرَةً تَجَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ

اور پھر کتاب مذکور میں ہے کہ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام چھٹروں بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندہ بین پس نابہ مشہور وفات حضرت رسول کی اٹھائیسویں ماہ صفر کو تھی چاہئے کہ وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام تیرہویں یا چودھویں یا پندرہویں تاریخ جمادی الاولیٰ کی ہو پس تاریخ یا رستا و حضرت کی اندونین مناسب ہے خصوصاً چودھویں تاریخ کہ ظاہر ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ پندرہویں شب اس مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں یہ

ماہِ جمادی الاولیٰ

روز شریف سے مستحب ہے کہ روزہ رکھیں اور اعمال خیر عبادت  
 اور تصدقات سی بجالاتین اور شیخ طوسنی <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> کہتے ہیں کہ فتح بصرہ  
 واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بھی اسی روز ہوئی  
 پس زیارت انحضرات کی ان ایام میں مناسب ہے پاب  
 ونیسوان بیان میں احکام و اعمال مساء  
 جمادی الثانیہ کے بحار کے چودہویں جلد میں ہے  
 کہ بیس سال ماہ جمادی الآخرین سورج گہن ہو کوئی مرد عظیم  
 مغرب میں مرے اور بلاد مصر میں لڑائیاں پڑیں اور قتل  
 بہت واقع ہوا اور بلاد مغرب میں آخر سال گرانی ہوا اور جس سال  
 ماہ جمادی الآخرین چاند گہن ہو سینہ کم برسے اور نینو کہ جو  
 کوفہ میں ہے یا موصل میں اور سجدہ جرج عظیم اور گرانی پیدا ہو  
 بیان انخس اکبر کا تقویم الحسنین میں ہے کہ بروایت جناب  
 امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہویں اور بروایت حضرت امام  
 جعفر صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی انخس اکبر ہے  
 بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں شیخ طبری سے  
 نقل کیا ہے کہ اکیسویں تاریخ اس مہینے کی شہادت جناب  
 غاطمہ علیہا السلام کی واقع ہوئی اور پیر فرمایا ہے کہ شیخ طبری

وہابیہ  
 کتب کا  
 حجاز  
 رشادہ

وفاقی جامع

وغیرہ اس طرح ذکر کرتے ہیں اگرچہ وہ فتا خلافت اوس روایت کے  
 ہے کہ پہلے ذکر کی گئی تھی لیکن چونکہ مشہور ہے اور روایت معتبرہ  
 کہ اتنی ہے چاہئے کہ تیسری تاریخ بھی رسم فقریت اور حضرت کی  
 بجالائیں اور زیارت اور حضرت کی کریم اور بہت لعنت کریں  
 ان کے قاتلوں اور انحضرت کے حق کے چہیتے والوں پر اور کتاب  
 جلال العیون میں ہے کہ ایک روایت میں من فاطمہ علی النقی علیہ السلام  
 کی ساتویں تاریخ ہے اور تحفۃ الزائرین ہے کہ موقوف قول اکبر  
 کے ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام گیارہویں تاریخ اس مہینے  
 کی ہے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ پندرہویں اس مہینے کی ہے  
 بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اس کے دروازے  
 قرار دئے کہ ایک دروازے جائیں اور ایک سی باہر آئیں یہ ہے  
 عبد الملک بن مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلال العیون  
 اور کتاب فریۃ النجاح اور خلاصۃ الاعمال میں لکھا ہے کہ مہینے  
 پندرہویں تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام زین العابدین  
 علیہ السلام کہتے ہیں اور کتاب زاد المعاد میں ہے کہ بیسویں تاریخ  
 اس مہینے کی ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی ہے  
 مستحب ہے کہ اس روزہ رکھیں اور کار اسے نیک کریں اور نصرت



فَوَافِقُ  
تَارِيخِ  
وَالْأَسْبَابِ

موسنین کو دین اور زیارت و حضرت کی کریم اور کتاب جلالہ  
میں ہے کہ پچیسویں تاریخ اور ذریعۃ النجاح میں ہے کہ چبیسویں  
تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی حضرت امام علی النقی علیہ السلام  
نے دنیا سے رحلت کی اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شیخ مفید  
مسالشیعہ میں لکھتے ہیں کہ اونٹیسویں تاریخ اس مہینے کی ابو بکر  
مرگیا اور سید ابن طاووس کتاب اقبال میں لکھتے ہیں کہ جو چار  
رکعت نماز اس مہینے میں بجالائے اور پڑھے رکعت اول میں  
الحمد ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ  
فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد  
ایک مرتبہ اور اَلْهٰدٰکُمْ لَتَّکَاثُرُ ایک مرتبہ قل ھُوَ اللّٰہُ  
احد پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور  
قل یٰ اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ایک مرتبہ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ  
الْفَلَقِ پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور اِذَا  
جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ ایک مرتبہ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ  
پچیس مرتبہ اور بعد سلام کے پچتہ مرتبہ کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ستہ مرتبہ  
اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہ جمادی الثانیہ

تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 بعد اوسکے سجدہ کرے اور بعد میں تین مرتبہ کہے یا ارحم الراحمین  
 یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا اَللّٰهُ یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین  
 یا ارحم الراحمین پس جو حاجت کہ رکھتا ہو حق تعالیٰ  
 سے طلب کرے تحقیق کہ جو ہر جائز عمل کا کرے محفوظ رہتی ہے  
 نعمت و سبکی اور مال و راہل و فرزند اور دین اور دنیا و سبکی  
 سال بہتر تک و اگر اوس سال میں مر جاوے شہید مرے  
**باب بیست و ان بیانیہ احکام و اعمال طہریہ**  
 کے اور اس باب میں چار مطلب ہیں مطلب پہلا  
 بیان میں اختیارات اور وقایع اس ماہ کے بحار کی جو وہ ہیں  
 جلد میں ہے کہ جس سال ماہ رجب میں سورج گھن ہونے میں آباد  
 ہوا اور کوہستان اور ناحیہ شرق میں مینہ بہت برسے اور نہایت  
 فارس میں طغیان بہت آئیں لیکن انکو ضرر نہ پہنچائے اور جس سال  
 ماہ رجب میں چاند گھن ہونا ناحیہ مغرب میں ہوتا و قحط پیدا ہو  
 اور بابل میں مینہ بہت برسے اور صبیحہ و عینہ و درویشیم و شہیم  
**بیان شخص اکبر کا تقویم الحسینین میں ہے کہ ہر آیت**  
 جناب میر المؤمنین علیہ السلام گیارہ ہوں یا ہر ہر ہوں یا ہر ہر ہوں

تاریخِ حیدر

حضرت صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی نخلِ کبریت  
 او نخوست، تیرہویں کی بسبب ولادت جناب امیر المومنینؑ  
 کے جاتی رہی بیانِ ایامِ مخصوصہ کا ردالمعاذین  
 ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روزِ جمعہ پہلی تاریخِ ماہِ  
 رجب کے پیدا ہوئے ہیں اور موجبِ زیادہ ہوتے شرف  
 اس روز کا ہوا اور اسی دن حضرت فوجِ علیہ السلام کشتی پر پور ہوئے  
 اور حکم کیا جمیع جن و انس کو کہ اونحضرت کے ساتھ کشتی پر سوار  
 تھے روزہ رکھیں اور جلاء العیونین ہے کہ بعض اسی تاریخ میں  
 ولادت حضرت امام جعفر صادقؑ کہتے ہیں اور پھر ردالمعاذین  
 ہے کہ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت امام  
 علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہے اور دوسری روایت میں  
 تیسری تاریخ ہے اور بروایتِ بزرگیمین ہاشم وفاتِ اونحضرت  
 کی بھی تیسری تاریخ ہے ابنِ عیاس کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام  
 علی النقی علیہ السلام کی پانچویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور جلاء العیون  
 میں ہے کہ بعض اسی تاریخ وفاتِ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام  
 کی بھی کہتے ہیں اور تحفۃ الزائرین ہے کہ بعض نے اونحضرت کی  
 وفات چہی تاریخ لکھی ہے اور ردالمعاذین ہے کہ ولادت حضرت

تاریخ جامع

امام محمد تقی علیہ السلام دسویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور مشہور ہے کہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام درمیان کعبہ معظمہ کے تیرہویں تاریخ ماہ رجب کے تھی بارہ سال قبل مبعوث ہوئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور علی بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بھی اسی تاریخ ہے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ پندرہویں تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب لبیثہ سے باہر آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے عقد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیا موقوف ایک قول کے اور تحفۃ الزائرین ہے کہ اس تاریخ احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور زوائد المعاد میں ہے کہ شیخ طوسی اور اور علماء کہتے ہیں کہ اہل تاریخ اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی پس حزن اور اندوہ اور لعن اس روز مناسب ہے اور پراون لوگوں کے کہ اس مصیبت میں شہادت کرتے تھے اور بن عیاض کہتے ہیں کہ اکیسویں تاریخ اس مہینے کی حضرت فاطمہ علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہے مگر لعنت پر

قاتلون اور ظالموں اور خضر کے چاہئے اور شیخ مفید کہتے ہیں بایسویں  
 اس مہینے کی وفات معاویہ ہے مستحب ہے کہ اس روز روزہ کریں اور  
 تیسیویں تاریخ اس مہینے کی خاریجیوں نے خنجر زہر آلود ان مبارک حضرت  
 امام حسن علی پر مارا اور چوبیسویں تاریخ اس مہینے کی فتح خیبر ہوئی روزہ  
 اس روز کا واسطے شکر اس نعمت کے رکھنا چاہئے اور شیخ طوسی  
 ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام موسی کاظم کی سچیسویں تاریخ  
 ہوئی اور شیخ طوسی صباح مہدی میں لکھتے ہیں کہ چھبیسویں تاریخ اس  
 مہینے کی حضرت ابو طالب نے وفات پائی اور ستائیسویں تاریخ  
 اس مہینے کی عید عظیم ہے وہ روز ہے کہ حضرت سولہ صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم اس روز مبعوث ہوئے اور حضرت جبریلؑ و خضر علیہ السلام  
 نازل ہوئے اور ستائیسویں شب بھی بہت مبارک ہے اور حدیث طے  
 میں ہے کہ بعض کہتے ہیں کہ حضرت سولہ کو اس شب معراج ہوئی ہے  
 پس زیارتان حضرات کی ان ایام مذکورہ میں مناسبت ہے مطلب  
 دوسرا بیابان فضایل ماہِ رجب کے اور ثواب  
 روزہ ہائے ماہِ رجب کا کتاب زاد المعاد میں حضرت  
 رسولؐ سے منقول ہے کہ ماہِ رجب بڑا بزرگ خدا ہے کوئی مہینا  
 حرمت و فضیلت میں اس مہینے کو نہیں پہنچتا اور قتل ساتھ کافروں کے

ماہِ رجب

ماہِ رجب

ماہِ رجب

اس مہینے میں حرام ہوا اور مہینہ خدا کا ہے اور شعبان مہینہ میرا اور ماہ  
 مہینہ میری آیت کا ہے جو کوئی ایک روز ماہِ رجب میں سے روزہ رکھے  
 مستوجبِ خوشنودی بزرگ خدا کا ہوا اور غضبِ الہی اس سے  
 دور ہو اور ایک در در کا جہنم میں سے اس کی طرف سے بندہ ہو جا اور کتابِ  
 میں ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے منقول ہے کہ جنابِ اکابرؑ کہے  
 بہشت میں کہ سخیہ سفید تر اور شہدائے شیریں سے ہے جو کہ ایک روزِ رجب  
 میں روزہ رکھی میرا ب کتابِ خدا اس کو دس ہزار اور حشر امام جعفر صادقؑ  
 سی ملو رہی کہ حضرت سالت پناہ نے فرمایا کہ جو تین روزِ رجب میں  
 روزہ رکھی لکھتا ہے خدا واسطے اس کے بعوض ہر روز کے روزہ ایک سال  
 اور جو کہ سات روز روزہ رکھے جہنم سات روزِ خلع اور سپہ بند ہوں  
 اور جو کہ آٹھ روزِ رجب میں روزہ رکھے آٹھ درجہ بہشت کے واسطے اس کے  
 کہل جائیں اور جو کہ پندرہ روزِ رجب میں روزہ رکھے خدا اقامت اس کا  
 حساب آسان کرے اور جو کہ تمام ماہِ رجب میں روزہ رکھے لکھتا ہے  
 خدا واسطے اس کے خوشنودی اپنی اور جس کے واسطے خدا اپنی خوشنودی  
 لکھ لگا کہی و سپہ عذاب نہیں کرتا اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام  
 روایت کی ہے کہ جو ایک ذرا اول یا در میان یا آخر ماہِ رجب میں  
 روزہ رکھے گناہ گذشتہ اس کے بخشے جائیں اور جو کہ تین روز اول یا در میان

فصل اول

روزہ رجب

فصل دوم

روزہ رجب



یا آخر ماہِ رجب میں روزہ رکھی گناہان گزشتہ اور آئندہ اور  
بخشی جائیں اور جو کہ ایکرات اس مہینہ میں جاگی عبادت کی  
حق تعالیٰ اوسکو آتشِ جہنم سے آزاد کری اور قبول کرے شفاعت  
اوسکے ستر مرہ گنہگار کی عین اور جو کہ اس مہینہ میں کچھ  
صدق و عطیہ خدا کی کری خدا بہشت میں ایسی نعمتیں دے گا  
عطا فرمائی کہ کسی انکھ میں نہ دیکھی ہوں اور کسی کان میں نہ  
ہوں اور کسی زمین اوسکا خیال نہ ذرا ہو اور بسند معتبر  
حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب روز  
قیامت ہوگا ایک منادی درمیانِ عرش کی ندا کریگا کہ کما  
ہیں رجبیوں پس ایک گروہ اوٹھیں کہ ان کی چہرے نکانور  
جمع اہلِ محشر کو روشن کریگا اور تاجِ پادشاہی انکی سر پر  
ہوگا کہ مرصع ہوگا موتیوں اور یاقوت سے اور ہر ایک کے  
ساتھ ہزار فرشتے ہونگی دہنی طرف اور ہزار بائیں طرف  
سب اوسکو ندا کریں گی کہ گوارا ہوں تجھ کو کرامتیں خدا کے  
اسی بندہ خدا پس خداوند رحمان ندا کریگا انکو کہ اے بندے  
اور کنیزوں میری قسم کہتا ہوں میں اپنی عزت و جلال کے  
کہ تلو اچھی جگہ ساکن کرو نگاہیں اور نگاہ بہت کچھ عطا

ماہِ حجابِ حبیب

ماہِ حجابِ حبیب

روزہ ماہ رجب

نصائح رجب

روزہ ماہ رجب

کرونگا میں آورد و نگامیں تلو بہشت میں ایسی غرفہ کہ نہ زمین  
 اوسکی پہی جاری ہوں اور ہمیشہ اون غرفہ میں رہو اور نیک  
 مزدوری ہی مزدوری کام کر نیو الون کی واسطی میرے  
 بی واجب کئی مٹی روزی رکھی اوس مہینی میں کہ حرمت  
 اوس کی عظیم کی تھی مینی اور حق اوسکا واجب کیا تھا مینی  
 اسی ملائکہ میرے بندوں اور کنیزوں کو داخل بہشت کرو پھر  
 حضرت فرمایا کہ یہ تمام ثواب واسطی اوس شخص کے ہیں کہ  
 کچھ ماہ مبارک رجب میں روزہ رکھی اگرچہ ایک روز ہو اول  
 میں یا درمیان میں یا آخرین اور پھر کتاب مذکور میں ہے  
 کہ جو کوئی ان روزوں میں عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہوں عوض  
 اوسکا عمل ہیں لائی اور بعضی روایات معتبرہ میں وارد ہوا ہے  
 کہ بدل روزہ سب کا ایک سو کھمچینا سواتین آئی ہوتی ہیں تصدق  
 کری اور دوسرے روایت میں ہے کہ عوض ایک روزہ کی ایک مد  
 گہ ہوں یا جو تصدق کری اور وزن مد کا اڑھائی پاؤ وزن قدیم  
 شاہی لکھنؤ کا ہی اور ایک روایت میں عوض میں خصوص  
 روزہ ماہ رجب کے ایک روٹی ہی وارد ہو ہی اگر قادر روزہ  
 رکھنی پر نہ ہو اور یہ بات اوس کے لئے ہی کہ پریشان ہو اور قادر

و عا روزه کما یحب  
صحت

درہم اور مددینی پرنہ اور خصوصاً ماہِ رجب میں حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی وار دیواہی کہ حوض میں روزہ کی  
اگر قاروس پرنہ ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑھی تو ثواب  
روزہ کا پائی سُبْحَانَ اللَّهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي  
التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ  
لَيْسَ الْغَرْوَ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ اور مشہور علماء میں یہ ہے کہ  
روزہ سنت لونڈی غلام کالی اذن مالک کی باطل ہے اور  
اسی طرح روزہ سنت زوجہ کالی اجازت شوہر کی حج نہیں  
اور باپ اور مان میں مشہور یہ ہے کہ روزہ سنت فرزند کا  
بی اذن ان کی مکروہ ہے اور باطل نہیں اور بعضی کہتی ہیں کہ  
بی اذن باپ کی باطل ہے اور احوط یہ ہے کہ بی اذن باپ  
اور مان کی روزہ سنت نر کی اور روزہ سنت تھان میں  
بی اجازت حماندار کی خلاف ہے اور احوط یہ ہے کہ حمان  
اور حماندار کو بی بی رخصت ایک دوسری کی روزہ مستحب  
نر کہیں اگرچہ اظہر ہے ہی کہ مکروہ ہے مطلب تیسرا یہ کہ  
اعمال ہر روزہ ماہِ رجب کی اور وہ اعمال جو اول سے  
پندرہویں تک ہیں کتاب زاد المعاد میں لکھا ہے بسند

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پہلے دن  
ماہِ رجب کی یہ دعا پڑھتی تھی اور علیاً ذکر کرتی ہیں کہ ہر روز  
سنت ہی پڑھنا یا مَنْ قَبْلَكَ حَوَائِجُ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ  
ضَمِيرُ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ  
وَجَوَابٌ عَتِيدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَا عَيْدُكَ الصَّادِقَةُ  
وَاَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاسْأَلُكَ  
اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْضِيَ حَوَائِجِي  
لِلْاٰثِيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنْتُ مَعْتَبِرٌ  
منقول ہے کہ محمد بن زکوان نے خدمت حضرت امام جعفر صادق  
علیہ السلام میں عرض کی کہ خدا آپ پر ہوں یہ مہینا جب تک  
ایسی دعا سکھائی کہ خدا بسبب اس کے مجھ کو نفع بخشی حضرت  
علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر روز ماہِ رجب میں صبح اور شام کو  
اور بعد سب نمازوں کی رات اور دن کو یہ دعا پڑھنا یا مَنْ اَرْجُوهُ  
لِكُلِّ خَيْرٍ وَاَمِنْ سَخَطُهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ یا مَنْ يُعْطِي  
اَلْكَثِيْرَ اَلْقَلِيْلَ یا مَنْ يُعْطِي مَنْ  
سَاَلَهُ یا مَنْ يُعْطِي مَنْ كَوْنِ سْئَلِهِ وَمَنْ  
لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنَّنْ مِنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِي بِعَسَا كُنِي

نماز کی  
دعا بعد ہر نماز

حبیب  
محبوب  
محبوب

إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَاعْلَمْ  
عَنِّي مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ  
فَإِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوصٍ مَّا أَهْطَيْتَ وَنَزَحْتُ مِنْ  
فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ پس حضرت فی ریش مبارک اپنی باتیں  
ہاتھ سی پکڑی اور وہی ہاتھ کی انگشت شہادت کو وہی  
اور بائیں طرف حرکت دیتی تھی اور یہ دعا پڑھتی تھی یا ذَا  
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمَاءِ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنِّ  
وَالطَّوْلِ حَوْفُ شَيْبَتِي عَلَى النَّارِ اور ہاتھ نہ اٹھاتی تھی  
جب تک ریش مبارک آنسوؤں سے تر نہ ہو جاتی تھی اور پسند  
معتبر منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام ہر روز جب  
یہ دعا پڑھتی تھی خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَ  
خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمَلِئُونَ إِلَّا بِكَ  
وَأَجْدَبَ الْمُتَجَعِّعُونَ إِلَّا مِنْ أَلْجَعِ فَضْلِكَ يَا بَكَّ  
مَفْتُوحٍ لِلرَّائِغِينَ وَخَيْرُكَ مَبْدُوءٌ لِلطَّالِبِينَ  
وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْأَمَلِينَ  
وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَظَرٌ  
لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسْتَغِيثِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَسَبِيلَكَ الْإِبْقَاءَ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ قَاهِدِي  
هُدَى الْمُتَّهِدِينَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ  
وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ وَاعْفُ عَنِّي  
يَوْمَ الدِّينِ اور شیخ طوسی فی بسند معتبر روایت کی ہے کہ  
حضرت صادق علیہ السلام فی معلی بن خنیس سے فرمایا کہ ما  
رجب میں یہ دعا پڑھ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاکِرِ  
لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَارِضِ  
لَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَاَنَا عَبْدُكَ  
الْبَائِسُ الْفَقِيرُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ وَاَنَا الْعَبْدُ  
الدَّلِيلُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰمِنُ  
بِعِنَاكَ عَلٰی فَقْرِيْ وَحِلْمِكَ عَلٰی جَهْلِيْ وَيَقْوَتِكَ  
عَلٰی ضَعْفِيْ يٰ قُوْمِيْ يٰ اَعِزُّوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
وَاٰلِهِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاكْفِنِيْ مَا اَهْمَنِيْ  
مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يٰ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور روایت  
سید ابن طاووس علیہ الرحمہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع  
ادعیہ سے پہلی تمام اوقات میں پڑھ سکتا ہے اور شیخ اور سید  
اور اورون فی سند کا معتبر ہے روایت کی ہے کہ مستحب ہے



کے بارے میں  
رجب

کہ ہر روز رجب میں یہ چار پڑھی اللھم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِالْمَوْلُوْدِ  
فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِیِّ الثَّانِیْ وَابْنِہِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ  
الْمُنْتَجِبِ وَاتَّقَرَّبُ بِہَا اِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرْبِ یَا مَنْ  
اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طَلِبْ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبْ اَسْأَلُکَ  
سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُّذْنِبٍ قَدْ اَوْثَقَتْہُ ذُنُوْبُہُ  
وَ اَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہُ فَطَالَ عَلَی الْخَطَايَا ذُوْبُہُ  
وَمِنْ الرَّزَايَا خُطُوْبُہُ یَسْأَلُکَ التَّوْبَہُ وَحُسْنَ  
الْاَوْبَہُ وَالذُّرُوْعَ عَنِ الْحُوْبَہِ وَمِنْ الشَّارِقَاکَ  
سَاقِبَتِہِ وَالْعَقْوَمَاکَ رِبْقَتِہِ فَاَنْتَ یَا مُوَلَّائِ  
اَعْظَمُ اَمَلِہِ وَثِقَتِہِ اَللّٰھُمَّ اَسْأَلُکَ بِمَا اَتَاکَ  
الشَّرِیْفَہُ وَوَسَّأْتُکَ الْمُنِیْفَہُ اَنْ تَنْعَمَ عَلَیَّ فِی  
ہَذَا الشَّہْرِ بِرَحْمَۃٍ مِنْکَ وَاسْعَہُ وَرِغْمَہُ وَازْعَہُ  
وَنَفْسِہُ بِمَا رَفَعْتِہَا قَانِعَہُ اِلَیْ نُوْوَلِ الْخَافِرَہُ  
وَحَلَّ الْاُخْرَہُ وَمَا هِیَ اِلَیْہِ صَائِرُہُ اَوْ کِتَابُکَ کُورِ  
مِیْنِ ہِیْ کہ سُوْمَرِیَہِ یَسْتَنْفَارُ وَارِدِہِیْ اَوْ رِثَامِ مِیْنِیْ ہِیْنِ اِگر  
چار سُوْمَرِیَہِ پڑھی بہت فضیلت رکھتا ہِیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ  
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ وَاَوْثَقَ اِلَیْہِ

احسانِ رجب

طریقِ عملِ رجب

توبہِ رجبِ مبارک

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام منقول ہی کہ حضرت سول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب  
 و شعبان و رمضان میں تین تین مرتبہ سورہ حمد و آیہ الکرسی  
 و قل یا ایہا الکافرون اور سورہ توحید اور قل اعوذ برب الہما  
 اور قل اعوذ برب الفلق پڑھی اور تین مرتبہ کہی سُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ  
 اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ پڑھی حق تعالیٰ گناہ  
 اوکے بخشدی اگرچہ بعد و قطرات باران و برگ درختان  
 و کف دریا ہوں اور روزِ عید حق تعالیٰ او سکوند اگر کبھی حقیقت  
 میں تُو دوست میری اور عوض میں ہر حرف کی عطا کروں گا تجھ کو  
 شفاعت تیری برادرانِ ایمانی اور خواہرانِ ایمانی کی حق میں  
 پھر حضرت فی فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجالا  
 تو حق تعالیٰ بعوض ہر حرف کی شتر ہزار حسنہ او سکوعطا کری  
 کہ ہر حسنہ تمام پہاڑوں سی دنیا کی زیادہ بہار ہی ہو اور سات  
 حاجتیں اوکے بر لاؤں وقتِ مرنے کی اور سات سو حاجتیں قبر میں

اور سات سو حاجت وقت قبرسی نکلنی کی اور سات سو حاجت  
وقت نامہ پاک اعمال ملنی کی وقت تو لنی اعمال کی میزان میں  
اور وقت جانی کی صراط پر بر لائی اور او سکو سایہ عرش بہن چمکہ  
دی اور حساب او سکا آسان کری اور ستر ہزار فرشتہ او کے  
بہمراہی کریں بھانٹک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کری  
او سکو وہ نعمتیں کہ کسی انگٹھ فی نہ دیکھی ہوں اور کسی کان نے  
نہ سنی ہوں اور کتاب قبیل وغیرہ میں لکھا ہی کہ جو کوئی یکم ماہ  
رجب میں لا الہ الا اللہ ہزار مرتبہ لکھتا ہی خدا تعالیٰ  
واسطی او سکی لاکھ حسنہ اور بناتا ہی واسطی او کے سو شہر بہشت  
میں اور کتاب مذکور میں ہی کہ جو کسی رجب میں ستر مرتبہ  
صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو استغفر اللہ و اتوب الیہ  
اور پہر ہاتھ اوٹھائی اور کہی اللھم اغفر لی وثب علی  
پس اگر مری رجب میں مرتا ہی او س حالت میں کہ خدا او سے  
راضی ہو اور مس بخین کرتی او سکو آتش جہنم برکت ہی جب  
اور زاد المعاد میں ہی ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ ہدین  
نہین بہت ثواب رکھتا ہی چاہی ایک دن میں پڑ ہی چاہی  
حمینہ بہرین پڑ ہی مولف کہتا ہی کہ ثواب اسکا فی حدیث

ماہ رجب المرجب  
پہرین کا ثواب

رجب میں استغفار کی برکت

ماہِ رجب میں  
توحید کا پڑھنا

بلکہ سو مرتبہ پڑھنی کا ثواب بھی بہت ہی چنانچہ کتابِ اقبال  
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو پڑھی  
اس مہینہ میں سو مرتبہ قل ھو اللہ احد کو برکت دہی جائیگی  
اوسکو اور اوسکے اولاد اور اوسکی اہل اور اوسکی ہمسایوں کو  
اور جو کہ پڑھی اسکو رجب میں بناتا ہی خدا واسطی اوسکی بارگاہ  
بہشت میں کہ مرصع ہوں ساتھ موتیوں اور یاقوت کی اور  
لکھتا ہی واسطی اوسکی لاکھ حسنہ اور بہت ثواب نقل کیا ہی  
پس ہزار مرتبہ کا ثواب اسی روایت معلوم ہو سکتا ہی اور  
نخبۃ الدعوات میں ہے کہ حدیث قدسی میں واقع ہوا ہی کہ  
جو کوئی ماہِ رجب میں ہزار مرتبہ کی استغفر اللہ ذا الجلال  
والاکرام من جمیع الذنوب والاثم ارحم فی فیما  
کہ اگر اوسکو نہ بخشوئیں پروردگار اوسکا ٹھیں ہوں اور زوالِ عالم  
میں ہی کہ جو پہلی شب اور پندرہویں اور شبِ آخر اس  
مہینہ میں غسل کری گناہوں پاک ہوتا ہی مانند اوس روز کی  
کہ شکم مادر سی پیدا ہوا ہی اور شبِ اول احیا کرنا یعنی جاگنا  
اور عبادت کرنا شبِ بہر سنت ہی اور بہت ثواب ہی  
اور شبِ اول اور روزِ اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

استغفار کرنا  
رجب میں

کتاب  
زیارت حضرت  
امام حسین علیہ السلام

اعمالِ نوافل  
رجب

فضیلت بہت رکھتی ہے اور حدیث معتبرین وارد ہوا ہے  
کہ جو اولِ رجب میں زیارت اور حضرت کے گری بہشت اور سپر و جب  
ہوتا ہے البتہ اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کے ماہ  
شعبان کی پندرہویں تاریخ میں بیان ہوگی اور سکو پڑی اور  
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تک ہو سکے  
محافظت کر اچھا پر شبِ عید ماہ رمضان کی اور شبِ عید قربان  
اور شبِ اولِ محرم اور شبِ عاشورا اور شبِ اولِ رجب اور  
شبِ نیمہ شعبان کی اور ان راتوں میں دعا و غزوات تلاوت کرے  
بہت کر اور بند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول  
کہ شبِ اولِ ماہِ رجب میں بعد نماز عشا کی یہ دعا پڑھے  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُنُ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَى  
اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لِتُنَجِّنِي بِكَ طَلِبَتِي اللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ وَبِأَلِئِمَّةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَتَجِدُ طَلِبَتِي بِسُجُودِ  
أُپنی طلب کر اور میں رکعت نماز بھی وارد ہے دو رکعت

سنت  
پیشہ رجبعاشوراء  
رجب

کرنی اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ قل ہوا سنا ایک مرتبہ  
 پڑھتی تالیفاتی دنیا و آخرت سی محفوظ رہی اور اعمال اور دین  
 اس شب کی بہت ہیں اور روزہ روز اول کا بہت فضیلت کہتا  
 اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی روز اول ماہ  
 رجب کو حضرت نوح کشتی پر سوار ہوئی اور حکم فرمایا جمیع جن  
 و انس کو کہ ساتھ حضرت کی کشتی میں تھے کہ روزہ رکھیں اور جو کہ  
 اوس دن روزہ رکھی آتش جہنم ایک سال کی راہ تک اوستی ہو  
 اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو روزہ رکھی  
 روز اول ماہ رجب کو واسطی رغبت کی ثواب خدا بین بہشت  
 اوسپر واجب ہو شیخ طوسی اور اور لوگون فی سلمان فارسی  
 روایت کی ہی کہ کہا اونہوں نے کہ میں آخر روز جمادی الثانیہ کو  
 خدمت حضرت سالتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت فی  
 فرمایا کہ اسی سلمان تو ہم اہلبیت میں سے ہی پس فرمایا کہ جو مرد و من  
 یا عورت نمونہ کہ ماہ رجب میں تیس رکعت نماز پڑھی اور  
 ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہوا  
 اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھی البتہ محو کرنی حق تھا  
 اوسکے نامہ عمل سی جو گناہ کی پچین میں یا بعد بڑی ہونیکلی



اعمالِ فضائل  
رجب

تہذیبِ عبادت

نمازِ مسلمان

کہی ہوں اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا عطا فرمائی کہ جتنی  
 تمام اس مہینہ کی روزہ رکھی ہوں اور سال آئندہ تک اوسکو  
 نماز گزاروں میں لکھی اور بعض ہر روز کی اس مہینہ سے  
 ثواب ایک شہید کا شہدائی بدرستی اسطیٰ اوسکے معین ہو  
 اور بعض ہر روز کی کہ اس مہینہ میں روزہ رکھی عبادت  
 ایک سال کی اوسکے نامہ عمل میں لکھیں اور ہزار درجہ بہشت  
 میں اوسکی لئی بلند کریں اور اگر تمام مہینہ کی روزہ رکھی خدا اوسکو  
 آتشِ جہنم سے نجات دے دی اور بہشت اوسکے لئی واجب کری  
 اسی سلمان جبریل میر و اسطیٰ بہ نماز لائی اور کہا کہ اے محمدؐ  
 یہ علامت ہی درمیان تمہاری اور منافقوں کی اسو اسطیٰ کہ منافقین  
 انہما کہ کو نہیں پہنچتی یہی کہا یا رسول اللہؐ کس طرح یہ نماز پڑھیں  
 اور کس وقت بجالاؤں فرمایا کہ پہلی تاریخ ماہِ رجب کو دو رکعت  
 رکعت بجالا دو دو رکعت کری اور ہر رکعت میں ایک تہ ستر  
 حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون  
 پڑھ اور بعد ہر سلام کی ہاتھ طرفِ آسمان کی بلند کر اور کہہ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
 الْحَيَاةُ الْحَيُّ وَظَمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بَيِّنَاتٍ الْخَيْرُ

اولیٰ و آخریٰ  
ماورجہ العجب  
کی نماز

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ  
وَلَا مُعْطٍ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا جَدِّكَ  
الْجَنَّا ۝ پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر اور وسط مہینی میں  
پندرہویں کو سید طرح پڑھ اور بعد سلام کی ہاتھوں کو طرف  
آسمان کی بلند کر اور کہہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُجْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ  
لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ  
وَاحِدًا اَحَدًا فَرَادًا اَصَمًّا لَمْ يَخُذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا  
پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر کھینچ اور آخر روزین اس مہینی کے  
گیارہ رکعت نماز سید طریق سی پڑھ اور بعد سلام کی ہاتھ  
اٹھا اور کہہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُجْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ  
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللهُ عَلَىٰ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر اور حاجت  
اپنی طلب کر کہ اللہ برائی کی اور حق تعالیٰ درمیان تیرے  
اور جہنم کی سات خندق قرار دے گا کہ عرض ہر خندق کا

نماز سید

بقدر فاصلہ آسمان و زمین کی ہو اور بعد ہر رکعت کی ثواب  
 ہزار ہزار رکعت کا تیری نامہ عمل لکھی گا اور براوت و بیزار  
 جہنمی اور صراط پر گزرنی کو تیری اسٹی لکھی گا اور منقول ہی  
 کہ جو جمعہ اول ماہ رجب کو سو مرتبہ قل ہو اللہ اکبر ہی حق تعالیٰ  
 روز قیامت اسکو ایک نور عطا کری کہ اس نور سے غیاض  
 بہشت ہو اور فضیلت آیام البیض یعنی تیرہویں اور چودہویں  
 اور پندرہویں میں بہت حدیثیں وارد ہیں اور بسند معتبر حضرت  
 صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ فی فضیلت  
 تین جمعین کی اس امت کو دی ہے کہ کسی کو امت ہای سابق ہیں  
 نھیں دی ماہ رجب ماہ شعبان و ماہ رمضان اور تین شبہیں  
 اس امت کو دی ہیں کہ امت ہا سابق کو نہیں دیں شب تیرہویں  
 اور چودہویں اور پندرہویں کی اور تین سورہ اس امت کو دی  
 ہیں کہ امت ہای سابق کو نھیں دی سورہ یس اور سورہ ملک  
 اور سورہ توحید پس جو شخص جمع کری تینوں فضیلت میں تو  
 سب فضیلتیں اس امت کی اوسنی جمع کی میں پھر سوال کیا  
 لوگوں نے کیونکر جمع کری حضرت نے فرمایا کہ شب تیرہویں کو  
 ہر ایک ان تین جمعینی سے دو رکعت نماز بجالائی اور پھر کھڑے

احکام و عبادت

جمعہ اول رجب

سب فضیلتیں

حکم و عبادت

بعد حمد کی پتہ تینوں سورہ پڑھی اور شب چودھویں کو چار رکعت نماز  
پڑھی دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت میں بعد حمد کی پتہ تینوں سورہ  
پڑھے اور پندرہویں شب کو چہرہ رکعت پڑھی دو دو رکعت کر کی اور  
ہر رکعت میں بعد حمد کی پتہ تین سورہ پڑھی تا کل فضیلت ان تینوں  
مہینوں کی پائی اور سب گناہ اوسکے بخششی جائیں بغیر از شرک اور  
حضرت صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو ایام البینس ماہ رجب کو روزہ  
رکھی حق تعالیٰ بعد من ہر روزہ کی ثواب عبادت ایک سال کا اور ثواب  
روزہ کا ایک سال کی اور سنی وسطی الکی اور قیامت میں اس کو تمام  
میں دن لوگوں کی رکھی کہ اؤ کو کچھ خوف نہ ہے اور پندرہویں شب  
لیالی مبارکہ سی ہیں اور غسل اس شب سنت بھی ہے احیا اس شب کا  
عبادت بہت فضیلت کہتا ہیں اور حضرت سولؐ سی منقول بھی کہ  
شب نیمہ رجب میں حق تعالیٰ حکم فرماتا ہی ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوا  
اعمال میں ہو منوں کی ہو اوس کو محو کریں اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے  
صحیح حضرت صادقؑ سی وایت کرتی ہیں کہ شب نصف رجب بارہ  
رکعت نماز بجا لاؤ دو دو رکعت کر کی ساتھ حمد کی اور جس سورہ کی کہ چاہی  
اور جب فارغ ہو ہر ایک سورہ حمد و سورہ قل اعوذ برب الفلق اور  
قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیت الکرسی کو چار مرتبہ پڑھو

نماز رجب  
کی پندرہویں  
شب کی  
عبادت  
بہت فضیلت  
ہے  
اور  
نیمہ رجب  
میں  
حق تعالیٰ  
حکم فرماتا  
ہے

مراد ایام البینس سے تیرہویں چودھویں پندرہویں ہے ۱۲

رجال

رجال

پس چار مرتبہ کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَأَحْمَدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ پس کہ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّيَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا أُشْرِكُ  
بِهِ شَيْئًا وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اور شب کو  
دن کو زیارت حضرت امام حسینؑ کی سنت ہو کہ وہ ہی اور بسند  
صحیح ابن ابی نصر سی وایت ہی کہ حضرت امام رضاؑ سی و ال کیا  
کہ زیارت حضرت امام حسینؑ کے کسوقت میں بہتر ہی فرمایا کہ  
نیمہ رجب و نیمہ شعبان ہیں اور پندرہویں تاریخ نماز سلمان  
پڑھنا چاہی جس کیفیت سی کہ گذری اور بسند معتبر حضرت صادقؑ  
سی مرقول ہی کہ حضرت امیر المومنینؑ نے اس روز چار رکعت نماز پڑھی  
اور ہاتھ اپنی پہلائی اور یہ دعا پڑھی پس فرمایا کہ جو کسی شے  
و غم میں مبتلا ہو اور یہ دعا پڑھی البتہ کرب شدت او کے  
زائل ہو اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت کر کی پڑھی اور جو  
سورہ چاہی پڑھی اور دعا یہ ہی اللَّهُمَّ يَا مُدِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ  
وَهُوَ عِزُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ كَفَيْتَنِي حِينَ تَعَيَّنِي الْمَذْهَبُ  
وَأَنْتَ بَارِئُ خَلْقِ رَحْمَةِ بَنِي وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِ  
غَنِيًّا وَلَوْ لَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ فَأَنْتَ  
مُؤَيَّدِي بَانَائِرٍ عَلَى أَعْدَائِي وَلَوْ لَا نَعَاؤُكَ إِيَّايَ

حاجت

ماہِ رجبِ الحرام

۱۲۴

تحفہ احمدیہ جلد ۳

لَكُنْتُ مِنَ الْمَقْضُوحِينَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادٍ  
وَمُنْشِئِ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ  
بِالشُّمُوحِ وَالرَّفْعَةِ فَأَوْلِيَاؤُهُ يُعَزُّوهُ يَتَعَزَّزُونَ  
يَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيْلَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ  
فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ أَسْأَلُكَ بِكَيْتُونِيكَ  
الَّتِي اسْتَقْقَيْتَ مِنْ كِبَرِيَاؤِكَ وَأَسْأَلُكَ بِكِبَرِيَاؤِكَ  
الَّتِي اسْتَقْقَيْتَ مِنْ عِزِّيَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزِّيَّتِكَ الَّتِي  
اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلَى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ  
فَقَهْمُ لَكَ مُدَّاعِنُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ  
پس حاجت اپنی خدا اسی طلب کری اور زائد العاد میں بچ جان  
کہ عمدہ اعمال نصف رجب دعا، ام داؤد ہے کہ ابن بابویہ  
و شیخ طوسی و سید ابن طاووس علیہم الرحمۃ نے بسند راہی تبریہ  
روایت کی ہے اور واسطے بر آئے حاجات و دفع مہمات  
و کربات و دفع ظلم ظالمان کے مجرب ہی اور مجمل روایت  
اوسکی یہ ہے کہ فاطمہ مان داؤد ابن احسن کی کہ داؤد پوتا  
حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا تھا اور مان داؤد کی یعنی فاطمہ  
انما تہی جناب صادق علیہ السلام کی اور اوس جناب کو

پاک



عہدِ صبا میں دودھ پلایا تھا جس نے مانہ میں کہ محمد ابن عبد اللہ  
 بن الحسن نے مدینہ میں خروج کیا اور منصور دوانقی نے اس کے  
 مقابلہ پر لشکر بھیجا اور اس کے تین قتل کیا اور ابراہیم برادرِ محمد  
 کو بھی شہید کیا اور عبد اللہ ابن الحسن کو اور ایک جماعت کو ساداتِ  
 حسنی میں سے ساتھ غل و زنجیر کے مدینہ سے عراق میں قید کر  
 لگئے داؤد بھی گرفتار ہو کر انھیں اسیر و غنیمت قید ہوا داؤد کی  
 ماں کہتی ہیں کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قید میں گذری  
 اور اس کی کوئی خبر نہ ملے گی ہمیشہ دعا و تضرع و زاری درگاہ  
 الہی میں کرتی تھی اور صاحبِ کون اور بزرگوارانِ ایمان  
 سے التماس دعا کرتی تھی اور وہ لوگ بھی دعا مانگنی میں ملی  
 نہیں کرتے تھے اور میں مطلقاً اثر و عا قبول ہو نہ کیا نہیں پاتی  
 تھی اور کبھی سنتی تھی کہ داؤد قتل کیا گیا اور کبھی سنتی تھی کہ انکو  
 اور اس کے چھیرے بہائیوں کو ظالموں نے زندہ دیواروں میں  
 چن دیا اور روز بروز یہ مصیبت مجھ پر عظیم اور غم و اندوہ مجھ کو  
 زیادہ ہوتا جاتا تھا اور میرا اضطراب بڑھتا جاتا تھا یہاں تک  
 میں رنج و مصیبت میں گہل گئی اور اس غم میں پیر ہو گئی اور اپنے  
 فرزند کے لمبائی سے ناامید ہوئی تا ایک دن سنا میں نے

حاجہ

حاجہ

احوالِ حبیب

کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہیں میں خدمت میں  
 اوس جناب کے عیادت کو گئی جب میں نے احوال پوچھا احوال  
 دریافت کیا اور دعا کر کے چاہئے کہ اوس جناب سی خست  
 ہوں اوس جناب نے فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہے اور میں نے داؤد  
 کا شیر اوس جناب کو پلا یا تھا داؤد کا نام سنکے روی میں اور  
 کہا میں نے کہ زبان جاؤں داؤد کہاں وہ تو عراق میں قید ہے  
 اور میں اوس کی ملاقات سے ناامید ہوں اور تم سے التماس  
 کرتی ہوں کہ اوس کے لئے دعا کرو کہ تمہارا رضاعی بھائی ہے پس  
 حضرت نے فرمایا کیوں غافل ہو تم دعا می استغاث سی اور دعا  
 اجابتِ نجات سے وہ ایسی دعا ہے کہ دروازے آسمان کے  
 اوس دعا کے لئے کہلتے ہیں اور ملائکہ استقبال کرتے ہیں  
 اس دعا کے پڑھنے والی کو اور بشارت دیتے ہیں ساتھ اجالت  
 کے اور وہ ایسی دعا ہے کہ خدا کی درگاہ میں نہیں کہتی اور اس  
 پڑھنے والی کو سو اسی ہیشت کے کوئی جزا نہیں اُمّ داؤد نے  
 عرض کی کہ وہ دعا کیا ہے حضرت نے فرمایا اے اُمّ داؤد ماہِ محرم  
 یعنی جب نزدیک ہو ہے اور وہ مہینہ مبارک ہے اور حرت  
 اوسکی بہت بڑی ہے اور دعا اوس مہینہ کی مستجاب ہے جب مہینہ

ماہِ رجبِ المرجب

حاج

آوے تو تیر ہوئیں اور چود ہوئیں اور پندرہ ہوئیں کو کہ وہ یا مہینہ  
 ہین روزہ رکھے پس حضرت نے کیفیت اس دعا کی اُس دعا کو  
 تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئیں ہر کسی کو تعلیم کر کہ دعا  
 ہونے میں اگر یہ دعا کسی کے ہات لگی اور واسطے کسی امر یا ناسخ  
 کے اس دعا کے تئیں پڑھے تحقیق کہ یہ دعا بہت شریف ہے اور  
 مشتمل ہے اوپر اسمِ عظیم خدا کے جو کوئی کہ اس دعا کو پڑھے گا  
 البتہ حاجت اسکی برآورے گی اور اگر دروائے آسمان زمین  
 کے بند ہوں یا تمام دریا حائل ہوں دریاں تیر اور تیری جہت  
 کے جب اس دعا کے تئیں پڑھے تو البتہ حق تعالیٰ اس کی گناہ  
 پہونچنا تیرا مطلب تیر کو اور حاجت تیری بر لاوے گا اور جو یہ دعا پڑھے  
 مستجاب کرے گا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر جن انس تمام دشمن  
 تیری سپر کے ہوں تو خدا ہی قادر کفایت شر او نکلے کی کرے گا اور  
 زبان او نکلے بند کرے گا اور او نکلے تئیں مطیع فرزند تیر کا کرے گا اُمّ او  
 کہتے ہیں کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا میری واسطے لکھی اور میں اپنے  
 گہرائی جب جب کا مہینہ آیا جو کچھ کہ اس جناب نے فرمایا تب  
 عمل میں لائی ہوں اور پندرہ ہوئیں شب کو نماز مغرب میں مینے ادا کی اور  
 روزہ افطار کیا مینے اور تہوڑی سی عبادت کر کے سو ہوئیں

روایت  
 صحیح

حکایت

تاریخ

پس بیچ خواب کے دیکھا میں نے اون تمام ملائکہ اور انبیاء اور شہداء  
 اور عُبَّاد کے تئیں کہ میں نے اون سب پر صلوات بھیجی تھی پس  
 جناب رسالتِ نبوی فرمایا کہ اسی مادرِ داؤد بشارت ہو تیری  
 تئیں کہ یہ جماعت کہ تو دیکھتی ہے سب بھائی تیری اور مددگار  
 اور شفیع تیرے ہیں اور واسطے تیرے آمرزش طلب کرتے ہیں  
 اور بشارت دیتے ہیں تیری تئیں ساتھ اس کے کہ حاجت تیری  
 خدا بر لایا پس بشارت ہو تجھ کو ساتھ آمرزشِ خدا اور خوشی  
 خدا کی اور خدا تیری تئیں جزای خیر دے خوش ہو اور شاد و حرم  
 ہو تو کہ حق تعالیٰ حفاظت تیری فرزند کی کرتا ہے اور پیر لائیکا  
 او سکو پاس تیرے انشاء اللہ تعالیٰ اُمّ داؤد کہتی ہیں پس یہ  
 ہوئی میں بعد اس کے اتنا جلد فرزند میرا قیدِ عراق سے مدینہ میں  
 میرے پاس پہنچا جیسا سور تیز رو اپنی منزل کو پہنچتا ہے جب  
 داؤد میرے پاس آیا کہہا اسی مادر میں عراق میں بیچ قید خانہ کے  
 بہت تنگی اور سنگینی غل و زنجیر میں بند تھا اور ناسید تھا چنانچہ  
 ہوتی سے جب نصفِ رجب کی شب آئی خواب میں دیکھا میں نے  
 کہ تمام بلندیاں زمین کی پہنت ہوئیں اور تیری تئیں اوپر اپنی بنیاد  
 کے پیچھے دیکھا اور گرد تیرے چند مرد بزرگ تھے کہ سر اون کے

آسمان میں تھے اور پاؤں زمین پر اور تسبیح اور تنزیہ خدا کی کرتے تھے پس انہیں سہی ایک سب سی خوبصورت اور خوشبو زیادہ تر تھا اور جامہ ہای پاکیزہ پہنے تھا گمان کیا مینے کہ یہ جناب رسالت صلمم جد میرے ہیں مجھ کو خطاب کیا اور فرمایا کہ بشارت ہو تجھ کو ای فرزند پر صالحہ کہ حق تعالیٰ نے وعلمان تیری کی تیرے حق میں قبول کی جب بیدار ہوا میں تو ہر کارہ منور ووافقی کے میرے قی خانہ پر پہنچے اور مجھ کو طلب کیا اور رات ہی کو میرے تئیں پاس منور ووافقی کے لیکے پس حکم کیا منصور نے کہ زنجیریں میری کاٹی گئیں اور دس ہزار درہم مجھ کو عطا کئے اور حکم کیا کہ میری تئیں اوپر ایک اونٹ خوشترقا کے سوار کیا اور بہت جلد مدینہ میں لائے اُم داؤد کہتی ہیں کہ میں داؤد کے تئیں خدمت قدس میں جناب صادق علیہ السلام کے لیکے حضرت فی فرمایا کہ سبب خلاصی تیرے کا وہ تھا کہ منصور ووافقی نے حضرت میر المؤمنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا حضرت فی فرمایا کہ میرے فرزند کو جلدی رہا کر نہیں تو تیری تئیں بھیج اس آگ کے گراؤنگا جب نظر کی منصور نے تو ایک دریا آگ کا نیچے پاؤں اپنے سے دیکھا اور وہ نہت سے بیدار ہوا اور

احمدیہ

ماہ رجب المرجب

اپنے کئی سنی پشیمان ہوا اور تیرے تئیں ہا کیا لیکن کیفیت اس  
 عمل شریف کی یہی اُم و اود نے کہا کہ حضرت صادق علیہ السلام  
 نے فرمایا کہ ماہِ مبارکِ رجب میں تیرہ ٹھوین اور چودھویں و پندرہویں  
 کو روزہ رکھا اور پندرہویں تاریخ وقتِ زوال میں غسل کرا اور برودا  
 نزدیکِ بزوال غسل کرا اور جب زوال معلوم ہو بہت پاکیزہ جاتا  
 پہن اور بیچِ جگہ خلوت کے جاتا اور کوشش کر تو کہ کوئی پاس  
 تیرے نہ آوے کہ تیری تئیں اور کاموں میں مشغول کریں اور جسے  
 باتیں کریں اور آٹھ رکعتیں نافلہ زوال کی تئیں بجالا اور رکوع و  
 سجود خوب طرح سے بجالا پھر نماز ظہر کو با آدابِ شریط بجالا بعد  
 نماز ظہر کے دو رکعت نماز کر ساتھ جس سورہ کے کہ چاہے تو  
 بعد اس کے سو مرتبہ کہہ یا قَاضِی حَوائِجِ الطَّالِبِینَ  
 آٹھ رکعت نافلہ عصر کی با آدابِ شریط بجالا اور بعضی دینیوں  
 وارد ہوا ہی کہ بیچ ہر رکعت نافلہ عصر کے بعد از حمد تین مرتبہ سورہ  
 توحید اور ایک مرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ پھر نماز  
 عصر کی تئیں با خضوع و خشوع بجالا اور بیچ ایک روایت کے  
 وارد ہوا ہی کہ اوپر ایک حصہ پاکیزہ کے بیٹھیں سورہ حمد مرتبہ  
 اور سورہ توحید سو مرتبہ اور آیت الکرسی دس مرتبہ پھر ہر ایک ان

ماہِ رجب

ماہِ رجب



حجرات  
میں

سورہ نین سے ایک مرتبہ پڑھ تو سورہ انعام و سورہ بنی  
اسرائیل و سورہ کہف و سورہ لقمان و سورہ یس و سورہ  
والضافات و سورہ حم سجدہ و سورہ حم عسق و سورہ  
الحم و خان و سورہ انا فتحنا و سورہ اذا وقعت الواقعة و سورہ  
تبارک الذی بیدہ المملک و سورہ نون و القلم و سورہ اذا  
السماء انشقت آخر قرآن تک اور اگر نہ ہو سکے تجھ سے کہ یہ سورہ  
قرآن کی روسی درست پڑھی تو پس بعض ان سب سورہ کے  
ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھ تو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ  
فرماتے ہیں کہ اگر نجانے تو یا نہ ہو سکے تجھ سے ان سورہ مخصوص کا  
پڑھنا پس سورہ حمد تو مرتبہ اور دس مرتبہ آیتہ الکرسی اور ہزار مرتبہ  
سورہ توحید پڑھ تو اور یہہ احوط ہے اور دوسری روایت  
میں وارد ہوا ہے کہ قبل سورہ حمد کے سو مرتبہ کہے سبحان  
اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر  
اور بعد آیتہ الکرسی کے سو مرتبہ کہے اللہم صل علی  
محمد وال محمد ۱۲ اور اگر آیتہ الکرسی کے تین ہی دست  
نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورہ حمد اور ہزار مرتبہ سورہ توحید  
پڑھے پہ اس دعا کو پڑھے اور آیتہ الکرسی کو ہم فیہا خالید

رجب المرجب

مقام دوم

تک پر ہے اور وہ وعایہ سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ  
 الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ  
 الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ  
 السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ الْکَبِیْرُ شَهِدَا لِلّٰهِ اَنَّ  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ  
 الْاِسْلَامُ وَبَلَغْتَ رُسُلُهُ الْکِرَامُ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ  
 مِنَ الشَّاهِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَ  
 لَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ لِبَعْمَةٍ  
 وَلَكَ الْعِظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَ  
 لَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَاءُ وَلَكَ الْاَمْتِنَانُ وَ  
 لَكَ السَّبِیْحُ وَلَكَ التَّقْدِیْسُ وَلَكَ التَّمْلِیْلُ وَ  
 لَكَ التَّکْبِیْرُ وَلَكَ مَا یُرَاے وَلَكَ مَا لَا یُرَاے  
 وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمَوَاتِ الْعُلٰی وَلَكَ مَا تَحْتَ  
 الثَّرَیِّ وَلَكَ الْاَرَاضُ وَالْاَسْفَلُ وَلَكَ الْاٰخِرَةُ  
 وَالْاَوَّلٰی وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِهِ مِنَ الشَّیْءِ

وَأُحْمَدُ وَالشُّكْرُ وَالنَّحْمَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَحَبِيبِكَ وَإِنْ مُحَمَّدٍ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِائِيلَ أَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ وَ  
الْقَوِيِّ عَلَى أَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِي سَمْعِ أَمْرِكَ وَمَحَالِ  
كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِنُبِيِّاتِكَ  
الْمُدِيرِ لِعَدَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِيكَائِيلَ مَلَكِ  
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ  
لِأَهْلِ طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِسْرَافِيلَ حَامِلِ  
عَرْشِكَ وَصَاحِبِ لُصُورِ الْمُنْظَرِ لَامُرِكَ  
وَالْوَجَلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
عِزِّ دَاوُدَ قَابِضِ رُوحِ جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةِ الذِّكْرِ  
أَهْلِ ثَنَائِينَ عَلَى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى  
السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ الطَّيِّبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ  
الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةِ الْجَنَانِ وَخَزَنَةِ  
الْبَيْتِ الْأَنْوَارِ وَمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ يَدِ الْجَلَالِ  
وَالْأَكْرَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِبْنِنَا أَدَمَ بَدِيعِ فِطْرَتِكَ

الحمد

الحمد

الحمد لله

على ما هو

الَّذِي أَكْرَمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَائِكَتِكَ وَأَبْنَحْتَهُ جَنَّتِكَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمْنَانِ حَقَّاءِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الرِّجْسِ  
 الْمُصَفَّاءِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْأَنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ  
 بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ لِلَّهِمَّ صَلِّ عَلَى هَابِلَ يَشِيَتْ  
 وَإِدْرِيسَ وَنُوحَ وَهُودَ وَصَالِحَ وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطِ وَلُوطَ  
 وَشُعَيْبَ وَأَيُّوبَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَيُوشَعَ  
 وَمِيثَاوَا الْخَضِرَ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُوشَسَ وَالْيَاسَ  
 وَالْيَسَعَ وَذِي الْكِفْلِ وَطَالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ  
 وَزَكَرِيَّا وَشُعَيْبًا وَجَحْيًى وَتُوسَخَ وَمَتَّى وَأَرْمِيَا  
 وَحَقِيقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعَنْزِيرَ وَعِيسَى وَشَمْعُونَ  
 وَجُوجِيَسَ وَأَحْوَارِيَّيْنَ وَالْأَتْبَاعَ وَخَالِدِيْنَ حِظْلَةَ  
 وَلَقْمَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ  
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 الْأَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَإِمَّةِ الْهُدَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَبْدَالِ وَالْأَوْتَادِ وَالسَّلَاحِ وَالْأَعْيَادِ  
 وَالْمُخْلِصِينَ وَالرُّهَّادِ وَأَهْلِ الْجِدِّ وَالْأَجْتِهَادِ  
 وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ  
 وَاجْزِلْ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مِنْ خَبِيَّةٍ  
 سَلَامًا وَنَزِدُهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتَّى تَبْلُغَهُ  
 أَعْلَى دَرَجَاتِ أَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ  
 الْمُرْسَلِينَ وَالْأَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ أَسْمِ مِنْ مَلَائِكَتِكَ  
 وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَأَوْصِلْ  
 صَلَوَاتِي إِلَيْهِمْ وَإِلَى أَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِخْوَانِي  
 فِيكَ وَاعْوَانِي عَلَى دُعَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي سَتَشْفَعُ  
 بِكَ إِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ إِلَى كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ إِلَى  
 جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ  
 إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ  
 مِنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مُرَدُّودَةٍ وَهِيَ  
 دَعْوُكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اللَّهُ  
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ

حكمة  
 حكمة

حكمة  
 حكمة

الحمد  
لله

عالم  
واحد

يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُقِيلُ  
يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيغُ يَا مُدِيلُ  
يَا مُجِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ  
يَا غَفُورُ يَا بَرُّ يَا طَهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ  
يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيظُ  
يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مُجِيدُ  
يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمَلُ  
يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي  
يَا مُرْسِلُ يَا مُرْسِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ  
يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيُ يَا وَافِيُ يَا خَلَّاقُ يَا رَازِقُ  
يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ يَا مَنْ  
بِيَدِهِ كُلُّ مُفْتَتَحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَوْفُ يَا عَظُوفُ  
يَا كَافِيُ يَا شَافِيُ يَا مُعَافِيُ يَا مُكَافِيُ يَا وَفِيُ يَا مُهَيِّزُ  
يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤَمِّنُ  
يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا تَوَدُّدُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وَرْدُ يَا قَدَّاسُ  
يَا نَاصِرُ يَا مُؤَنِّسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ  
يَا حَاكِمُ يَا بَادِيُ يَا مُتَعَالِيُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ



يَا مُتَجَبِّ يَا قَاتِلُكُمْ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ  
 يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارِئُ يَا سَائِرُ يَا عَدْلُ يَا فَضْلُ  
 يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا  
 بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيرُ  
 يَا كَرِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي  
 يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغْنِي  
 يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَكَمُ  
 يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا فَاضِلُ  
 يَا مُنِيبُ يَا مُبِينُ يَا طَاهِرُ يَا مُجِيبُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا  
 مُسْتَجِيبُ يَا عَادِلُ يَا بَصِيرُ يَا مُوَكَّلُ يَا مُؤَمِّلُ يَا مُبْدِي  
 يَا مُسَدِّي يَا وَابِيَا وَافِيَا يَا رَاشِدُ يَا مَلِكُ يَا رَبُّ يَا مُدَبِّرُ  
 يَا مُعِزُّ يَا مُاجِدُ يَا رَازِقُ يَا وَهَّابُ يَا فَاضِلُ يَا مُبْحِكُ  
 يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى  
 يَا مَنْ قَرُبَ قَدْنِي وَبَعْدَ فَنَاءِي وَعِلْمُ السِّرِّ  
 اسْتَفْهَى يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّوَكُّلُ بِرُؤُوسِ الْمَقَادِيرِ يَا  
 مَنْ الْعُسْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ لَيْسِيرٌ وَيَا مَنْ هُوَ عَلَى  
 مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

الحمد لله

عَلَى أَمْرٍ وَادُو

الحمد لله

الحمد لله

يَا بَاعِثَ الْآرِ وَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا  
قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ  
يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ  
كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
يَا حَيُّ حَيِّنْ لَا حَيَّ إِلَّا حَيُّ يَا مُجِيبُ الْمُتَوَسِّلِينَ يَا حَيُّ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلَهَ  
وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَقْرِي  
وَفَاقِي وَأَنْفِرْ أَمْرِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ  
وَأَعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ  
الْخَاضِعِ الدَّائِلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُسْتَغِيثِ الْبَاسِ  
الْمُهِنِ الْخَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيرِ الْمَقْرِبِ  
بِنِيبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكَبِرِ لِنِيبِهِ دُعَاءُ مَنْ  
اسْلَمَتْهُ نَفْسُهُ وَرَافَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظَمَتْ  
فَجِيعَتُهُ دُعَاءُ حَرَقِ حَزْنَيْنِ ضَعِيفِ مَهِينِ  
بِأَسْنِ مُسْتَكِينِ بِلَوْ مُسْتَجِيرِ

اللَّهُمَّ وَاسْأَلْكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ  
 مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَاسْأَلْكَ  
 بِحُرْمَةِ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ  
 الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحُكْمِ نَبِيِّكَ  
 مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِلْأَدَمِ  
 شَيْئًا وَلِإِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَا مَنْ  
 رَدَّ يُونُسَ عَلَى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ  
 بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسَى عَلَى أُورُوشَلِيمَ  
 وَيَا زَيْنَ آدَمَ الْخَضِرَ فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِلدَّائِدِ  
 سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيَى وَلِمَرْيَمَ عِيسَى يَا حَافِظَ  
 بَنَاتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ أُمِّ مَوْسَى اسْأَلْكَ  
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي  
 كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِي سُوءِي كُلَّهُ وَتُجَيِّرَنِي مِنْ عَذَابِكَ  
 وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَاحْتِسَانَكَ  
 وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاسْأَلْكَ أَنْ تُفَكَّ عَنِّي  
 كُلَّ حَلْقَةٍ ضَيِّقٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِنِي وَتُفَتِّحَ  
 لِي كُلَّ بَابٍ وَتُكَلِّمَنِي فِي كُلِّ صَعْبٍ وَتُسَيِّلَ لِي

باب الجدة

باب الجدة

كُلَّ عَسِيرٍ وَتَحْنٍ سَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَبِسُوءٍ  
 وَتَكْفٍ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتٍ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي  
 وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعٍ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِينِي كُلَّ غَائِقٍ  
 يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيَحْأُولُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي  
 وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ أَجْمَعَ  
 الْجَنِّ الْمُمَرَّدِينَ وَقَهَرَ عَمَلَةَ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِجَالَهُ  
 الْمُتَجَدِّدِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُشَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ  
 اسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ وَتَشْرِيهِ لَكَ مَا تَشَاءُ  
 كَيْفَ تَشَاءُ أَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ  
 پس سجد میں جا اور دو نور خضاری اپنے خاک پر رکھ اور کہہ  
 اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَاتٌ وَبِكَ اِمْنٌ فَارْحَمْ ذُلِّي  
 وَفَاقَتِي وَاجْعَلْ قَادِمِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْكِنِي وَفَقْرِي اِلَيْكَ  
 یا رب پس حضرت فی فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکھوں تیرے  
 آوی گزرے بقدر سرنگس ہو کہ وہ رونا علامت عاقبول ہونے کی ہے  
 اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سجدہ میں یہ دعا پڑھا  
 اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَاتٌ وَبِكَ اِمْنٌ فَارْحَمْ ذُلِّي وَ  
 فَاقَتِي وَاجْعَلْ قَادِمِي وَفَقْرِي اِلَيْكَ وَارْحَمْ

عبدالرحمن

حاجتی

الحمد لله

اِنْفِرَادِي وَخَشُوْعِي وَاجْتِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ  
 تَوَكَّلِي عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اسْتَفْتِحُ وَبِكَ اسْتَعِيْزُ وَ  
 بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاِلٰهِ اَتُوْجِّهُ اِلَيْكَ  
 اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِيْ كُلَّ حُرْنٍ وَتَقِيْ وَذَلِّ لِيْ كُلَّ صُعُوْبَةٍ  
 وَاعْطِنِيْ مِنْ اَحْسَنِ اَكْثَرِ عَمَلٍ اَرْجُوْ وَعَافِنِيْ مِنَ الشَّرِّ  
 وَاصْرِفْ عَنِّي السُّقْعَ اَوْ دُوْسَرِيْ رُوَايَتِ مِّنْ هَے كَشُوْ  
 مرتبہ سجدہ میں کہے یا قاضی خواجہ الطالپینِ اقصن  
 حاجتی بلطفیک یا خفی الا لطاف اور روایت معتبر  
 وارد ہے کہ ام داؤد فی حضرت سی عرض کی کہ سید میرا بہن  
 دعا غیر ماہِ رجب میں نہیں پڑھ سکتے ہیں فرمایا کہ مان روز عرفہ پڑھ  
 سکتے ہیں اور اگر موافق پڑے ن جمعہ کا دعا پڑھنے والا ابھی فانی  
 نہ ہو گا مگر یہ کہ خدا اوسکو بخشے گا اور جس مہینہ میں کہ ایام البیض میں  
 روزہ رکھے اور پندرہویں تاریخ اس دعا کو پڑھے جس طرحی کہ مذکور ہوا  
 حاجت اوسکی برآوگی مؤلف کہتا ہے کہ ان احادیث سی ظاہر  
 ہوتا ہے کہ جس مہینہ میں چاہے ایام البیض میں روزہ رکھے کہ  
 پندرہویں کو یہ عمل بجالائے اپنے مطلب کو ضرور پہونچے گا اور اگر  
 روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام تبرکہ میں یہ عمل دن روزہ کے

محفلِ احمدیہ

علمِ عام و ادبِ رجب میں

بھی اچھا اور بے خوب ہے پس سوائے حبیب و ذیقعدہ و  
 ورجہ و محرم کے اس کے تین پڑے تو بجائے  
 مَحْرَمَۃِ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ کے مَحْرَمَۃِ الشَّهْرِ  
 الْحَرَامِ کہے اور لفظ ہذا کو گرا دے اور زائد اِلْحَاد  
 وغیرہ میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 سے منقول ہے کہ جو تیرہویں اور چودہویں اور پندرہویں  
 کو رجب کی روزہ رکھے اور ان راتوں میں مشغول عبادت  
 ہو دنیا سے نجاے مگر ساتھ توبہ نضوج کے اور عیوض  
 ہر روز کے کہ روزہ رکھا ہے ستر گناہ کبیرہ اس کے بخشتے  
 جاہلین اور شتر حاجتین اس کی برائین جس وقت کہ قبر سے  
 باہر آئے اور نزدیک میزان اور نزدیک صراط کے اور  
 ایسا ہو کہ ستر بندے فرزندان اسماعیل میں سے آزاد  
 کئے ہوں اور شفاعت اس کی قبول کر میں ستر آدمیوں کے  
 حق میں کہ اس کے اہل بیت اور عزیز و غنیم سے ہوں اور  
 لایق جہنم کے ہوں اور بناوے خدا واسطے اس کی جنات  
 فردوس میں ستر ہزار شہر اور ہر ایک شہر میں ستر ہزار  
 قصر ہوں اور ہر قصر میں ہزار حورین ہوں اور ہر حور ستر ہزار

رجب کی روزہ رکھنے کا ثواب  
 رجب کی روزہ رکھنے کا ثواب  
 رجب کی روزہ رکھنے کا ثواب



خادم رکھتی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ پچیسویں تاریخ ماہ رجب کا کفارہ ہے دو سو برس کے گناہوں کا اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو پچیسویں کو اس مہینے کی روزہ رکھے خدا کا کفارہ اسی برس کے گناہوں کا کرے اور بسند پاک معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ ماہ رجب میں ایک شب ہو کہ وہ لوگوں کے لئے بہتر و افضل ہے ان چیزوں سے کہ آفتاب اوپر پڑتا ہے اور وہ شبائے امین اس مہینے کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے پر رسالت جو حض کہ اس شب کو عبادت کرے تو اسکو ساٹھ سال کی عبادت کا ثواب ملیگا لوگوں نے عرض کی کہ عمل اس شب کا کیا ہے حضرت فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سورہ پیر جب شب کو بیدار ہو خواہ قبل نصف شب کے خواہ بعد اس کے تو بارہ رکعت نماز پڑھ دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے ایک چھوٹا سورہ پڑھے اور سورون سے جو بعد بیس ہیں آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جو سطح کھینچے

ماہ رجب المرجب  
پچیسویں کی صبح  
کو حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
مبعوث ہوئے پر رسالت  
جو حض کہ اس شب کو  
عبادت کرے تو اسکو  
ساٹھ سال کی عبادت  
کا ثواب ملیگا

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

اوسے طرح بیٹھا رہے اور سورہ حمد و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ  
 الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ هُوَ اللهُ  
 و قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ و اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وَاٰیةِ  
 الْكُرْسِيِّ کُو سَات سَات مَرْتَبَہ پُرہ پُرہ و علم پُرہ  
 اُمِّحْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا وَّ  
 لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ و لَمْ یَکُنْ لَّہٗ  
 وَلِیٌّ مِّنَ الدُّنْیَ وَ کَکْبَرُہٗ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمَعْقِدِ عِیْسٰی عَلٰی اَرْكَانِ  
 عَرْشِکَ وَ مُنْتَهٰی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ  
 بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَ ذِکْرِکَ  
 الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی وَ بِکَلِمَاتِکَ السَّامٰتِ کُلِّہَا  
 اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ  
 بِنَبِیِّ مَا اَنْتَ اَهْلُہٗ بِسْ جَوْحَانِ رُکْبَتَا ہُوَ طَلَبُ کَرَمِ  
 کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہ کہ سوال کسی حرام چیز کا  
 کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہو اور حضرت  
 امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ شائبہ وین شیب  
 کو رجب کی جس وقت چاہے بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت

میں بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قل أعوذ برب الفلق  
 اور قل أعوذ برب الناس اور قل هو اللہ پڑھے اور جب  
 بارگاہ ربوبیت سے فارغ ہوا وہی مقام میں چار مرتبہ کہے  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ  
 اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 پس جو حاجت چاہے طلب کرے اور مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام  
 میں فرماتے ہیں کہ ان دو روایتوں سے جس پر چاہے  
 عمل کرے اور اگر دونوں کو بجالائے تو بہتر ہے اور نماز  
 نصف رجب کو بھی اس شب پڑھے اور غسل اور زیارت  
 حضرت رسول ص اور حضرت امیرؓ کی بھی اس شب کو  
 پڑھنا چاہیے اور یہ دعا اس شب کو پڑھے اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاللَّجْلِ الْاَعْظَمِ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ  
 مِنَ الشَّهْرِ الْمُعْظَمِ وَالْمُرْسَلِ الْمَكْرُوْمِ اَنْ تُصَلِّیَ  
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنْ تُغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا  
 اَعْلَمُ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا  
 فِیْ لَیْلَتِنَا هَذِهِ الَّتِیْ بَشَّرَ فِیْ الرِّسَالَةِ فَضْلُهَا  
 وَبَكَرَ اَمَّتِکَ اَجَلْتُهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اَحْلَلْتَهَا

حجاب  
 حجاب

حجاب  
 حجاب

حجاب  
 حجاب

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ فَإِنَّا سَأَلُكَ بِالْمُبْعَثِ الشَّرِيفِ وَالسَّيِّدِ  
اللطيفِ وَالْعَنْصَرِ الْعَفِيفِ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ  
وَالِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ أَعْمَالَنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي  
سَائِرِ اللَّيَالِي مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا مَغْفُورَةً وَ  
حَسَنَاتِنَا مُشْكُورَةً وَسَيِّئَاتِنَا مُسْتُورَةً وَ  
قُلُوبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزَاقَنَا مِنْ  
لَدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُورَةً اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَدْرِي  
وَلَا تُرَى وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَإِنَّ إِلَيْكَ  
الرُّجْعَى وَالْمُنْتَهَى وَإِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَإِنَّ لَكَ  
الْآخِرَةَ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَ  
نُخْزَى وَأَنْ نَأْتِيَ مَا عَنَّهُ تَنْهَى اللَّهُمَّ إِنَّا سَأَلُكَ  
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَلَسْتَ تُعِيدُ بِكَ مِنَ الشَّارِ فَأَعِدْنَا  
مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَسَأَلُكَ مِنَ الْخُورِ الْعَيْرِ  
فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا عِنْدَكَ  
اقْتِرَابَ أَجَالِنَا وَأَطْلُ فِي طَاعَتِكَ وَمَا يَقْرِبُ  
إِلَيْكَ وَيُحِطُّ عِنْدَكَ وَيُزِلُّ لَدَيْكَ أَعْمَارَنَا  
وَأَحْسِنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَعْرِفَتَنَا

وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيمَنْ عَلَيْكَ نَاوَا  
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
وَابْدَأْ يَا بَانِيْنَا وَابْنَانِيْنَا وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ  
فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْنَاكَ لَا نَفْسِنَا يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ  
اللَّهُمَّ إِنَّا سَأَلْنَاكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ  
الْقَدِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ  
لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ  
الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ وَهَذَا رَجَبُ الْمَلَكِ  
الَّذِي أَكْرَمْتَنَاهُ بِهَ أَوَّلِ أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَكْرَمْتَنَاهُ  
مِنْ بَيْنِ الْأَكْرَمِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ  
فَأَسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ  
الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّتْ فِيهِ  
ظِلَّاتُكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ  
الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْأَمِلِينَ فِيهِ  
لِشِفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ  
وَأَجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
 اللَّهُمَّ اقْلُبْنَا مُقْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مُغْضَبٍ  
 عَلَيْنَا وَلَا الضَّالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزِّ أَيْمٍ مُّغْفِرَتِكَ وَبِوَجْهِ  
 رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ  
 بَرٍّ وَافْقُوزٍ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ الشَّارِ اللَّهُمَّ دَعَا  
 الدَّاعُونَ وَدَعْوَتَكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ  
 وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ  
 إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَالْيَكِيَّةُ مُشْتَمَةٌ  
 الرَّغْبَةُ وَالِدُّعَاءُ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَاجْعَلِ الْبَقِيَّةَ فِي قُلُوبِ وَالنُّورَ فِي بَصَرِ وَالنَّصِيحَةَ  
 فِي صُدُورِ وَذِكْرَكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى سَائِلِ  
 وَرَدِّ قَا وَاسْعَاغِيرَ مَمْنُونٍ وَلَا تَحْظُورِ فَأَرْزُقْنِي  
 وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَ  
 رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 پر سجد میں جا کے اور کہے اے محمد بن عبد اللہ! میں نے  
 لے لی ہے اور حصّہ بنا کر لاؤں گی اور وقتنا پنا لے



پہرے شکر اشکر اسو مرتبہ پیر سر سجد سے اوہا  
 اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَصِدُ ثَنِّکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمِدُ  
 عَلَیْکَ عِصَّاتِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْکَ بِاُمِّیْ وَ  
 سَادَتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْفَعْنَا بِحُجَّتِہُمْ وَاَوْرِدْ نَامُورِدْہُمْ  
 وَاْمُرْ قَتَامًا اَفْقَتَہُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِیْ زَمَرَتِہُمْ  
 بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ستائیسویں غسل  
 سنت ہے اور اس دن روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے  
 چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ  
 اس دن کا برابر ہے ستر برس کے روزہ کے اور دوسری روایت  
 میں ہو کہ برابر ساٹھ برس کے روزہ کے اور منقول ہے  
 کہ حسن بن راشد نے حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا  
 کہ آیا سو اوون عیدون کے کہ جو مشہور حدیث میں کوئی اور بھی عید  
 حضرت نے فرمایا ہاں بہتر و افضل سب دنوں سے ہے کہ حضرت  
 رسول ص او سدن مبعوث ہوئے ہیں برسالت اور وہ ستائیسویں  
 ماہ رجب کی ہے چاہئے کہ او سدن روزہ رکھے تو او صلو  
 بیجے محمدؐ اور آل محمدؑ پر اور زیارت حضرت رسول ص  
 اور حضرت امیرؑ کی بھی اس دن منقول ہے اور غازیٰ بن

احسانِ حجب

ماہِ رجب المرجب

ماہِ رجب المرجب

تبرکات

کی بہت وارد ہیں اور منقول ہے کہ حضرت امام محمد تقی  
 علیہ السلام جب بغداد میں تشریف لائے نصفِ حِجَبِ  
 اور ستائیسویں کو روزہ رکھا اور سب ملازمین اور اصحاب کو  
 حکم دیا کہ ان دونوں دن روزہ رکھیں اور دونوں دن بار  
 رکعت نماز پڑھیں اس طرح کہ ہر دو رکعت پر سلام کہیں اور بعد  
 حمد جو سورہ چاہیں پڑھیں اور جب فارغ ہوں تو سورہ حمد  
 وَقُلْ يٰ هُوَ اللهُ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اَوْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ السَّمٰوٰتِ  
 ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے پھر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ  
 وَاللهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ  
 لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر چار مرتبہ کہے اللهُ  
 اللهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا پھر چار مرتبہ کہے لَا اَشْرِكُ  
 بِرَبِّيْ اَحَدًا اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے  
 منقول ہے کہ سنت ہر ستائیسویں تاریخ کہ روزِ مبعث ہے  
 یہ دعا پڑھنا یا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالْتِجَاوِزِ وَضَمَّنَ  
 نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالْتِجَاوِزَ يَا مَنْ عَفَا وَتَجَبَّأُوْا  
 اَعْفُ عَنِّيْ وَتَجَبَّأُوْا يٰ اَكْرَمَ الْمُلُكِ وَقَدْ اَكْدَى  
 الطَّلَبِ وَاعْتَبَتْ الْحِيلَةُ وَالْمَدَنُ هَبْ وَدَرَسَتْ

روزِ مبعث

الْأَمْالُ وَأَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ الْأَمِنْكَ وَحَدَلَ  
 لِأَشْرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمَطَالِبَ  
 إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَسَائِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُشْرَعَةً  
 وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفْتِحَةً وَالْإِسْتِعَانَةَ  
 لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ  
 بِمَوْضِعِ إِبَابَةٍ وَلِلصَّارِخِ إِلَيْكَ بِمُرْصِدِ غَاثَةٍ  
 وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالضَّمَانِ بَعْدَ تَدْعَوْضَا  
 مِنْ مَنَعَ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةٍ عَمَّا فِي أَيْدِي  
 الْمُسْتَأَثْرِينَ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ  
 تَحْبِبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ  
 زَادِ الرَّاحِلِ إِلَيْكَ عَنْهُمْ إِرَادَةٌ وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَمَلٍ  
 إِلَّا إِرَادَةً قَلْبِي فَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا  
 رَاحٍ بَلْغَتُهُ أَمَلُهُ أَوْ صَارِخٍ إِلَيْكَ أَغْثَتْ صَرْخَتُهُ  
 أَوْ مَكْرُوبٍ فَسَرَّجَتْ عَنْ قَلْبِهِ أَوْ مُنْذِرٍ  
 خَاطِبٍ غَفَرَتْ لَهُ أَوْ مُعَافٍ أَلْتَمَسَتْ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ  
 أَوْ فَقِيرٍ أَهْدَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ وَلَيْلِكَ الدَّخُولِ  
 عَلَيْكَ حَقٍّ وَعِنْدَكَ مَنَزَلُهُ الْأَصْلِيَّتِ عَلَى

الحسين

الحسين

الحمد لله

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَقَضَيْتَ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَهَذَا  
رَجَبُ الْمُرْجَبِ الْمَكْرَمِ الَّذِي أَكْرَمْتَنِي بِهِ  
أَوَّلَ أَشْهُرِ الْحُرْمِ وَأَكْرَمْتَنِي بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأَعْمُرِ  
يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَاسْأَلُكَ بِهِ وَيَا شَيْكَ الْأَعْمُرِ  
الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلَ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ  
فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ  
تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا  
مِنْ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْأَمِلِينَ فِيهِ  
لِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ وَاهِدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ  
وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مُقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ  
فَاتَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِهِ  
الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلُّوْا لَهُ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَ  
بَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ وَبَكَرْتَهُ  
جَلَّلْتَهُ وَيَا مَنْزِلَ الْعَظِيمِ مِنْكَ أَنْزَلْتَهُ وَصَلَّ  
عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبَادِكَ أَرْسَلْتَهُ وَيَا مُحَلِّلَ الْكَرِيمِ  
أَحَلَلْتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً تَكُونُ  
لَكَ شُكْرًا أَوْ لَنَا ذِكْرًا أَوْ اجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِ نَائِسِلٍ

وَاحْتَمِلْنَا بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى اجَالِنَا وَقَدْ فُتِنْتَ  
 إِلَيْسَ بِكَ مِنْ أَحْمَالِنَا وَبَلَّغْنَا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ أَمَالِنَا  
 أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام شمس الدین  
 سے منقول ہے کہ جو اٹھائیسویں تاریخ اس مہینے کی روزہ  
 کفارہ اس کے نویسے برس کے گناہوں کا ہوا اور جو کہ انیسویں  
 تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اس کے سو برس کے  
 گناہوں کا ہوا اور جو کہ تیسویں تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے  
 خدا گناہ گذشتہ اور آئندہ اس کے بخشتے باب اول  
 بیان مین ماہ شعبان کے اس باب مین تین مطلب  
 ہیں مطلب پہلا بیان مین اختیارات اور ولادت اور وفات  
 کے اور باقی امور کہ جو اس مہینہ مین واقع ہوئے ہیں سالہ  
 اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس  
 سال ماہ شعبان مین سورج کہن ہو سب آدمی پادشاہ کی  
 شر سے ایمن ہوں اور پادشاہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے  
 اور بلا و جبل مین آخر سال بہت موت ہو او جس سال مین  
 شعبان مین چاند کہن ہو پادشاہ قتل ہو اور بیٹا اس کا پادشاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 الحمد للہ رب العالمین  
 صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 الحمد للہ رب العالمین  
 صلی اللہ علیہ وسلم

تاریخ  
میں

اور تقویم الحنین میں جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ چوتھی اور بیسویں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چہبیسویں اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور خلاصۃ الاعمال میں ہے کہ اس تاریخ ہی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی موافق مشہور ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ وہ حضرت پانچویں تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب حقیقۃ الشیعہ میں بھی یہی لکھا ہے اور خلاصۃ الاعمال اور مصباح العابدین میں ہے کہ اسی تاریخ اسی مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ساتویں تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے ہیں اگرچہ خلافت مشہور ہے اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض ائمہ ویرن تاریخ بھی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر کہتے ہیں اور نوین تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے پر زاد المعاد میں ہے کہ



پندرہویں شب اس مہینے کی ولادت وافر الساعات حضرت  
صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی اور جلال العیون  
میں ہے کہ بعض علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام  
کی تیسٹون تاریخ شعبان کی کہتے ہیں تو زیارتین انحضرات  
کی کہ جو اس مہینے میں پیدا ہوئے پر مہینا چاہئے مطلب  
دوسرا بیان غین فضائل و ثواب ماہ شعبان اور روزہ  
ماہ شعبان کے زیاد المعاد میں ہے کہ فضیلت ماہ شعبان کی  
زیادہ ماہ رجب سے ہے اور یہ مہینا منسوب ہے حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت رسالت پناہ صلی  
علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماہ شعبان ایک مہینہ شریف  
ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاطان عرش الہی اس مہینے  
کی تعظیم کرتے ہیں اور حق و حرمت اسکی پہچانتے ہیں اور یہ  
وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے آمین روزی بندوں کی واسطے  
ماہ رمضان کے اور آراستہ کرتے ہیں اس مہینے میں ہشتونکو  
اور اس مہینے کا شعبان نام رکھا اسلئے کہ بہت ہوتی ہے  
اس مہینے میں رزق و روزی مومنوں کی اور ثواب اس مہینے میں  
مضاعف ہوتے ہیں ستر بار اور گناہ اس مہینے میں ستر

وفاقی  
مہینہ

ماہ شعبان  
مہینہ

محکم دلائل سے مزین  
محدث متن

ہوتے ہیں اور بختے جاتے ہیں اور اعمال خیر اس مہینے میں  
مقبول ہوتے ہیں اور خدا نظر کرتا ہے طرف روزہ رکھنے  
والوں اور عبادت کرنیوالوں کے اس مہینے میں پس مہات  
کرتا ہے بسبب انکی عبادت کے ساتھ حاملان عرش کے  
اور فضیلت اس مہینے میں ہر روز کے روزہ کی استقدرائی  
کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور بسند مقبر حضرت صادق  
علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ شعبان کا ذخیرہ ہے  
بندیکا واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان میں  
روزہ بہت رکھے حق تعالیٰ اوسکے امر معاش کی اصلاح  
کریں اور محفوظ رکھے اوسکو شر سے دشمنوں کی اور کمتر ثواب  
روزہ دار کو عوض میں ہر روز ماہ شعبان کے دیتے ہیں یہ  
ہے کہ بہشت واسطے اوسکے واجب ہوتا ہے اور بسند معتبر  
اور حضرت سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان  
خدا کا مہینا ہے پس جو کہ ایک روز میرے مہینے میں روزہ رکھے  
میں اوسکا شفیع ہونگا روز قیامت میں اور جو کہ دو روز  
روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بختے جائیں اور جو کہ تین روز

روزہ رکھے نہ اگر میں اوسکو عمل اپنے سر سے کر کہ کوئی گناہ  
 نہیں رکھتا ہے اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام  
 سے منقول ہے جو کہ ماہ شعبان میں کچھ تصدق کرے اگرچہ  
 آدھا خرما بھی ہو خدا اوسکے بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے  
 اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان میں روزہ رکھے اور وصل  
 کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب و مہینوں کے روزوں کا  
 متصل واسطے اوسکے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام  
 کی روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
 فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہے  
 پس جو میرے مہینے میں روزہ رکھے میں اوسکی شفاعت کروں  
 قیامت میں اور جو ماہ خدا میں روزہ رکھے خدا اوسکا مونس ہو  
 اور وحشت قبر میں اوسکو تنہا نہ چھوڑیں اور جب قبر سے باہر آئے  
 قیامت میں منہ اوسکا نورانی ہو اور نامہ عمل اوسکا دینے ہاتھ  
 میں اوسکے دین اور نامہ بہشت میں مخلد ہو سکا اوسکے ہاتھ  
 ہاتھ میں دین یہاں تک کہ اوسکو زیر عرش الہی لائیں پس حقیقاً  
 ندا کرے کہ ہے بندہ میرے وہ جواب دہ کہ حاضر ہوں آج  
 پھر خدا کہے روزہ رکھا تو نے واسطے میرے جواب دہان آج

فصل دوم  
 در بیان فضائل  
 و مناقب ائمہ

صورت  
شعبان  
مظلم

میرے پس خدا نذا کرے فرشتوں کو کہ لو ہاتھ میرے بند کیا  
اور میرے پیغمبر کو سپرد کر و پس لائین اوسکو نزدیک میرے  
میں اوس سے کہو نکا کہ میرے مہینے میں روزے کہے تو نے وہ  
کہیگا ہاں پس میں کہو نکا اوس سے کہ میں آج کے دن شفاعت یہی  
کرتا ہوں پس خدا فرمائے کہ میں اپنے حق اپنے بند کے لئے بخشے  
پس باقی رہے حقوق میری خلق کے جو کوئی اوسے بخشے میں عفو  
میں عفو کے اوسکو دون کہ وہ راضی ہو پس میں تہا مونگا ہاتھ  
اوس بند کیا اور لاؤ نکا نزدیک صراط کے پہر دیکھو نکا میں  
صراط لغزندہ و لرزندہ ہے اور پاؤں گنہگاروں کے اوسپر  
نہیں جمتے پس ہاتھ اوس شخص کا تہا مونگا اور جو فرشتہ کہ موکل  
ہی صراط پر کہیگا کون ہے یہ مرد کہو نکا میں یہ فلاں شخص ہے  
میرے امت میں سے کہ میرے مہینے میں روزہ رکھا ہے میری شفاعت  
کی امید ہو اور ماہ رمضان میں روزہ رکھا ہے واسطے طلبِ عہد  
خدا کے پس اُسکو صراط پر سے لیجاؤ نکا میں یہاں تک کہ در بہشت  
پر پہنچاؤ میں اوسکو پس ضوان کہے کہ آج کے دن وہ روز ہے  
کہ در کو واسطے آپکی امت کے کہولتا ہوں میں اوسکو داخل بہشت  
کرتا ہوں میں پہر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ روزہ



میں  
شعبان

نور  
کی روشنی میں

پر سے اور داخل بہشت کرے اور بسند ہامی مقبرہ منقول ہے  
کہ جو ہر روز ماہ شعبان میں ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ  
إِلَيْهِ کہے حق تعالیٰ اوسکی روح کو افق مہین میں جگہ دے  
اور وہ ایک میدان وسیع ہے آگے عرش کے اور اوس میدان  
نہرین جاری ہیں اور قدحے اون نہروں کے کنارہ پر کہے ہیں  
موافق عدد ستار ہامی آسمان کے اور بعضی پتھریں الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
پہلے الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کے ہے اور دو طرح خوبے اور مستبر  
منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ  
شعبان میں وقت زوال کے اُشب نیمہ شعبان کو اس صلوٰۃ  
کے تین پڑتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ  
وَمُعَدِّنِ الْعِلْمِ وَاهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْفَلَاحِ الْجَارِيَةِ فِي الْبَلْحِ الْغَامِرَةِ  
يَا مَنْ مَنْ رَاكُمْ بَاوِعَرَقَ مَنْ تَرَكَهَا الْمُنْقَدِمُ  
لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاخِرُونَ لَهُمْ نَاهِقٌ وَاللَّاهِزُ لَهُمْ لَاحِقٌ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْخَصِيْنِ



شعبان المعظم

شعبان المعظم

وَعِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكَلِّينَ وَمُلْجَأِ الْهَارِبِينَ وَ  
 مُنْجَا الْخَائِفِينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْصِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً تَكُونُ  
 لَهُمْ رِزْقًا وَحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ آدَاءً وَقَصْدًا  
 بِجَوْلِ مِنْكَ وَقُوَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ  
 الَّذِينَ أَوْجَبَتْ لَهُمْ حُقُوقُهُمْ وَفَرَضَتْ طَائِعَتُهُمْ  
 وَلَا يَتَهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْمُرْ  
 قَلْبِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي  
 مُوَاسَاةَ مَنْ قُتِرْتُ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ  
 عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَذْلِكَ وَحَيَّيْتَنِي  
 تَحْتَ ظِلِّكَ وَهَذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ سُلَاكِ  
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ شَعْبَانُ الَّذِي حَقَّقْتَ  
 مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَدُ أَبٍ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ  
 فِي لَيْالِيهِ وَأَيَّامِهِ بِخَوْعَاكَ فِي إِكْرَامِهِ وَأَعْظَامِهِ  
 إِلَى حَلِّ حَامِيهِ اللَّهُمَّ فَاعْنَا عَلَى الْأَسْتِثْنَاءِ بِسُنَّتِهِ

الحمد  
للہ

فِيهِ وَنِكْلِ الشَّفَاعَةِ لَهُ إِلَهُ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْهُ مِنْ  
شَفِيعًا مُشَفَّعًا وَطَرِّقًا إِلَيْكَ مُتَّبِعًا وَاجْعَلْهُ لَهُ  
مُتَّبِعًا حَتَّى الْقَائِلَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَنِّي لَا أَضِيَا عَنْ  
ذُنُوبِي غَاضِيًا قَدْ أُوجِبْتُ مِنْكَ الرَّحْمَةَ  
وَالرِّضْوَانَ وَأَنْزِلْنِي دَارَ الْقَرَارِ وَحَلِّ الْأَخْيَارِ  
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو حجہ  
ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ ولا نعبدُ اِلَّا اِيَّاهُ  
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لکھتا ہے  
خدا تعالیٰ واسطے اس کے عبادت ہزار سال کی اور دو کریمہ  
اس کے گناہ ہزار سال کے اور نکلتا ہے قبر سے روز قیامت کو  
باروی نورانی مانند ماہ چہارہ کے اور اس کو صدیق کہتے ہیں  
مطلب چوتھا بیان میں اعمال نصف اول شعبان کے  
تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام  
ہے پس وزہ رکھے اور اس دعا کو پڑھے اللَّهُمَّ اِنِّي نَسَاُكَ  
بِحَقِّ الْمَوْلُودِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ  
اسْتِغْلَالِهِ وَوَلَادَتِهِ بِكَتْمَةِ السَّمَاءِ وَمَنْ فِيهَا وَ  
الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا وَمَا يَطْلُهَا بَيْنَ قَتِيلٍ لِعَبْرَةٍ

مطلب بیان اعمال نصف اول شعبان

وَسَيِّدِ الْأُسْرَةِ الْمَكْدُودِ بِالنَّصْرَةِ يَوْمَ الْكُرَّةِ  
 الْمَعْوَضِ مِنْ قَتْلِهِ أَنَّ الْأَلَمَةَ مِنْ نَسْلِهِ وَالشِّفَاءَ  
 فِي قُرْبَتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي أَوْبِنِهِ وَالْأَوْصِيَاءَ مِنْ  
 عِزَّتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهِ حَتَّى يُدْرِكُوا الْأَوْتَارَ  
 وَيَسْأَرُوا وَالشَّارَ وَيَرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُونُوا خَيْرَ  
 أَنْصَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
 اللَّهُمَّ فَجِّحْهُمْ رَأْسِيكَ أَتَوْسَلُّ وَأَسْأَلُ سُؤَالَ  
 مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسْتَعِيٍّ إِلَى نَفْسِهِ مَتَافِطٍ فِي  
 يَوْمِهِ وَامْسِهِ يَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ لَا تَحُلْ رَمْسَهُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعِزَّتِهِ وَاحْشُرْ نَاسَهُ  
 مِنْ مَرَّتِهِ وَبَوِّنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ وَحُلَّ الْقَامَةِ  
 اللَّهُمَّ وَكَمَا أَكْرَمْتَنَا بِعِزِّهِ فَكْرَمْنَا بِزُفْنِهِ  
 وَارْتُقْنَا مِرَافِقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ يُسْلِمِ  
 لِأَمْرِهِ وَيَكْثُرُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَ  
 عَلَى جَمِيعِ أَوْصِيَائِهِ وَأَهْلِ صُطِفَائِهِ الْمَكْدُودِ  
 مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْأَتْنِي عَشَرَ الْجُوهَرِ وَالْزُّهْرِ وَالْحَجَّ  
 عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ

سبحان  
 سبحان

سبحان  
 سبحان

شعبان

فضل و عبادت

خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَأَنْجَحَ لَنَا فِيهِ كُلَّ طَلِبَةٍ حَاجَةٍ وَهَبَتْ  
 الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُ سُرْمَهْدٍ فَفُتِحَ  
 عَائِدُونَ وَنَ بَقْبَرِهِ مِنْ بَعْدِهِ لَشَهْدَةٍ تَرْبَتُهُ وَنَظَرُوا  
 أَوْبَتَهُ آمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور نمازین تیرہویں  
 اور چودھویں اور پندرہویں شب کی اعمال رجب میں بیان ہو چکی  
 ہیں اور روزہ بھی ان دنوں کا مستحب ہے اور زاد المعاد میں لکھا  
 ہے کہ فضائل اور اعمال پندرہویں شب کے زیادہ اس سے ہیں کہ  
 اس سالہ میں سمائیں اور اکثفا کرتا ہوں نہیں و سپر جو کچھ کہ صحیح ہے  
 حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سہول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان ہوگی  
 رات کو عبادت میں کھڑے ہو اور دن کو روزہ رکھو یہ تحقیق اول شب  
 سے آخر شب تک ندا ہوتی ہے خدا کی طرف سے کہ آیا کوئی استغفار  
 کرے یا لا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے کہ گناہ اوسکے  
 بخشوں نہیں آیا کوئی ہے کہ مجھ سے روزی طلب کرے درمیں روزی  
 زیادہ کروں اور غسل اس شب سنت ہے اور حضرت امام بن العبادین  
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ اوس سے مصافحہ  
 کریں روحیں ایک لاکھ چوبیس ہزار سچھ ہونکی پس یا رت کر

تہجد

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پندرہویں شب ماہ شعبان کی  
 اس واسطے کہ ملائکہ اور پیغمبر اس شب خدا سے رخصت طلب کرتے  
 ہیں کہ واسطے زیارت اور حضرت عکے آئین اور رخصت پائین  
 پس خوشحال و س شخص کا کہ یہ بزرگوار اس سے مختار کرین  
 اور یہ پانچ پیغمبر اولوالعزم بھی اون پیغمبر و نہیں ہونگے حضرت  
 نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ اور محمد صلوات اللہ علیہم  
 اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہیں مشرق و مغرب و جن اور آدمیوں  
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ  
 بخشے ہیں نیمہ شعبان میں جمیع گناہ اور شخص کے جو  
 زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس شب اور  
 اقل زیارت اون حضرت کی یہ ہے کہ کوٹھے پر مٹکا  
 کے یا صحن کثادہ میں جاوے اور داہنی طرف آسمان  
 کے اور بائیں طرف نگاہ کرے و ربالای سر اپنے دیکھے چپ  
 اونگلی سے اشارہ کرے طرف قبر مطہر کے اور کہے اَلسَّلَامُ  
 عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بُنِیَّ رَسُولِ  
 اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُہُ اور اگر  
 کوئی زیارت زیارات مبوطہ میں سے پڑھے تو بہتر ہے منجملہ

زیارت امام حسین علیہ السلام

حاجت

زیارت حسین علیہ السلام بنی ہاشم

اون زیارات کے ایک یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ  
 اَدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ  
 نَبِیِّ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰی عَلَیْهِمُ السَّلَامُ  
 عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوحِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
 يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ  
 اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَیْ مُحَمَّدٍ  
 الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَیْ عَلِیٍّ اَلْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ  
 عَلَیْكَ يَا بَنَیْ فَاطِمَةَ الزَّهْرٰءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَیْ  
 خَدِیجَةَ الْكُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ  
 ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ  
 الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَامَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ  
 نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللَّهَ وَرَسُوْلَهُ حَتّٰی اَتَاكَ  
 الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً  
 ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَضَلَّتْ  
 بِهٖ یَا مُوَلٰی یَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ  
 نُورًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ



لَمْ تَجْسِدْ الْجَاهِلِيَّةُ بِإِنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ  
 مِنْ مَدِّ لَهْمَاتِ ثِيَابِهَا وَاشْهَدْ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ  
 الدِّينِ وَأَنَّكَ كَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَاشْهَدْ أَنَّكَ لَا مَأْمُرَ  
 إِلَّا بِرِضَى الرَّضَى الرَّضَى الْهَادِي الْمُهْدِي وَ  
 أَشْهَدْ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ الْيَقِينِ وَأَعْلَامُ  
 الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا  
 وَأَشْهَدْ أَنَّكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَأَنْبِيَائُكَ وَرُسُلُكَ لَنْ  
 يَكُنْ مِنْكُمْ مَنْ يَأْيَأُكُمْ مَوْقِفٌ بِشَرِّ رَجُلٍ دِينِي وَخَوَاتِمِ  
 عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَابِكُمْ سَلَامٌ وَأَمْرِي لَا مَرْكُومٌ مُتَّبِعٌ  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ  
 وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ  
 وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ پھر دو رکعت نماز زیارت  
 پڑھئے اور نماز کو پہلے سے پڑھئے تو یہی خوب ہے اور اگر دو  
 سے زیارت کرے پس قصد زیارت حضرت علی ابن حسین شہید  
 کرے اور کہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَصْنِ  
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

حکم  
شعبان

زیارت امام حسین علیہ السلام پندرہویں شب کو

پیشکش

نہایت شہادت اور شہادت

اَسْلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنَ الشَّهِيدِ اَسْلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنَ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللَّهُ  
أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ  
أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ بِسْ قَصْدِ زِيَارَتِ  
تَمَامِ شَهَادَتِكَ أَوْ رَبِّ اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ  
وَأَحِبَّاءَهُ اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَهُ  
اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ  
يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ  
الرَّضَا هَآءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ  
يَا أَنْصَارَ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ النَّجِيِّ  
اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِابْنِ آتَمِ  
وَأُمِّي طِبُّكُمْ وَطَابَتْ لَكُمْ أَرْضُ الْغَنَى فِيهَا دَفِنْتُمْ  
وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ  
مَعَكُمْ أَوْ شَبَّاءُ لَوْ لَمْ يَنْدِرْ هُوَ مِنْ شَبِّ مَا رَجَبِ كِي  
أَوْ تَيْسَرِي أَوْ بِأَيِّ نَجْوَى مَا شَعْبَانَ كِي أَوْ شَبَّاهِي مَا مَبَارَكِ  
رَيْضَانِ مِينَ أَوْ شَبَّاهِي عِيدِ مِينَ أَوْ رَاوَنَ وَنَوْنِينَ كِي زِيَارَتِ

اور حضرت کی سب سے پہلی زیارت پڑھا کرے اور فضیلت  
 عظیم واسطے اس شب کے یہ ہے کہ جناب صاحب الامر  
 علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہے  
 اس سبب سے سنت ہے کہ ہر عا کو اس شب پڑھے کہ  
 بمنزلہ زیارت اور حضرت کے ہے اللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هَذِهِ  
 وَمَوْلَاؤِهَا وَحُجَّتِنَاكَ وَمَوْعِدِهَا اَللّٰهُمَّ قَدْ كُنْتَ  
 اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا قَدَّمْتَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى تَقَاوَعْنَا لَكَ  
 لَا مُبَدِّلَ لِعِلْمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لَآيَاتِكَ نُوَسِّئُكَ  
 اَلْمُنْتَالِقِ وَضِيَاءَكَ الْمُسْتَرْقِ وَالْعَلَمِ الْمُنْقِطِعِ  
 الَّذِي يُعَوِّدُ الْغَائِبَ الْمُسْتَوْجِبَ جَلَّ مَوْلَانَا وَكَرَّمَ مَحَلَّهٗ  
 وَالْمَلَائِكَةُ شُهَدَاؤُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ اِذَا اَنْ  
 مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ اَمْدَادُهُ سَيَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِي  
 لَا يَخْبُوُّ رُذُّو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُؤُ مَدَارُ الدَّهْرِ  
 نَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَوَلَاةُ الْكَافِرِ وَالْمُنْزِلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ  
 وَمَا يَنْزِلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاصْحَابُ الْحَشْرِ وَالشُّرُ  
 تَرَا جَمَّةٌ وَحَبِيبُهُ وَوَلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ  
 عَلٰى خَاتَمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمُسْتَوْدِعِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ

حکایت

یوسف علیہ السلام کی

پیشکش

محلِ شہان

وَأَدْرَاكَ بِنَايَا مَهْ وَظُهُورُهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا  
 مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَقْرَبَ ثَارَ نَابِثَارِهِ وَاجْعَلْنَا فِي  
 أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَاحْيَيْنَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ  
 وَبِصُحْبَتِهِ غَانِينَ وَنَحْقِهِ قَائِمِينَ وَمِنْ السُّوءِ سَائِمِينَ  
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ  
 أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعَلَى زُرِّيهِ السَّاطِقِينَ وَالْعَنَ  
 جَمِيعِ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ  
 الْحَاكِمِينَ اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پیر عالی قد  
 سرہ امام زین العابدین علیہ السلام ہم سب شب نیمہ شعبان  
 میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصہ کرتے تھے  
 حصہ اول میں نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصہ میں دعا کرتے تھے  
 تیسرے حصہ میں کہتے تھے اور حصہ آخر شب میں استغفار اور طلب  
 عفو کرتے تھے اور ہم بھی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک  
 یعنی بعد از نماز شب کے اور نمازین اس شب کی بہت حدیں  
 و نہیں سے چار رکعتیں ہیں دو دو رکعت کر کے اور تیس دن  
 نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب اس نماز کو انحضرت

روایت کیا ہے اور ہر رکعت میں بعد حمد کے ستون مرتبہ قل ہو اللہ  
 پر ہے اور بعد نماز کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ  
 فَتَّیْرٌ وَّ اِلَیْکَ عَزَابٌ خَائِفٌ وَّ اِلَیْکَ مُسْتَجِیْرٌ رَّبِّ  
 لَا تُبَدِّلْ سَمِیّیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تُجْهِدْ بِلَادِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عَقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ  
 بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ  
 وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ شَأْنُکَ  
 وَلَا اُحْصِیْ مِدْحَتَکَ وَلَا اَشَاءُ عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا  
 اَشْنِیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ  
 رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِنَبِیْ کَذَا وَکَذَا  
 اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ  
 شعبان بہتر شبوں میں ہے بعد از شب قدر کے اور حق تعالیٰ  
 فضل اپنا اس شب بندوں پر عطا کرتا ہے اور اپنے حسان  
 گناہ اوں کے بخشتا ہے پس سعی کرو عبادت میں اس شب کہ یہ وہ  
 شب ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے  
 کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہ پھیرے گا مگر یہ کہ کوئی معصیت خدا  
 سے طلب کرے اور اس شب کو خدا نے واسطے ہمہ اہل عالم کے

الحمد  
 للہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 الحمد للہ

شعبان المعظم

عمل نیکو و نیکو

مقرر کیا ہے عزمین شب قدر کے واسطے ہمارے پیغمبر  
 کے مقرر کی ہے پس اہتمام کرو اس شب دعا اور ثنائی خدا  
 میں بتحقیق جو اس شب میں تلو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ اور تلو  
 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور تلو مرتبہ اَللَّهُ اَكْبَرُ اور تلو مرتبہ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ کو بخش دیتا ہے  
 اور حاجتیں دنیا اور آخرت کی بر لاتا ہے خواہ طلب کرے  
 خواہ نہ کرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے  
 فرمایا کہ بعد از عشا کے دو رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں بعد  
 حمد کے قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ  
 علیہا السلام پڑھے پس یہ دعا پڑھے يَا مَنْ إِلَيْكَ  
 مُلْكُ الْعِبَادِ فِي الْمَمَاتِ وَإِلَيْكَ يَفْجُخُ الْخَلْقُ فِي  
 الْمَمَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى  
 عَلَيْهِ شَيْءٌ وَلَا يَكْذِبُ مَا رَوَتْهُ الْخَطَوَاتُ يَا رَبَّ  
 الْخَلَائِقِ وَالْبَرِّيَّاتِ يَا مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مَلَكُوتٌ لَا رَاضِيَةً  
 وَلَا تَمَوَّاتٍ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمَّتْ إِلَيْكَ  
 بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هَذِهِ



اللّٰيْلَةَ مِنْ نَظَرَتِ إِلَيْهِ فَرَحْمَتُهُ وَسَمِعَتْ عَاءَهُ فَا  
 وَعَلِمَتْ اسْتِقَالَتَهُ فَأَقْلَتَهُ وَتَجَاوَزَتْ عَنْ سَائِلِ  
 خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي  
 وَكَلِمَاتُكَ إِلَيْكَ فِي شَرِّ عِيُونِي اَللّٰهُمَّ فَجِدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ  
 وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَلَقَدْ نَفِ  
 فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَائِلِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْهُ فِيهَا مِنْ  
 اَوْلِيَاءِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ  
 لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ اَللّٰهُمَّ  
 اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّهُ وَتَوَقَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ  
 وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ نَعْمُهُ وَفَانِ نَعْمُهُ وَكَفَنِي شَرَّ مَا  
 وَاعْظَمْنِي مِنَ الْاَزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ اِلَيْ  
 طَاعَتِكَ وَما يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَبُزِّفْنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي  
 إِلَيْكَ مُلْجَا الْهَارِبِ وَمِنْكَ مُلْتَمِسُ الطَّالِبِ عَلَيَّ كَرَمُكَ  
 يَعْوَلُ الْمُسْتَقِيلُ السَّائِبُ اَدْبَتْ عِبَادَتَكَ بِالشُّكْرِ  
 وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْكَرَمِيْنَ وَأَمَرْتُ بِالْعَفْوِ عِبَادَتَكَ فَ  
 أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا تُخْرِ مِنْي مَا رَحِمْتَ  
 مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ سَائِلِ نِعْمِكَ وَلَا تُخْزِنِي

بسم الله الرحمن الرحيم

اعمال سيدنا ابو بكر

احمدیہ  
مکتبہ  
پشاور

مِنْ جَنَّتِ قَسِيمِكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ الْاَهْلِي طَائِفَتِكَ  
وَاَجْعَلْنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ شَرَارِكَكَ رَبِّكَ اِنْ لَمْ  
اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذَاكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْحَكِيمِ وَالْعَفْوِ  
وَالْغَفْرِ وَجُدْ عَلَيَّ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ لِأَنَّمَا اسْتَحَقُّهُ فَقَدْ  
كَرِهْتَ بِكَ وَتَحَقَّقْ رَجَائِي لَكَ وَعَلَقْتُ نَفْسِي بِكَرَمِكَ  
وَأَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَآكِرُ الْاَكْرَمِينَ اَللّهُمَّ  
وَاحْصِصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَنَّتِ قَسِيمِكَ وَاعْزِزْنِي  
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِي الَّذِي تَحْبِسُ عَنِّي  
الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّى اَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ  
وَاَنْعَمَ بِجَنَّتِ عَطَائِكَ وَاسْعِدْ بِسَائِغِ نِعْمَاتِكَ فَقَدْ  
لَذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكُرَمِكَ وَاسْتَعَنْدْتُ  
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَحِجْلَمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِي  
بِمَا سَأَلْتُكَ وَانْزِلْ مَا التَّمَسْتُ مِنْكَ اَسْأَلُكَ بِكَ  
لَا يَشَيْءُ اَعْظَمُ مِنْكَ بِسَجْدَتَيْنِ بجاو اور کہے یا رب  
بیس مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا  
یا اللہ سات مرتبہ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ دس مرتبہ  
لا قوۃ الا باللہ دس مرتبہ پس صلوات بھیجے محمد و آل محمد  
صلوات اللہ علیہ آلہ و سلم

خدا اسو طلب کی قسم خدا کی اگر بعد قطرات باران کے طلب کے  
حق تعالیٰ تجھے دیکھا ساتھ کرم اور فضل اپنے کے اور دو مرتبہ  
روایت میں ہے کہ بعد سات مرتبہ یا اللہ کے سات مرتبہ  
یا رب محمدؐ اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد اس کے کہ اے اللہ تعالیٰ  
لَكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصْدَكَ الْفَاضِلُونَ  
وَأَمَّا فَضْلُكَ وَمَعْرُوفُكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هَذَا  
اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَبُكَوَاتٌ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبٌ تَنْزِلُ بِهَا  
عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَنْعُهُمْ مِنْ كَيْفِ تَسْبِقُ لَهُ  
الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَذَا إِذَا عَبَدَكَ الْفَقِيرُ الْيَاكُوتُ  
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا سَوَادِي  
تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ  
عُدَّتْ عَلَيْكَ بِعَائِدَةٌ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ  
وَجُدْ عَلَى بَطُولِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ  
الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَظَهَّرَ لَهُمُ تَطَهُّرًا  
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا  
أَدْعُوكَ لَمَّا آمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ لَكَ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطاهرين

تہذیب

بہارِ یونینِ شب کی دعا

لَا تَخْلِفْ الْمِيْعَادَ اُوْر ابْنِ بَابُوِيہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام  
 سے روایت کی ہے کہ جبریل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
 پر نازل ہوئے اور کہا یا محمد اپنی امت کو حکم کیجئے کہ شب  
 نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھیں و و دو رکعت کر کے اور  
 ہر رکعت میں بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پر ہے پس جو  
 میں جائیں اور کہیں اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدٌ سَوَادِيْ خَيْرًا  
 وَبِيَّاضِيْ يَّاعَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ الْعَظِيْمِ  
 فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ اِلَّا غَيْرُكَ يَّاعَظِيْمُ يَوْمَئِذٍ اس عمل کو  
 بجالا دے جو کرے حق تعالیٰ اسے بہتر نواز گناہ اور مثل  
 اس کے حسنہ نامہ عمل میں لکھے اور جو کرے باپ اور مان و کے  
 سے شتر ہزار گناہ اور اعمال اس شب کے زاد المعاد میں ہیں  
 جس کو توفیق ہو رجوع کرے اور بقول ہے کہ حضرت رسول صلی  
 اس شب یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّسْمَ لَنَا مِنْ  
 خَشْيَتِكَ مَا يَحْوِلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ مِنْ  
 طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَ مِنْ الْيَقِيْنِ مَا  
 يَهْوُوْنَ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا  
 بِاسْمَاعِنَا وَ ابْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا احْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهَا

الْوَارِثِ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْمَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانصُرْنَا  
 عَلَى مَنْ عَادَاَنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا  
 لَا تَجْعَلْ لِدُنْيَاكَ بُرْهَانًا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا سُلْطٰ  
 عَلَيْكَ مِنْ لَدُنَّا وَلَا يُؤْخِمْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اور بہترین دعا اس شب دعائی کمیل ہے کہ اس شب اور تیسری  
 بھی پڑھ سکتا ہے چنانچہ کتاب قبال میں روایت کی ہے کہ  
 کمیل ابن زیاد نے کہا ایک روز ساتھ اپنے مولا حضرت امیر المومنین  
 علیہ السلام کے مسجد بصرہ میں بیٹھا تھا کہ شب نیمہ شعبان کا ذکر  
 ہوا حضرت نے فرمایا کہ جو بندہ اس شب حیا کرے یعنی عبادت  
 میں جاگے اور دعائی خضر علیہ السلام پڑھے البتہ دعا او سنی  
 مستجاب ہو جب حضرت اپنے گہر میں تشریف لائے رات کو  
 انحضرت کی خدمت میں گیا میں جب مجھ کو دیکھا پوچھا کس کام کے  
 واسطے آئے اسے کمیل کہائے یا امیر المومنین واسطے مانگے  
 دعائی خضر علی نبینا وعلیہ السلام کے آیا ہوں فرمایا بیٹھے  
 کمیل جو اس دعا کو حفظ کرے تو ہر شب جمعہ یا ہر مہینے میل کرے  
 یا ایک سال میں ایک مرتبہ یا عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھ تو کافی ہو واسطے  
 شتریرے دشمنوں کے اور یاری کیا جائے تو اور روزی میاں تو

الحمد لله  
 رب العالمین

فضیلت دعا کی کمیل

五

اور البتہ آفریدہ ہو تو آئی کیل طول صحبت اور خدمت تیری  
باعت اسکی ہوئی کہ تجکو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے  
مستاز و سرفراز کروں میں پس کہا لکھیہ اور دعا کو تلقین کیا اور دعا  
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقَوْلِكَ  
الَّتِیْ تَهْکُمُ بِهَا کُلُّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ  
وَدَلَّ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَحُجِرَ وَتِکَ الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا  
کُلُّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُومُ لَهَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِکَ  
الَّتِیْ مَلَکَتْ اَمْرًا کَانَ کُلُّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلٰی  
کُلِّ شَیْءٍ سَیْطٰنٌ وَبِوَجْهِکَ الْبَاقِ وَیَا فَتٰی کُلِّ شَیْءٍ  
وَبِاسْمَائِکَ الَّتِیْ مَلَکَتْ اَمْرًا کَانَ کُلُّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ  
الَّذِیْ احَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِکَ الَّذِیْ  
اَضَاءَ لَهُ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُورُ یَا قُدُّوسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ  
وَاٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِالدُّنُوْبِ الَّتِیْ  
تَهْمِکَ الْعِصْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِالدُّنُوْبِ الَّتِیْ  
تَنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِالدُّنُوْبِ الَّتِیْ  
تُغْیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِالدُّنُوْبِ الَّتِیْ



تَحْبِسُ اللَّهُ عَالَمَ أَلَلِهِمْ اغْفِرْ لِي الذَّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ  
الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذَّنُوبَ الَّتِي تُزِيلُ السَّكْرَةَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ  
اَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ  
وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ لِي نَفْسِي وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ  
أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُؤْزِرَ عَنِّي شُكْرَكَ  
وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاشِعٍ  
مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَاحِبَنِي وَتُرَكِّبَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ  
رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللَّهُمَّ  
وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَتْ أَيْدِيهِ  
عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتُهُ وَعَظُمَ فِيهِ عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ  
اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَامَاكَ وَخَفِيَ مَكْرُوكُكَ  
وُظْهِرَ مَرُوكُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَّتْ قُدْرَتُكَ وَ  
لَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ جُحُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ لِدُنُوبِي  
غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَافِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ  
يَا أَحْسَنَ مُبْدِيَ لَا غَيْرَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ  
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ

سبحان  
الله

سبحان  
الله

محکم  
دیکھیں

ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ  
سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ مِنْ  
عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوءٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ شَأْنٍ  
جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ شَكَرْتَهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ بِلَادِي  
وَأَفْرَطَ ظَنِّي سُوءَ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ  
بِي أَعْلَالِي وَجَبَسَتْ عَنِّي نَفْعِي بَعْدَ أَمَالِي وَخَدَعْتَنِي  
الدُّنْيَا بَغْرًا وَرَهَا وَنَفْسِي بَخْيَانِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي  
فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي وَسُوءُ  
عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفْيِي مَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ  
مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ  
فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءٍ فَعَلْتُ وَإِسَاءَةٍ وَدَوَامِ تَفَرُّطِي  
وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَعَقْلِيَّتِي وَلَكِنَّ اللَّهُمَّ  
بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رُفْقًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ  
الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَسَيِّدِي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ  
كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي أَلْطَمِي وَمَوْلَايَ اجْعَلْ  
عَلَيَّ حُكْمًا إِنِ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَايَ نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ  
فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عُدُوِّي فَعَزَّ بِي بِمَا أَهْوَايَ وَأَسْعَدَهُ

محکم  
دیکھیں

عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَىَّ مِنْ  
 ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَمْرِكَ  
 فَلَاكَ الْحَمْدُ عَلَىَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي  
 فِي مَا جَرَى عَلَىَّ فِيهِ قَضَاءُكَ وَالزَّمَنِي حُكْمُكَ وَ  
 بِلَاءُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي  
 عَلَى نَفْسِي مُعْتَدِرًا نَادٍ مَا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا  
 مُذْنِبًا مُقِرًّا مُذْنِبًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَقْلًا مَسَاكَانًا  
 وَلَا مَفْنَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي أَمْرٍ غَيْرِ قَبُولِكَ  
 عُنْدِي وَإِذْ خَالَكَ إِلَيَّ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ  
 اللَّهُمَّ فَأَقْبَلْ عُنْدِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكْنِي  
 مِنْ شِدَّةِ ثَلَاثِي يَا رَبِّ اذْهَبْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ  
 جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذَكَرِي وَ  
 تَرَبِّي وَبَرِّي وَتَعَذَّبِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ  
 وَسَالِفِ بَرِّكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَسَرَّابِي  
 أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِبَارِكَ بَعْدَ تَوْجِيدِكَ وَبَعْدَ الْإِطْمِئْنَانِ  
 عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهْجِي بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ  
 وَاعْتَقْدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ وَعْدِي

حکایت  
 پیر  
 خواجه  
 شمس الدین

وَدُعَانِي خَاضِعًا لِلرَّبِّ بِبَيْنِكَ هَيَّاتِ اَنْتَ كَرِيمٌ  
مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَأْسِيَّتِهِ اَوْ تُبْعِدَ مِنْ اَمْنِيَّتِهِ اَوْ  
تُشْرِدَ مِنْ اَوْيَتِهِ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مِنْ كَفَيْتِ  
وَرَحْمَتِهِ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَالْهَى وَمَوْلَا  
اَسْلَطَ النَّارَ عَلَى وُجُوهِ خَوَاتِ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً  
وَعَلَى اَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ  
مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَشَتْ بِاِسْمِكَ  
مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرٍ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَقًّا  
صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحٍ سَعَتْ اِلَى اَوْطَانِ  
تَعْبُدِكَ طَائِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْنِبَةً  
مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اخْبَرْنَا بِفَضْلِكَ عَمَّا  
يَا كَرِيمُ يَا رَبُّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ  
بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ  
عَلَى اَهْلِهَا عَلَى اَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْنُوهٌ  
يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالُ بَلَاءٍ  
الْاٰخِرَةِ وَجَلِيلٍ وَقَوَعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ  
تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ قَامُهُ وَلَا يَخْفُفُ عَنْ اَهْلِهِ

سبحان  
الرحمن  
الرحيم

سبحان  
الرحمن  
الرحيم

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا يَكُونُ إِلَّا عَزُّ غَضَبِكَ وَانْتِقَامُكَ وَسَخَطُكَ  
وَهَذَا مَا لَا تَقْضِي حُرْلَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدُ  
فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّالِيلُ الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ  
الْمُسْتَغْنِي يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أُضِجُ وَأَكْبِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أُولُ طُغُولٍ لُبَّاؤُهُ وَمُدَّتِهِ فَلَمَّ بِي  
صَبْرُ تَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَهْلِ آثَمِ الْأَعْدَاءِ وَجَمَعَتْ بَيْنِي  
وَبَيْنَ أَهْلِ بِلَايَتِكَ وَفَرَّقَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بِلَايَتِكَ  
وَأُولِيَاءِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي  
صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ  
وَهَبْنِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى غَيْرِ النَّارِ  
إِلَى كَرَامَتِكَ أَكْرَيْتَ أَتَكُنُّ فِي السَّارِ وَرَجُلًا  
عَفْوَكَ فَبِعَنِّكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ قَسِمُ صَادِقًا  
لَنْ تَرْكُنِي نَاطِقًا لَا ضَبْجَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِ الْأَضْجِ  
الْأَمْلِيْنَ وَلَا صُرْحَ إِلَيْكَ صُرْخَ الْمُسْتَضْرَحِينَ  
وَلَا بَدَلِيْنَ عَلَيْكَ بِكَاءِ الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيَنَّكَ  
إِنْ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَانٍ لِعَالَمِينَ

بسم  
الله

دعای کفیل

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ  
وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي  
وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سَجِنَ فِيهَا  
بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبَسَ  
بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرَّ يَرَتَهُ وَهُوَ يَضْحَكُ إِلَيْكَ  
ضَحِيحٌ مُؤَمِّلٌ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلسَانِ أَهْلِ  
تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مُوَكَّلًا  
فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ هُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ  
حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُوَلِّمُهُ النَّارَ  
وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُ لَهَا  
وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ  
عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُ  
بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُوهُ  
زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو  
فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَرْكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ  
مَا ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ  
وَلَا مُشَبِّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَحِّدِينَ مِنْ بَرٍّ وَ



احسانك ويا ليقين اقطع لولا ما حكمت به من  
تعدني بجايدك وقضيت به من اخلاص معانك  
لجعلت السائر كلها بردا وسلاما وما كانت لاحد  
فيها مقرر او لا مقاما لكنت لقد است اسماءك  
اقسمت ان تملأها من الكافرين من الجنة والجنة  
اجمعين وان تخلد فيها المعاندين وانت جل  
شناؤك قلت مبتدئا وتطوكت بالانعام مستكرما  
امر كان مؤوسا كمن كان فاسقا لا يستور  
الهي وسيرتي فاسألك بالقدس التي قد رتعا  
وبالقضية التي حتمتها وحكمتها وعلبت من عبك  
اجرتهما ان تهب لي في هذه الليلة وفي هذه  
الساعة كل جورم اجر منه وكل ذنب اذنبته و  
كل قبيح اسرته وكل جهل عملته كتمته او علمته  
اخفيته او اظهرته وكل سيئة امرت باثباتها  
الكرايم الكاتبين الذين وكلتهم بحفظ ما يكون  
مني وجعلتهم شهودا علي مع جوارحي وكنت  
انت الرقيب علي من وراءهم والشاهد بالخفي

حكما  
تجرب

فلا  
يملأ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين  
الحمد لله رب العالمين

عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اخْفِيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَ  
 اَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ احْصَا نَفْصِي  
 اَوْ بَرِّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِقِّ تَكْسِطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاةٍ  
 تَسْلُوهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ  
 وَمَالِكَ لِي يَا مَرْبِيَّةً نَاصِيَتِي يَا عَلِيماً بَصِيْرًا مُسْكِنًا  
 يَا خَبِيْرًا بَفَقْرِي وَفَاقِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ سُبْحَانَكَ  
 بِحَقِّكَ وَقَدْ سَأَلْتُكَ وَعَظُمَ صِفَاتُكَ وَاسْمَاؤُكَ اَنْ تَجْعَلَ  
 اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِحُدُودِكَ مَوْصُوْمَةً  
 وَاعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتَّى تَكُوْنَ اَعْمَالِي وَاَوْدَادِي  
 كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا  
 يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعْوَلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوِي  
 اَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوْ عَلَى خِدْمَتِكَ  
 جَوَادِحِي وَاشْدُدْ عَلَى لِعَزِيْمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِي  
 الْجَنَّةَ فِي خَشْيَتِكَ وَالْدَّوَامَ فِي الْاَلْفِضَالِ بِخِدْمَتِكَ  
 حَتَّى اَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِيْنَ وَاسْرِعْ  
 إِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَاشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي  
 الْمَشْتَاقِيْنَ وَادْنُوْ مِنْكَ دُنُوْ الْمُخْلِصِيْنَ وَاخْافَكَ

خَافَةَ الْمُؤَقِنِينَ وَاجْتَمَعَ فِي جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ  
 اللَّهُمَّ وَمَنْ أَلَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرُدْهُ وَمَنْ كَادَنِي  
 فَلِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ  
 وَأَقْرَبَهُمْ مَنَزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ لِقَاءَكَ لَدَيْكَ  
 فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ  
 وَأَعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ  
 لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتِمًّا وَمُنِيبًا  
 عَلَى يَحْسَنِ إِبَابَتِكَ وَأَقِصْنِي عَنْ تَرْبِيٍّ وَاعْفِرْ لِي  
 زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَمْرًا لَكُمْ  
 بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمْ الْأَجَابَةَ فَالْيَا إِلَهِي يَا رَبِّ  
 نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي  
 فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَاسِي وَ  
 لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَ  
 الْأَنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اعْفِرْ لِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَمَّا فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا صَبِيحَ  
 دَوَاءٍ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنَى وَارْحَمِ مَنْ أَسْرَفَ  
 بِأَلِيهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ بِأَسْلِحَةِ التَّعَسُّمِ

الحمد لله  
 على ما  
 جعل

على ما  
 جعل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قواب وزادہ شعبان

بیان جمعہ آخر

يَا دَافِعَ النَّقَمِ يَا بُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَلِيًّا  
لَا يُعْلَمُ صَلَّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا  
أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَنْبِيَاءِ  
الْمُكَيَّمِينَ مِنَ الْإِلَهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا مَطْلُوبًا بِإِيجَابِ  
بِإِثْنَيْنِ أَعْمَالِ خُصُوصَةً تَقْصِيصِ خَيْرِ شَعْبَانَ كَيْ  
حَضَرَتْ أَمَامَ رِضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَقُولُ هَبْ كَيْ جَوْنِ بِرُوزِ  
أَخْرَافِ شَعْبَانَ كَيْ رُوزِ رَكْعَةٍ أَوْ رَادِ مَبَارَكِ مَضَانِ  
مِلَادِ حَقِّ تَقَالِي دَوَاهِيهِ كَيْ بِرُوزِ رُوزِ كَيْ  
ثَوَابِ وَكَيْ وَاسْطِ نَكِي كَا أَوْ اِبْوَ الصَّلَاتِ بِرُوزِ سَيَقُولُ  
هَبْ كَيْ وَهْ كَيْ تَابِ كَيْ جَمْعِ أَخْرِ شَعْبَانَ مِينَ حَاضِرِ هَوَا مِينَ بَحْثِ  
حَضَرَتْ أَمَامَ رِضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ مِينَ حَضَرَتْ لَيْ فَرَمَا يَابِ  
اِبْوَ الصَّلَاتِ كَشْرَافِ شَعْبَانَ كَذَرَكِيَا أَوْ رَاجِ جَمْعِ أَخْرِ شَعْبَانَ  
هَبْ بِسِ تَدَارِكِ وَتَدَانِي كَرَقِيهِ مِينَ هَسْ مَهِينِ كَيْ اَوْسِ تَقْصِيرِ  
وَكَيْ كِي جَوَا سِ مَهِينِ مِينَ اِبْوَ تَاكِ تَوْسَلِي كِي اَوْ رَجَبِي جَاءِ  
كَيْ مَتُوجِ هَوَا سِ اَمْرِ كَيْ طَرْتِ جَوَا خَرْتِ مِينَ بِكِي وَنَفْعِ بَخْشِي اَوْ  
دَعَا وَاسْتِغْفَارِ بِهْتِ كَرِ اَوْ تِلَاوَتِ قُرْآنِ بِهْتِ كَرِ اَوْ تَوْبَةِ كَرْطِ  
خَدَا كَيْ بِرُوزِ كَيْ هَوَسِي تَا كَيْ جَبَا مَبَارَكِ اَوْسِ تَوْ تَوْ خَلَصِ

محکم دلائل  
و براہین

دعای شب اشرف شعبان

پاک کر چکا ہوا اپنے تئیں واسطے خداوند عالم کے اور نہ رکھ اپنی  
گردن پر امانت اور حق کسی شخص کا بلکہ سب کا اگر دے اور کفینہ  
و بغض کسی مومن کا و لمین نہ رکھ اور جس گناہ کو کرتا ہو وہ کو  
چھوڑ دے اور خدا سے ڈر اور توکل کر خدا پر اسے رخصتی و ظاہر  
میں اور جو خدا پر توکل کرے خدا اسے سب سے کافی ہے اور  
بقیہ میں اس ماہ کے بہت پڑھ **اللَّهُمَّ ارْحَمْ مَنْ ارْحَمْتَ**  
**لَنَا فِيمَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ** **فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا كُنَّا فِيهِ مِنْ**  
**يَسْأَلُكَ** کہ خدا اس مہینے میں ان کو رہا ہے بہت بہت دیکھو واسطے  
حرمت ماہ مبارک کے اور عبادتِ شب میں یہ کہ حضرت  
صادق علیہ السلام شبِ اشرف شعبان میں اور شبِ اول ماہ مبارک  
میں یہ دعا پڑھتے تھے **اللَّهُمَّ ارْحَمْ هَذَا الشَّهْرَ**  
**الْمُبَارَكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ** **ارْحَمْ هَذَا**  
**لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ** **قَدْ حَضَرَ**  
**فَلِمُنَافِيهِ وَسَلِّهُ لَنَا وَتَسَلِّهُ مِنَّا** **فِي يَسْأَلُكَ**  
**وَعَافِيَةٍ يَأْمُرُ أَخْذَ الثَّقِيلِ وَشَكَرَ الْكَبِيرِ** **قَبْلُ**  
**مِنِّي لِيَسِيرَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ** **إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي**  
**كُلَّ خَيْرٍ سَبِيلًا** **وَمِنْ كُلِّ مَلَأَ حَيْثُ مَا نَعَايَا** **أَرْحَمَ**

عفو  
عفو

وعلى شيا

الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفَى عَنِّي وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ  
الذَّنْبِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِإِثْمِي يَا مَنْ تَكَاثُرَ الْمَعَاصِي  
عَفْوُكَ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا كَرِيمُ يَا اَلْهَمِّي وَعَظَمَتْنِي  
فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ  
فَمَا عُدَايَ فَاَعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوُكَ عَفْوُكَ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ  
عِنْدَ الْحِسَابِ عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنْ  
اَلْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ السَّقْوَى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ  
عَفْوُكَ عَفْوُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ اَبْنُ عَبْدِكَ  
اَبْنُ اَمْتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ  
مُنْزِلُ الْغِنَى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُّقْتَدِرٌ  
اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ  
مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَالْوَالِدُ لَهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقِ  
لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قُدْرَتَكَ  
وَكُلُّنَا اَفْقَاءٌ اِلَى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ  
وَجْعَلْنِي مِنْ صَائِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ  
وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَيُّقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَاقْنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ



عَلَى مَوَالَاةٍ أَوْلِيَاءِكَ وَمُعَادَاةٍ أَعْدَائِكَ وَ  
 الرِّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ  
 وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصَدُّقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ  
 رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَللَّهُمَّ مَا كَانَ  
 فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رَيْبٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُتُوبٍ أَوْ فِرَاحٍ  
 أَوْ بَدَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ خِيَلَةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ  
 أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عَصِيَانٍ أَوْ عَظْمَةٍ أَوْ  
 شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ  
 إِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقِسْمِكَ  
 وَرَهْبًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِي مَا عِنْدَكَ وَأَشْرَةً وَ  
 طَمَآنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا أَسْأَلُكَ ذَلِكَ يَا رَبِّ  
 أَعَالَمِينَ إِلَهِي أَنْتَ مِنْ جِلِكَ تُعْصِي مَكَانَكَ لَمْ تَرَ  
 وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَانَتْ لَمْ تُعْصِ  
 أَنَا وَمَنْ لَمْ يُعْصِكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا  
 بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُهُ دَائِمَةٌ لَا تُخْصَدُ  
 وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدَرُ قَدْرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بِحَسْبِ  
 شَيْءٍ

وعاشي شبلي

باب ۲۲ باب ۲۲ بیان بیان بیان اعمال و احکام ماہ  
 مبارک رمضان کے اور اس باب میں پانچ  
 مطلب ہیں ۱۔ مطلب پہلا بیانِ مختارات  
 اور سعد و خشن و غیرہ کے رسالہ اختیارات صغیر  
 میں اخوند مجاہدی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ رمضان  
 میں سونچ گھن ہو سب آدمی بادشاہ فارس کی رعایت  
 کریں اور روم کو عرب پر غلبہ عظیم ہو پس عرب و ممالک  
 ہوں اور مال و زمین بہت روم سے ماتہ آئیں اور سال  
 ماہ رمضان چاند گھن ہو بلا جبل میں سردی بہت ہو اور  
 برف نہ اور زمین بہت بر سے اور پانی بہت ہو اور قحط و زمین  
 میں سے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسری  
 اور بیسویں اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسویں  
 اس مہینے کی خمس اکبر ہے اور جلاء العیون میں ہے کہ وفات  
 حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک بعضوں کے پہلی تاریخ ماہ  
 رمضان کی ہے اور کشف الغمہ میں ہے کہ وفات جناب علی  
 زہر آ علیہا السلام تیسری شب ہے اور زاد المعاد میں ہے  
 کہ انجیل تیسری تاریخ نازل ہوئی اور دوسری روایت ہے

ماہ رمضان مبارک  
 میں

باب ۲۲

ماہ رمضان

کہ چہٹی تاریخ اور اسی روز مامون نے ساتھ حضرت مامون  
 علیہ السلام کے بیعت کی اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض  
 وفات حضرت مامون رضا علیہ السلام ساتویں کو کہتے ہیں اور  
 تقویم المحسنین میں ہے کہ تیسری کو اس مہینے کی صحیفہ وسط  
 حضرت ابراہیمؑ کے آیا اور چہٹی کو توریت نازل ہوئی اور سون  
 کو سنہ و نٹس ہجری میں وفات حضرت خدیجہ الکبریٰ ہے اور تین  
 دن پیشتر اس مہینے میں اس سال وفات حضرت ابوطالب ہے  
 اور زاد المساد میں ہے کہ بارہویں کو اور تقویم المحسنین میں ہے  
 کہ تیرہویں کو انجیل نازل ہوئی اور پندرہویں کو ولادت حضرت  
 امام حسن علیہ السلام ہے اور اسی روز ولادت حضرت امام محمد تقی  
 علیہ السلام ہے اور سترہویں شب لیلة البدر ہے کہ لیلة الفرقان  
 بھی کہتے ہیں اور سترہویں تاریخ جنگ بدر واقع ہوئی اور  
 تحفۃ الزائرین میں ہے کہ ولادت حضرت مامون محمد تقی علیہ السلام  
 کی سترہویں کو ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں ہے کہ معراج  
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک بعضوں کے  
 شب سہ شنبہ سترہویں تاریخ ماہ رمضان کو ہوئی اور اٹھارہویں  
 زبور نازل ہوئی اور انیسویں شب ابن ماجہ علیہ اللہم العزیز

ماہ رمضان

مطلب دوسرا فضائل ماہ مبارک میں

جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت شمشیر لگائی اور شمشیر  
 لکھا جاتا ہے وار ہونا حاجیوں کا اور حدیقہ الشیخہ میں ہے  
 کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی اکیسویں تاریخ  
 ماہ رمضان کی ہے اور بیسویں تاریخ سنہ ۱۰۰۰ ہجری میں  
 فتح مکہ واقع ہوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے  
 پاؤں دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر  
 رکھا اور بٹونکو گرایا اور اکیسویں تاریخ معراج حضرت رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور جانا حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
 کلاسمان پر ہوا اور وفات حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع  
 اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہم السلام کی واقع ہوئی  
 بعضے اس روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے  
 ہیں اور چوبیسویں کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام  
 ہے مطلب دوسرا بیانیہ فضائل ماہ رمضان کے  
 اول المعاد میں لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام  
 سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے  
 آخر شعبان میں خطبہ پڑھا اور فرمایا اے نبیائے اسرار یا طرف تھا  
 ماہ خدا ساتھ برکت و رحمت و آمزش کے یہ وہ مہینہ

کہ نزدیک خدا کے بہتر ہے سب مہینوں سے اور دن کے بہتر  
 ہیں سب دنوں سے اور راتیں اسکی بہترین سب اتوں سے  
 اور ساعتیں اسکی بہترین سب ساعتوں سے یہ وہ مہینہ ہے  
 کہ اس میں بلائے گئے تمام طرف ضیافت خدا کے اور پھولیں  
 مہینے میں اہل کرامت خدا سے ہر سانس لینا تمہارا اس مہینے میں  
 ثواب تسبیح رکھتا ہے اور سونا تمہارا اس مہینے میں ثواب  
 عبادت رکھتا ہے اور عمل تمہارے اس مہینے میں قبول ہوتا ہے  
 دعائیں تمہاری اس مہینے میں مستجاب ہیں پس سوال کرو اپنے  
 پروردگار سے ساتھ نیتہاںی درست اور وہاںے پاکیزہ کے لئے  
 توفیق دی روزہ رکھنے اور قرآن مجید پڑھنے کی اس سہولت  
 پس بتحقیق شفی اور بد قسمت وہ شخص ہے کہ محروم ہے کامرانی سے  
 اس ماہ عظیم میں اور یاد کرو بھوک اور پیاس سے اس مہینے میں  
 بھوک اور پیاس روز قیامت کی اور تصدق دو اپنے فقیر  
 اور مسکینوں کو اور تعظیم کرو اپنے بڑبھوں کی اور رحم کرو اپنے  
 بچوں پر اور نوازش کرو اپنے عزیزوں پر اور روکو اپنی زبان  
 کو اور باتوں سے کہ نچا ہے کہنا اور نڈیہاں و اون چیزوں کو کہ  
 حلال نہیں ہے دیکھنا اور سنا اور سننا اور چہیز و نکو کہ حلال نہیں ہے

فہم  
 رمضان

ماہ رمضان

تم کو سناؤ نکا اور مہربانی کرو یتیموں پر تو مہربانی کر بین بصر  
 تمھارے تمھارے یتیموں پر اور اپنے گناہوں کی خدائے  
 طلب تو بہ کرو اور بلند کرو طرف خدا کے اپنے یا تو کو سناؤ  
 دعا کے نماز کے وقتوں پر کہ یہ بہتر ساعتیں ہیں انظر کرتا ہے  
 خدا ان وقتوں میں ساتھ رحمت کے اپنے بند و نیک طرف اور  
 جواب دیتا ہے انکو جس وقت مناجات کرتے ہیں اور لبیک  
 کہتا ہے انہیں جس وقت اسکو پکارتے ہیں استجاب کرتا ہے  
 جس وقت اس سے دعا کرتے ہیں اسے گروہ مردمان تحقیق کہ  
 جانیں تمھاری تمھارے اعمال سے کرو بہن پس گرو سے چہراؤ  
 بسبب طلب آمرزش کے خدائے اور پشت تم سبکی گراں باز  
 تمھارے گناہوں سے پس سبک کرو اور انکو سجدوں کے طول دینے  
 سے اور جانو کہ خدائے قسم کھائی ہے اپنی عزت کی کہ عذاب  
 نکرے نماز پر طہنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کو اور نڈرائیگا انکو  
 آتش جہنم سے روز قیامت میں ایہا الناس جو تم میں سے  
 کہلوائے روزہ کسی مومن کا اس عہدے میں واسطے اس کے ہو  
 نزدیک خدائے ثواب ایک بندہ آزاد کر نیکا اور آمرزش گناہان  
 گذشتہ کی پر بعض صحابہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



مہینہ

ہم سب قدرت اسکی نہیں رکھتے حضرت نے فرمایا کہ یہ چیز کرو  
آتش جہنم سے تنکا کہو لو انے روزے روزہ داروں کے اگرچہ  
ضعف و ناتوانہ خرماسے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو  
بہ تحقیق کہ خدا یہی ثواب دیتا ہے اوس شخص کو کہ ایسا کرے اگر  
تو اس سے زیادہ پر نہو اتہا الناس جو کہ اپنے خلق کو اس مہینے  
میں نیک کرے صراط سے گزرے اوس فرد کے سبکے پاؤں پر  
لغزش کریں اور جو کہ کم لے اس مہینے میں خدمت اپنے غلام اور  
لوند ایسی حق تعالیٰ قیامت میں اوس کا حساب آسان کرے اور  
جو اس مہینے میں اپنی شر سے آدمیوں کو باز رکھے حق تعالیٰ قیامت  
میں اپنے غضب کو اوس سے باز رکھے اور جو اس مہینے میں  
کسی یتیم کو گرامی رکھے خدا اوس کو قیامت میں گرامی رکھے اور  
جو اس مہینے میں احسان کرے اپنے عزیزوں سے خدا اصل کرے  
اوس کو اپنی رحمت سے قیامت میں اور جو اس مہینے میں احسان  
نکریں اور قطع رحم کرے اپنے عزیزوں سے خدا قیامت میں اپنی  
رحمت کو قطع کرے اوس سے اور جو نماز سنتی اس مہینے میں ستر  
خدا واسطے اوس کے سزا آتش جہنم سے بری ہو نیکی لکھے اور جو  
اس مہینے میں نماز واجب پڑھے خدا اسے ثواب ستر نماز جو تک

کہ اور مہینوں میں پڑھی ہو اور جو اس مہینے میں بہت صلوات  
 بھیجے مجھ پر اور میری آل پر خدا بھاری کرے ترازو اس کے  
 عمل کی اس وزن سے ترازو ہاں اعمال سبک ہوں اور جو ایک  
 قرآن مجید کا اس مہینے میں پڑھے تو اس شخص کا کہنا ہے  
 کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کرتا ہوا یہاں تک کہ تحقیق کہ دروازہ  
 بہشت کے اس مہینے میں کھلے ہوتے ہیں پس اپنے خدا سے  
 سوال کرو کہ واسطے تمہارے نہ بند کرے اور دروازے جہنم  
 کے اس مہینے میں بند ہیں خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے  
 نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں قید کرتے ہیں خدا  
 سے سوال کرو کہ ہرگز تمہارے مستطع نہ کرے فضائل اس مہینے کی  
 بہت ہیں جو دیکھنا چاہے زاد المعاد کی طرف رجوع کرے  
 مطالب تیسرا آداب میں اس وقت کے جب ماہ  
 مبارک داخل ہو زاد المعاد میں ہے کہ سنت ہے  
 تفحص کرنا ہلال کا اور بعض علما واجب جانتے ہیں اس وقت  
 ہلال صحیفہ کاملہ کے جو نوین باب ۱۱ میں مذکور ہو چکا ہے  
 چاہے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب  
 تو ہلال ماہ رمضان دیکھے تو نہ طرف قبلہ کے کر اور دو تہا

مطالب آداب و خصال مبارک میں

بلند کر اور ہلال کی طرف خطاب کر اور کہہ سناؤ وَرَبِّكَ  
 اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا بِلَاغَ مَن  
 وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْمَسَارَعَةِ  
 إِلَى مَا نَحِبُ وَتَرَضَى اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي  
 شَهْرِنَا هَذَا أَوْارِنَا خَيْرَهُ وَخَوِّنْهُ وَأَصْرِفْ  
 عَنَّا ضَرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَاءَهُ وَفِتْنَتَهُ أَوْارِبِنِ  
 فِي بوقت دیکھنے ہلال ماہ رمضان یہ عاپر مونا واجب  
 جانا ہے دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ  
 وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ  
 اهْدِنَا بِلَاغَ اَلْاِسْبَارِ كَا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا  
 بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوِ  
 وَالتَّوْفِيْقِ مَا نَحِبُ وَتَرَضَى اور شب اول میں جمع کرنا سنت ہے اور  
 شب اول میں سنت ہے اور حضرت صاوق علیہ السلام منقول ہے کہ غسل کرے  
 شب اول ماہ رمضان کو نہر جاری میں و تیس چلو پانی سر پہ  
 ڈالے ساتھ طہارت باطنی کے رہتا ہے ماہ مبارک آئندہ تک  
 اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اس کو  
 خارش بدن اوس سال نہ ہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

پہلے  
 اول ماہ  
 رمضان

پہلے  
 اول ماہ  
 رمضان

میں تیرہ نیات کی فہرست

اعمال شب اول

کی شب اول سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب اول یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان زیارت و حضرت کی کرے گناہ اس کے گرتے ہیں مانند پتھروں کے پتھروں کے اور گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اس درخت کے شکم مادر سے پیدا ہوا اور ثواب حج و عمرہ کا خیرا و سکو عطا کرے اور اگر شب اول ماہ میں نیت تمام مہینہ کے روزوں کی کرے اور بعد اس کے ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت اس طرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کے رکھتا ہوں و جب قرۃ الکی اللہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی روز اول یا شب اول دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد حمد سورہ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے اور دوسری رکعت میں چھ سورہ چاہے حق تعالیٰ ہر بدی کو اس سے دور کرتا ہے اور حفظ خدا میں رہتا ہے سال آئندہ تک و شب اول یا روز اول میں دعا صحیفہ کاملہ کی پڑھنا چاہئے کہ فضل و بہتر دعا پڑھنا میں ہے اور جو اعمال روز اول کے اور شب اول کے ہوں کے خاص اعمال میں بیان ہوئے وہ یہی بجالانا چاہئے اور

ماہ رمضان  
مبارک

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب مبارک  
داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ  
رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي  
اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى  
وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ قَبَارِكُ لَنَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ  
وَاعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَصَلَوْتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ  
پہلی تاریخ یہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ  
شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ  
اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدٰى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ  
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ  
وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلِّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يَسْرِ  
مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ  
اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام  
نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے  
پہلے دن جیسا کہ علماء سمجھے ہیں اس دعا کو واسطے رضای خدا  
کے بی شائبہ اغراض فاسدہ و بلا قصد یا پڑھے اس سال پہلو

ماہ رمضان

باب اول

اوسکو کوئی فتنہ اور نہ کوئی گمراہی اور نہ کوئی آفت کہ ضرر پہونچ سکے  
 اوسکے دین کو یا بدن کو اور حق تعالیٰ اوسکو حفظ کرے گا اوس  
 شر سے جو کہ اوس سال واقع ہوگا تمام بلاؤں میں سے وہ دعا  
 یہ ہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الذِّیْ**  
**دَانَ لَہُ کُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ**  
**شَیْءٍ وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ تَوَاضَعُ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَ**  
**بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ قَهَرَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ**  
**الَّتِیْ خَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبْرِ وَتِکَ الَّتِیْ غَلَبَتْ**  
**کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ الذِّیْ احَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَّا نَوَّارُ**  
**یَا قُدُّوسُ یَا اَوَّلُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیَ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ**  
**یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ**  
**لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغِیْرُ النِّعَمَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ**  
**الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ**  
**تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُرَدُّ الدُّعَاءُ**  
**وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَحْیٰ بِهَا رُؤُوسُ الْبَلَاءِ وَاعْفِرْ**  
**لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُحْبِسُ غَیْثَ السَّمَاءِ وَاعْفِرْ لِی**



محرم  
١٢٠٣  
١٢٠٣

الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْسِفُ لُغَطَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
الَّتِي تُعْجِلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظِلُّ  
الْهُوَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَ  
اعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُهْمِلُ الْعِصَمَ وَاعْفِرْ لِي  
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرْفَعُ الْقِسَمَ وَالْيَسْنَ دِرْعَكَ حَصِينَةَ  
الَّتِي لَا تُؤَامِرُ وَعَافِي مِنْ شَرِّ مَا أَحَازِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَ  
رَبِّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَافِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ  
وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ السَّبْعِ الْمَشَاكِلِ  
وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ إِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
وَجِبْرِيلَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ  
وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ  
بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَخْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَرِيلٍ  
وَتَضَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ  
وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ وَآلِ يَسْنَ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي

هَذِهِ سِتْرُكَ وَنَضْرُ وَجْهِهِ بِنُورِكَ وَجَنَّتْ  
بِحَبْلِكَ وَبَلَّغْنِي رِضْوَانَكَ وَشَرِّفْ كَرَامَتَكَ  
وَجَسِّمِ عَطِيَّتَكَ وَاعْطِنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ  
وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ  
وَالْبِسْنِي مَعَ ذَلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مُوَضِعَ كُلِّ شَكْوَى  
وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ  
يَا دَافِعَ مَا نَشَأَ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا  
حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَعَفَّنِي عَلَى مَلَكَةِ ابْرَاهِيمَ وَ  
فِطْرَتِهِ وَعَلَى دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى خَيْرِ أَرْوَاقِ تَقْوَى مُوَالِيَّكَ يَا لَيْلِي  
مُعَادِي الْأَعْدَاءِ يَا اللَّهُمَّ وَجِّنِّي فِي هَذِهِ  
السَّنَةِ كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ يُبَاعِدُنِي مِنْكَ  
وَاجْلِبْنِي إِلَى كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ يُقَرِّبُنِي  
مِنْكَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ  
وَأَمْنَعُنِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ يَكُونُ مِنِّي  
أَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهِ وَأَخَافُ مَقْتِكَ يَا يَ  
عَلَيْهِ حَدِّسْ أَنْ تُصَرِّفَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ عَنِّي

فَأَسْتَوجِبْ بِهِ نَقْصًا مِنْ خَطِيئَتِي عِنْدَكَ يَا مُرُوفٌ  
يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ  
فِي حِفْظِكَ وَفِي جَوَارِكَ وَفِي كَفِّكَ وَجِلَّتِي سِتْرَ  
عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ  
شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا صَالِحًا  
مِنْ مَضَى مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَالْحَقُّ بِي بِهِمْ وَاجْعَلْنِي  
مُسْلِمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَأَعُوذُ بِكَ  
اللَّهُمَّ أَنْ تُخَيِّطَنِي بِخَطِيئَتِي وَظُلْمِي وَإِسْرَافِي  
عَلَى نَفْسِي وَاتِّبَاعِي لِهَوَايَ وَاسْتِعْثَايَ لِسَهْوَاتِي  
فَيَحُولَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ  
فَأَكُونَ مَتَسَيِّعًا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنَقْمِكَ  
اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ عَنِّي وَ  
قَرِّبْنِي إِلَيْكَ زُرْنِي اللَّهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ عُدُوِّهِ وَفِرَاقِ حَبِ  
هَمَّةٍ وَكَسَفَتْ نِعْمَةً وَصَدَّقَتْهُ وَعَدَاكَ وَأَجْرَكَ  
لِعَهْدِكَ اللَّهُمَّ فَبِذَلِكَ فَكَفَيْتَنِي هَوْلَ هَذِهِ  
السَّنَةِ وَأَفَاتِهَا وَأَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُورَهَا

بسم الله الرحمن الرحيم

وَرَوَاهُ

مطلب اعمال روز و شب

و جہاں

وَاَحْرَمَانَهَا وَضَيَّقَ الْمَعَاشَ فِيهَا فَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ  
 كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَائِ النُّعْمَةِ عِنْدِي لِي  
 مُنْتَهَى أَجَلٍ أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ  
 وَاسْتَكْبَانَ وَاعْتَرَفَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى  
 مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرْتُهَا كَحَفْظَتِكَ وَاحْصَتُهَا  
 كِرَامُ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ وَأَنْ تَعْصِمَنِي مِنَ الذُّنُوبِ  
 فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي يَا اللَّهُ يَا حَمِيدُ  
 يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَارْتَبِعْ كُلَّ  
 مَا سَأَلْتُكَ وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنَّكَ أَمَرْتَنِي  
 بِالِدُعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ لِي بِالْإِجَابَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 مطلب چوتھا بیان میں اون اعمال کے جو اس  
 مہینے میں اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہئے  
 کفعمی ہذا الامین میں حضرت سالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم سے لکھتے ہیں جو کہ یہ ہے اس دعا کو ماہ رمضان میں  
 بعد نماز ہامی فریضہ کے بخشتا ہے خدا تعالیٰ گناہ او کے  
 روز قیامت تک اللَّهُمَّ ادْخِلْ عَلَيَّ أَهْلَ الْقُبُورِ  
 السُّرُورِ اللَّهُمَّ اغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اللَّهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ

محکم دلائل  
برایان

جَائِعَ اللَّهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اللَّهُمَّ اقْضِ دَيْنَ  
كُلِّ مَدْيُونٍ اللَّهُمَّ فَسِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ اللَّهُمَّ  
رُدَّ كُلَّ غَرِيبٍ اللَّهُمَّ فَكَّ كُلِّ أَسِيرٍ اللَّهُمَّ  
اصْلَحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اشْفِ  
كُلَّ مَرِيضٍ اللَّهُمَّ سُدَّ فَقْرَ نَائِبِغْنَاكَ اللَّهُمَّ غَيِّرْ  
سُوءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اللَّهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ  
وَاعْزِزْنَا مِنَ الْفَقْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَوْ  
کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام  
موسی کاظم علیہما السلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ  
دعا پڑھے یا اَعْلٰی یا عَظِیْمُ یا غَفُوْرُ یا رَحِیْمُ اَنْتَ  
الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ  
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَهَذَا شَهْرٌ عَظَمَتْهُ وَكَرُمَتْهُ  
وَشَرَفَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ  
الَّذِیْ قَرَضَتْ صِیَامَهُ عَلٰی وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ  
الَّذِیْ اَنْزَلَتْ فِیْهِ الْقُرْآنَ هُدٰی لِلنَّاسِ وَ  
بَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْهِ  
لِکُلِّ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرِ

محکم دلائل  
برایان

درجہ

حکم

فَيَا ذَا الْمَرْءِ وَلَا يَمْنُ عَلَيْكَ مَنْ يَحْكُمُ بِحُكْمِكَ  
 رَاقِبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمْنُ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور سحر کو کھانا  
 سنت مؤکدہ ہے اور کافی میں ہے کہ حضرت رسالہ اکبر  
 صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ کھانا سحر کا برکت ہے اور  
 ترک نہ کرے امت میری کھانا سحر کا اگرچہ ایک خورامی دانہ  
 زبون ہو اور من لا یحضرہ الفقیہ میں حضرت امیر المؤمنین  
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سالت پناہ صلی اللہ  
 علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اس  
 جماعت پر کہ ہتھنفا کرتے ہیں سحر کو اور کھاتے ہیں  
 وقت سحر کے پس سحر کو کھانا کھاؤ اگرچہ ایک پیاس پانی ہو  
 اور بہترین غذا سے سحر سٹوا اور خربا ہے اور مطلق کھانا پینا  
 تا یقین ہونے طلوع فجر کے ہے اور کتابت اور السوادین  
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کچھ  
 سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وَقْتُ سَحْرِ اور وقت فطار کے  
 پڑھے درمیان ان دونوں حالتوں کے ثواب اس شخص کا  
 اس قدر ہے کہ راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں

سحر کو کھانا پینا  
 کا ثواب ہے



لوٹا ہوا اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کرین بہتر ہے اور اول  
شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہیں اور یہی کافی  
ہے صائم کو کہ قصد ہے کہ کل روزہ رکھوں گا واسطے ضامن بنی  
خدا کے اور لیکن آداب فطار یہ ہیں کہ سنت ہے  
پہلے نماز مغرب پڑھے پھر افطار کرے مگر جب کہ لوگ منتظر  
اسکے ہوں کہ اس کے ساتھ افطار کریں یا بھوک اور پیاس  
غالب ہو کہ مانع حضور قلب کی ہو نماز میں تو ان دو صورتوں  
میں نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا  
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت افطار ایک دلی شہی  
مسکین کو دے گناہ اس کے بخشے جائیں اور ثواب ایک بندہ  
آزاد کر نیکافریزدان اسمعیل میں سے اس کے نامہ عمل میں لکھا جا  
اور وقت افطار کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنا سنت ہے  
چنانچہ پہلے ذکر ہو چکا اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے  
منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار کے ایک دعا مستحب  
ہے پس چاہئے کہ لقمہ اول میں کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
یا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَةُ اَغْفِرْ لِي اور دوسری حدیث میں  
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت

بجائے

روایات

افطار کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفُطْتُ  
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تَوْخِذْ عَطَاكَ اے اوسکو ثوابِ برائی  
کا جس جس نے اس دن روزہ رکھا ہے اور کتابت کو اور کتاب  
اقبال میں حضرت سالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے  
کہا ہے کہ جو کوئی روزہ رکھے اور کہے وقت افطار کے  
يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اَنْتَ الْهَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا غَيْرُكَ غَفِرُ  
لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ  
إِلَّا الْعَظِيمُ گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اوس وزن کے  
کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور حضرت امیر المومنین علیؑ  
سے منقول ہے کہ جب خوان افطار رکھا جاتا تھا فرماتے تھے  
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا  
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور احادیث معتبرہ میں وارد  
ہے کہ حضرت سولہ صلی اللہ علیہ وآلہ افطار خرما اور پانی  
سی یا رطب اور پانی سے فرماتے تھے اور دوسری حدیث  
میں ہے کہ وہ حضرت وقت افطار حلو اسے ابتدا فرماتے تھے  
اور نہوتا تو نبات یا قدر یا خرما سے افطار کرتے تھے اور اگر نہوتا  
تو آبِ نیکرم سے افطار کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ آبِ نیکرم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
وہابی  
نویس  
افکار



اور نوافل یومیہ کا ترک نہ کرنا چاہئے اور شبہاے طاق  
میں غسل سنت ہے اور کتابِ قبال میں ائمہ معصومین علیہم السلام  
سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑھے اس دعا کو ہر شب بین ماہ  
مبارک رمضان سے چالیس برس کے گناہ اس کے بخشتے  
جائیں گے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذَا الشَّهْرِ  
رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَاَفْرَضْتَ  
عَلَى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَارْزُقْنِيْ حَاجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَفِيْ  
كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ  
لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ اَوْرِسْ بِنِعْمَتِكَ  
بلکہ صحیح سے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ  
ہر شب کو ماہ رمضان کی اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنْ  
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِيْ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي  
لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ  
الْحَرَامِ الْمَكْرُوْرِ حُجَّاهُمُ الْمَشْكُوْرُ سَعِيَهُمْ مَغْفُوْرٌ  
ذُنُوبُهُمْ مَّكَفَّرٌ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا

ماہ رمضان

باب ۱۲

باب ۱۲

تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ  
وَتُوسِّعَ فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْصُرُهُ لِدِينِكَ  
وَلَا تَكْتَبِدِلْ فِي عَيْزِي أَوْ رَيْبِهِ دَعَائِي بِرَشْبِ بَرِّهِ  
چاہے اللہمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا  
وَفِي عِلِّيِّينَ فَأَرْفَعْنَا وَبِكَائِسِينَ مِنْ مُعِينِ مُرْعِيْنَ  
سَلَسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنْ الْخَوَلَاءِ الْعِزِّ بِرَحْمَتِكَ  
فَنَوْجِنَا وَمِنْ الْوِلْدَانِ الْمُخْلَدِينَ كَأَنَّهُمْ لَوْ لَوْ  
مَكُونُونَ فَأَخِذْنَا وَمِنْ شَمَارِ الْجَنَّةِ وَخَوَلِهِمْ  
الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْخَمِيرِ  
وَالْأَسْتَبْرَقِ فَالْبَسْنَا وَبِكَلَّةِ الْقَدَرِ وَتَجْزِيَّتِهِ  
وَقِتْلَانِي سَبِيلِكَ فَوَقِّفْنَا وَصَالِحِ الدُّعَاءِ وَ  
الْمُسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جُمِعَتِ الْأَوَّلِينَ وَ  
الْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَرْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ  
فَاكْتَسَبْنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلِبْنَا وَفِي عَذَابِكَ وَهَوْلِ  
فَلَا تَكْتَلِبْنَا وَمِنْ الرِّقَقِ وَالضَّرَبِ فَلَا تَطْعِمْنَا قِ  
الشَّيْءِ طَيْرٍ فَلَا تَجْعَلْنَا فِي النَّارِ عَلَى أَوْجُوهِنَا فَلَا تَكْتَلِبْنَا  
وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ سَرَابِيلَ الْقَطْرِ فَلَا تَلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وہ بھیج

وہ بھیج

وہ بھیج

ماہ رمضان

ماہ رمضان

يَا كَلَّامَ الْإِلَهِ أَأَنْتَ جَوَّالُ الْإِلَهِ لَا أَنْتَ فَجَبْنَا  
 اور سید ابن طاووس نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے  
 کہ حضرت صاحب الکمر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ  
 ہر شب ۷۰ بار کہ رمضان میں اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینے  
 میں قبول ہوتی ہیں عاقلین تمھاری و فرشتگان آسمان  
 سنتے ہیں اور واسطے صاحب دعا کے طلب مرز شکر تو ہیں  
 اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَحُ بِالشَّعَائِرِ بِحَدِّكَ وَ اَنْتَ  
 مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ اَقْبَلْتَ لَكَ اَنْتَ اَرْحَمُ  
 الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ اَسَدُّ الْمُعَاوِزِ  
 فِیْ مَوْضِعِ النِّكَالِ وَ النِّقْمَةِ وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبَّرِیْنَ فِیْ  
 مَوْضِعِ الْكِبْرِیَاءِ وَ الْعِظَةِ اَللّٰهُمَّ اِذْنْتَ لِيْ فِیْ  
 دُعَائِكَ وَ مَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِیعُ صِدْقِیْ وَ اَرْحَمُ  
 يَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَ اَقِلْ يَا عَفُوُّ عَثْرَتِیْ وَ فَكِّمْ  
 يَا اَطْمَحُ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَجْتَهَا وَ هُوَمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا  
 وَ عَشْرَةٍ قَدْ اَقْلَنْتَهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ كَشَرْتَهَا وَ حَلْفَةٍ  
 بَلَاءٍ قَدْ فَلَکَتْهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً  
 وَلَا وَلَدًا اَوْ لَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ



لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا أَحْمَدُ لِلَّهِ جَمِيعُ  
تَحَامِيدِهِ كُلُّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا أَحْمَدُ لِلَّهِ  
الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ  
أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبَّهَ  
لَهُ فِي عَظَمَتِهِ أَحْمَدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَ  
حَمْدُهُ الظَّاهِرُ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُ  
الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَا  
الْأَجُودَاءُ وَكَرَّمَاتُهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَتِي  
إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ  
عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ لَيْسِيئُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعْفُوكَ عَنْ ذُنُوبِي وَتَجَاوِزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ  
عَنْ ظُلْمِي وَسَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ  
جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَايَ وَعَمْدِي أَطْعَمَنِي فِي  
أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي  
مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرْيَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي  
مِنْ جَابِلِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ أَمِنًا وَأَسْأَلُكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

مُسْتَانِسًا لِاخَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدًّا عَلَيْكَ فِيمَا  
قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي وَعَذَّبْتَ  
بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي  
بِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرَ مَوْلىً كَرِيمًا صَدَرَ  
عَلَى عَبْدٍ لَيْسَ مِنْكَ عَلَى يَأْسٍ إِنَّكَ تَدْعُونِي  
فَأُوْلى عَنكَ وَتَحْبِيبِي فَأَتَّبَعْتُكَ إِلَيْكَ وَتَتَوَقَّعُ  
إِلَى فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِي السَّطْوَلُ عَلَيْكَ فَلَمْ  
يَمْتَنِعْ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ تَنِي وَالْإِحْسَانِ لَكَ وَ  
النَّفْضِ عَلَى بَجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَأَرْجَمَ عَبْدُكَ  
الْجَاهِلُ وَجَدَّ عَلَيْكَ بِفَضْلِ حُسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادُ  
كَرِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا لَكَ لَمَّا مَجْرَى الْفُلْكَ مُسْتَحْسِرًا  
الرِّيحَ فَالِقَ الْأَصْبَحِ دَيَّانٍ يَوْمَ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
أَحْمَدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عَلَيْهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ  
بَعْدَ قَدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ الْآلَةِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ  
قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ  
الرِّزْقِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَفَضْلِ  
وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى وَقُرْبِ شَهْدِ الْجَوَى

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ  
يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ يُشَاقِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاوِضُهُ  
قَهَرٌ يَعْزِزُهُ الْإِعْنََاءُ وَتَوَاضَعٌ لِعَظَمَتِهِ الْعُظْمَاءُ  
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي بِجُحْنِي  
جَبَرْتُ أَنْ أَدِيهَ وَيَسْتُرْ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا عَصِيه  
وَلِعَظَمِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ فَلَا أَجَازِيهِ فَكَمِ مِنْ مَوْهِبَةٍ  
هَبْنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي  
وَبِمَنْجَةٍ مُؤْنِقَةٍ قَدْ أَرَانِي وَبِلِيَّةٍ مُؤَبِقَةٍ قَدْ رَأَى  
عَنِّي فَأَثْنَى عَلَيْكَ حَامِدًا وَادْكُرُكَ مُسَبِّحًا أَحْمَدُ  
لِلَّهِ الَّذِي لَا يَهْتَكُ جَابَهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ وَلَا يَرَى  
سَائِلُهُ وَلَا يُخَيِّبُ أَمَلُهُ أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي يُؤَمِّنُ  
الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعِفِينَ  
وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَيَسْتَخْلِفُ  
آخَرِينَ وَأَحْمَدُ لِلَّهِ قَاصِمِ الْجَمَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ  
مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُسْتَخْرَجِينَ  
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ أَحْمَدُ  
لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوَاتُ وَسُكَّانُهَا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

وَتَرْجُمُ الْأَرْضَ وَعُمَارُهَا وَتَمُوجُ الْبَحَارِ وَمَنْ  
يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَا نَالُهَا وَمَا  
لِنَهْتَدِي لَوْلَا أَنْ هَذَا نَالَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ وَيَرِثُ وَيُولِزِقُ وَيُطْعِمُ  
لَا يُطْعِمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ  
لَا يَمُوتُ بَيْنَ الْأَخْيَرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَمُتَّبِعِيكَ  
وَصَفِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ  
حَافِظِ سِرِّكَ وَمُبْلِغِ رِسَالَتِكَ فَضْلًا وَحَسَنًا  
وَأَجْمَلًا وَأَكْمَلًا وَأَرْكَكْ وَائْتِمَّا وَأَطِيبَ وَظَهَرَ  
وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَجَّمْتَ  
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَ  
أَنْبِيَائِكَ وَمُرْسَلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ  
عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَوَحِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ  
عَلَى خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرَى وَالنَّبَأِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ

عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ  
 نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي الرَّحْمَةِ وَامَّا هَذَا  
 الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدِي شَبَابِ هَلْ جُنْدِي وَصَلِّ  
 عَلَى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ  
 وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى  
 وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ  
 وَ الْخَلِيفَةَ هَادِي مَهْدِي حُجَّجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ  
 اُمَنَاءِكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوَةٌ كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ اَللّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَ اَعْدِلْ  
 الْمُنْتَظَرِ وَ حَقِّقْ عَمَلَاتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ اَيِّدْهُ  
 بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّهُمَّ اجْعَلْهُ اللّٰهُ  
 اِلَى كِتَابِكَ وَ اَلْقَائِكَ بِدِينِكَ اسْتَخْلَفَهُ فِي الْاَمْرِ  
 كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي  
 ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبَدًا لَهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمَّا يَعْزُوكَ  
 لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّهُمَّ اَعِزَّهُ وَ اَعِزْ زَبِيهَ وَ  
 اَنْصُرْهُ وَ اَنْتَصِرْ بِهِ وَ اَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَ افْتَحْ  
 لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَ اجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

والمهدي

المهدي

نَصِيحًا اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ  
 حَتَّى لَا يَسْتَحْفِظَ بَشَرٌ مِنَ الْحَقِّ خِيفَةً أَحَدٍ مِنْ  
 الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَثْرَتِ  
 تَعَزُّبُهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلُهُ وَتُذِلُّ بِهَا الْبَغَاةَ  
 وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ  
 وَالْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ الْمَحْرَبِ شَعْنَنَا وَاشْعَبْ بِهِ  
 صَدْعَنَا وَارْتُقِبْ بِهِ قُفُنَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قُلُتَنَا وَ  
 اعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَاعْزِزْ بِهِ عَائِلَتَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ  
 مَقَرِّ مَنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدِّ بِهِ خَلَّتَنَا وَكَيِّسْ  
 بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا وَفُكِّ بِهِ أَسْرَنَا  
 وَأَنْجِ بِهِ طَلِبَتَنَا وَأَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ  
 دُعَوْتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ أَمَالَنَا وَاعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ  
 الْمُسْتَوَلِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا  
 وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا خُتِلَفَ  
 فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذَا نِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين



اِلَی الصِّرَاطِ مُسْتَقِیْمٍ وَاَنْصُرْنَا بِہِ عَلٰی عَدُوِّكَ وَ  
 عَدُوِّنَا اِلٰہِ اَحْقَرِ اٰمِیْنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا  
 نَشْكُوْ اِلَیْكَ فَقَدْ نَبِیْنَا صَلَوَاتُكَ عَلَیْہِ  
 اِلٰہِ وَغِیْبَہِ وَلِیْنَا وَكَثْرَہِ عَدُوِّنَا وَقِلَّہِ عَدُوِّنَا  
 وَشِدَّةِ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهِرِ الْوُثَمَانِ عَلَیْنَا فَصَلِّ  
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاِلٰہِ وَاَعِنَّا عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّہٖ بِفَتْحِ تَعْجِلْہُ  
 وَبِضْرِ تَكْشِفْہُ وَنَصْرِ تُعِزِّہُ وَسُلْطَانِ حَرِّ تُظْهِرْہُ  
 وَرَحْمَۃِ مِنْكَ تَجْلِلُنَاہَا وَعَافِیۃٍ مِنْكَ تُلِیْسِنَاہَا  
 یَوْحَمِّنُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَوْ رِسند مقبرہ حضرت امام  
 علیہ السلام سے یہ دعائی صحیح منقول ہے اور بہت فضیلتیں  
 اس دُعائی ہیں اور بہت سریع الاجابت ہی و اس میں عجل خدا  
 اس دعا میں ہے وہ دُعائیہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْہَاہِ وَكُلِّ بَهَائِكَ نَحْمَدُ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِہٖ وَكُلِّ جَمَالِكَ جَمِیْلٍ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّہٖ وَكُلِّ جَلَالِكَ جَلِیْلٍ اَللّٰهُمَّ

وہ دعائیہ

میں ہے

وہ دعائیہ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

اِنِّى اَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ  
مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ  
اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ  
اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ  
نُورٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ  
اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا  
وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ  
بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ  
بِأَتْمَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ  
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ  
بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ  
بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ  
بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ  
بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ  
بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عِزِيْزَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ  
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ  
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى

اَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ  
 قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ  
 بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ  
 بِاتِّفَادِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ  
 بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ  
 بِإِرضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَاضٍ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ  
 بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ  
 بِأَحِبِّهَا إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اَللّهُمَّ  
 اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ  
 مِنْ شَرَفِكَ بِإِشْرَافِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ  
 اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي  
 اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ  
 اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي  
 اَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَخْرٌ  
 اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي  
 اَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوكَ عَالٍ

وَمِنْ مَسَائِلِكَ كُلِّهَا

موسم

مجلس

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّيكَ بِأَقْدَامِهِ وَكُلِّ مَنِّيكَ قَدِيرٍ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّيكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مِنْ أَيْتَانِكَ بِأَكْرَمِيهَا وَكُلِّ أَيْتَانِكَ  
كَرِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَيْتَانِكَ كُلِّمَا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ  
وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ  
وَحْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُحِبُّنِي حِينَ  
أَسْأَلُكَ فَاجِبْنِي يَا اللَّهُ بِسُحَابِ حَاجَتِ ابْنِ خَدَاجٍ  
طَلَبَ كَرِيءٍ أَوْ مَخْتَصِرٍ تَرِينَ دُعَايَ سَحَرِيهٍ بِسُحَابِ  
عِنْدَ كَرِيءٍ بَيْتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ  
فَرِغْتُ وَإِلَيْكَ اسْتَعِثْتُ وَإِلَيْكَ لَذْتُ لَا أَلُذُّ  
بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَاعِثْنِي وَ  
فَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ  
أَقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ  
أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا  
تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّ

لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَاضِنِي مِنَ الْعَاقِبِينَ  
 يَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَدْلِي فِي  
 كُلِّ بَيْتٍ وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَدَّيْ  
 فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّائِرُ  
 عَوْدَتِي وَالْأَمِينُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثَرَتِي  
 فَاتَّغَمَّدْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اور کتاب اقبال میں مذکور ہے کہ اس تسبیح تو وقت سحر  
 پر پین سوچان من یعلم جوارح القلوب سبحان  
 من یحصی عدد الذنوب سبحان من لا یخفی  
 علیہ خافیہ فی السموات والارضین سبحان  
 الرب الودود سبحان الفرد الوہ سبحان  
 العظیم الاعظم سبحان من لا یتدری علی اهل  
 مملکتہ سبحان من لا یؤاخذ اهل الامر ضربا لولہ  
 العذاب سبحان الحنان المتان سبحان الرؤوف  
 الرحیم سبحان الجبار الجواد سبحان الکریم  
 الخلیع سبحان البصیر الواسع سبحان اللہ علی  
 اقبال الثہار سبحان اللہ علی ادبار اللیل و انوار

سبحان  
 سبحان  
 سبحان

سبحان  
 سبحان  
 سبحان

احسانِ حق تعالیٰ

وہابی

محرر

الشَّهَارَ وَلَهُ اَلْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعِظَمَةُ وَالْكِبَرِيَاءُ  
 مَعَ كُلِّ نَفْسٍ وَكُلِّ طَرَفَةٍ عَيْنٍ وَكُلِّ لُحْبَةٍ  
 سَبَّوَتْ فِي عِلْمِهِ سُبْحَانَكَ مِلَاءُ مَا احْصَا كِتَابُكَ  
 سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ زِنَانَةُ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ  
 سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ اَوْ نَجْبَةُ الدَّعَوَاتِ مِنْ هِيَ اس  
 تسبیح کو لکھا ہے اور وقت سحر اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا  
 متضمن ہے مضامین عالیہ پر الہی لا تُؤَدِّبُنِي بِعُقُوبِكَ  
 وَلَا تَمَكِّرُنِي فِي جِلَّتِكَ مِنْ اَيُّنَ لِي الْخَيْرُ يَا رَبِّ  
 وَلَا يُوجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيُّنَ لِي النِّجَاحُ وَ  
 لَا اسْتَطَاعُ اِلَّا بِكَ لَا الَّذِي احْسَنَ اسْتَعْنَى عَزَّوَجَلَّ  
 وَرَحِمَتِكَ وَلَا الَّذِي اَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُوَضِّدْ  
 خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اسْقِرْ  
 کہ سانس منقطع ہو بعد کے کہے بِكَ عَزَّوَجَلَّ وَانْتَ  
 دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي اِلَيْكَ وَكُوَلَا اَنْتَ لَمْ اَدِرْ  
 مَا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَدْعُوهُ فَيَجِيبُنِي وَاِنْ كُنْتُ  
 بَطِيئًا جِئَ يَدْعُوْنِي وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَسْأَلُهُ  
 فَيُعْطِيْنِي وَاِنْ كُنْتُ بِخِيَلٍ جِئَ يَسْتَقْرِضُنِي



وَأُحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنَادَيْتُ بِهِ كُلَّ شَيْءٍ بِحَاجَتِي وَ  
وَأَخْلَوْتُهُ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ شَفِيعٍ فَيَقْضِي  
لِي حَاجَتِي وَأُحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو  
غَيْرَهُ وَكَوَدَعَوْتُ غَيْرَهُ لَوْ يَسْتَجِيبُ لِي دُعَائِي  
وَأُحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَكَوَرَجَوْتُ  
غَيْرَهُ لَا خَلْفَ رَجَائِي وَأُحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَّلَنِي  
إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهَيِّنُونِي  
وَأُحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّي  
وَأُحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي حَتَّى كَانِي لَا ذَنْبَ لِي  
فَرَأَى أَحْمَدُ شَيْئًا عِنْدِي وَأَحَقَّ بِحَقِّ مَدْيِي اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَسَاحِلَ  
الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتَرَعَةً وَلَا سِنْعَانَةَ بِفَضْلِكَ  
لِمَنْ أَمْلَكَ مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ إِلَيْكَ  
لِلصَّابِرِينَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِينَ  
بِمَوْضِعِ اجَابَةِ وَلِلْمُتَوَفِّينَ بِمَرَصِدِ اغَاثَةِ  
أَنَّ فِي التَّهْنِيفِ إِلَى الْجُودِ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ  
عَوَضًا عَنْ مَنَعِ الْبَاخِلِينَ وَمَسَدُّ حَرَّةٍ عَمَّا فِي

احمدیہ

محبوب

اَيْدِي الْمُسْتَثْنَيْنِ وَانَّ الرَّاحِلَ الْبَيْكَ قَرِيبُ  
 الْمَسَافَةِ وَانَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ  
 يَحْجُبَهُمُ الْاِمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ  
 بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُكَ  
 اسْتِعَانَتِي وَبِدُعَاؤِكَ تَوَسَّلْتُ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ  
 لَا سَمَاعَكَ مِنِّي وَلَا اسْتِجَابَ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ  
 لِيَقْتَنِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَحُجَّاهُ  
 إِلَى الْاِيْمَانِ بِتَوْجِيدِكَ وَيَقِينِي مَعَكُمْ فَمَنْ مَعَكُمْ  
 أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ  
 لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ  
 وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
 بِكُمْ رَحِيمًا وَلَكِنْ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ  
 بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ  
 عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَأُعَاذُ عَلَيْكَ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ  
 إِلَهِي رَبِّي كُنْ فِي نِعْمَتِكَ وَاحْسَنَانِكَ صَغِيرًا وَلَوْ كُنْتُ  
 بِاسْمِهِ كَبِيرًا فَيَا مَنْ بَلَّغَنِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ  
 وَتَفَضُّلِهِ وَلِيَعْمَهُ وَأَشَارَنِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى الْعَفْوِ

محب  
 محب

محب

محب

وَكَمْ مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُجَّتِي  
لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيلِي بِكَ لَنُفُوسِي  
وَسَاكِنِي مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي  
بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أَنْاجِيكَ بِقَلْبٍ  
قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ يَا رَبِّ دَاهِبًا رَاغِبًا  
رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَرَعَتْ  
وَإِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمَعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرٌ دَائِمٍ  
وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي يَا اللَّهُ فِي جُرْأَتِي  
عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِثْمَانِي مَا تَكْرَهُ جُودَكَ وَكُنْ هَاكِي  
وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَاتِي رَأَيْتُكَ وَرَحِمَتَكَ  
قَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا تُخَيِّبَ بَيْنَ دَيْنٍ وَدَيْنٍ مُنِيتِي فَخَفِّقْ  
رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَفَضَلَ  
مَنْ رَجَاهُ رَاجِعٌ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي  
فَاعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي  
بِأَسْوَأِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَحِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ  
وَحِلْمَكَ يَكْبَرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقْصِرِينَ يَا أَسَا  
يَا سَيِّدِي عَائِدٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ

الرحمن الرحيم

الحمد لله

ما هو هذا  
والمعنى  
الذي

مُتَخَيِّرٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا  
وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ  
عَلَيَّ بِعَفْوِكَ أَيُّ رَبِّ جَلَلَنِي بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنِّي  
تَوْبِي بِيَوْمِ بَكَرٍ وَجْهَكَ فَلَوْ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي  
غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَأَجْتَنَبْتُ  
لَا لَانَّكَ أَهْوَنُ السَّاطِرِينَ إِلَيَّ وَاخْفُ الْمُطْلِعِينَ  
عَلَيَّ بَلْ لَا تَنَكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاطِرِينَ وَاحْكُمُ  
الْحَاكِمِينَ وَآكِرُ الْكَرَمِينَ سَتَّارِ الْعُيُوبِ  
غَفَّارِ الذُّنُوبِ عَلَّامِ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ  
وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَا تُحْدِثْ عَلَيَّ حِلْمَكَ بَعْدَ  
عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَحِكْمِكَ وَبِحَسْبِ  
عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمَكَ عَنِّي وَيَدْعُونِي إِلَى قُلْتِ الْحَيَاءِ  
سَتْرُوكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي إِلَى التَّوْبِ عَلَى مَحَارِمِكَ  
مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمٌ  
يَا كَرِيمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا شَافِرِ الذَّنْبِ يَا قَابِلِ التَّوْبِ  
يَا عَظِيمُ الْمَرْءِ يَا قَدِيمُ الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ  
أَيْنَ عَفْوُكَ الْجَمِيلُ أَيْنَ فَرْجُكَ الْقَرِيبُ أَيْنَ مَعْيَاؤُكَ

السَّريُّعُ أَيَّنَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةُ أَيَّنَ عَطَايَاكَ  
 الْفَاضِلَةُ أَيَّنَ مَوَاهِبِكَ الْكَثِيَّةُ أَيَّنَ صَنَائِعِكَ  
 السَّنِيَّةُ أَيَّنَ فَضْلِكَ الْعَظِيمُ أَيَّنَ مَنِّكَ الْجَسِيمُ  
 أَيَّنَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمُ أَيَّنَ كَرَمِكَ يَا كَرِيمٍ وَ  
 مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِيَّاتِ فَاسْتَنْقِذْنِي بِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا حَسَنُ  
 يَا مُجْمَلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النِّجَاةِ  
 مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لَا تَنْكَ  
 أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِي بِإِلَاحْسَانٍ  
 نِعَمًا وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَمَا نَدْرِي مَا نَسْتَكِرُّ  
 أَجْمِيلَ مَا تَنْشُرُ أَمْ قَلِيلَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا بَلَيْتَ  
 وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ  
 يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ يَا قُرَّةَ عَيْنٍ مِنْ لَذَائِكَ  
 وَأَنْقَطَعَ إِلَيْكَ نَتِ الْمُحْسِنِ وَنَحْنُ الْمُسْتَئِثُونَ فَجَاؤُا  
 يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحٍ مَا عِنْدَنَا أَجْمِيلَ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ  
 جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ وَأَيُّ زَمَانٍ أَطْوَلُ  
 مِنْ أُنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ  
 وَكَيْفَ نَسْتَكَثِرُ أَعْمَالَ لَا تُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ

محرم  
 محرم  
 محرم



الحمد لله  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
الطيب الوفي

يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا  
الْمَغْفِرَ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ قَوْعًا تَكُ  
يَا سَيِّدِي لَوْ أَنْتَ تَبَى مَا بَرِحْتَ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتَ  
عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا أَنْتَ إِلَيْهِ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ  
وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ وَتُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ  
بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحِمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ  
كَيْفَ تَشَاءُ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي  
مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ  
وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ حَدٌّ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ  
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ مَنْ  
لَا ذِيكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَالْفِئَاءُ احْسَانُكَ وَ  
نِعْمَتُكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ وَ  
فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَقَّعْنَا مِنْكَ  
بِالصَّبْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ  
أَفْتَرَاكَ يَا رَبِّ تَخْلِفُ ظُنُونَنَا وَتُخَيِّبُ أَمَلَنَا  
كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هَذَا ظُنُّنَا بِكَ وَلَا هَذَا طَمَعُنَا  
فِيكَ يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا





الحمد لله

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً مَنْ أَنْ تُقَالِسَ بِفِقْهٍ  
وَحُطْيَتِي فَأَعْفُو الْعَفْوَ سَيِّدُ سَيِّدِ سَيِّدِ  
اللَّهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَاعِزَّنَا مِنْ سَخَطِكَ وَابْجُرْنَا  
مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْتُمْ عَلَيْنَا  
مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حُجَّ بَيْنِكَ وَزِيَارَةَ تَبَرُّ  
نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَضَمَنُكَ  
عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا  
عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوْفِقًا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اخْفِضْ لِي وَلِوَالِدَيَّ  
وَارْحَمْنَا كَحَمْلِ رُبِّي فِي صَغِيرٍ أَوْ أَجْزِهِمَا بِالْإِحْسَانِ  
إِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ عُمْرًا نَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ  
شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرْنَا وَأَنْشَأْنَا صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا  
مُحْرَقِنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَبَ لُعَادِ لَوْ أَنَّ بِاللَّهِ وَضَلُّوا  
فَلَا لَبَعِيدًا وَخَيْرٌ وَخَيْرٌ نَا مُيِّنَا اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُمْ بِحَسْبِ وَكَفَى

مَا أَهْنَيْتَنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا سَلَّطَ عَلَيَّ  
مَنْ لَا يَرُوحُ جَهَنَّمَ وَأَجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ جَنَّةً وَاقِيَةً  
بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَاحِبَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ  
ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا لَا أَطِيبًا  
اللَّهُمَّ وَآخِرُ سُنِّي بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ  
وَكَلِّمْنِي بِكَلَامِكَ وَارْزُقْنِي حُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ  
عَامِنًا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَفِي لَيْلَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَ  
الْأُمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ  
الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اللَّهُمَّ رَبِّ  
عَلَيَّ حَتَّى لَا أَغْصِيكَ وَأَلْهَمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَ  
خَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَبَدًا مَا بَقِيتَنِي يَا رَبِّ  
الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ رَبِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَسَاءَلْتُ وَ  
تَعَسَّأْتُ وَقَعَمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَاجِئْتُكَ  
الْقِيَتِ عَلَيَّ نِعَاسًا إِذَا أَنَا صَلَّيْتُ وَسَكَبْتَنِي مُنْجَاةً  
إِذَا أَنَا تَاجِئْتُكَ مَا لِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَّيْتُ سُرُورًا  
وَقَرَّبْتُ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَابِينَ مَجْلِسِي عَرَضْتُ لِي  
بِلَيْلِي أَنْ تَقْدَمِي وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ خُدِّكَ مِنْكَ

بسمه  
رمضان

بسمه  
رمضان

اعمال  
مختار  
کتاب  
کلی

سَيِّدِي لَعَلَّكَ تَعَزَّوَيْتَ بِكَ طَرَفِي وَتَعَزَّوَيْتَ بِكَ  
تَحِيَّتِي أَوْ لَعَلَّكَ تَأَيَّدْتَنِي مُسْتَحْيَا عِنْدَ الْكَافِرِ  
أَوْ لَعَلَّكَ تَأَيَّدْتَنِي مُعْرِضًا عَنكَ وَتَكَلَّمَ لَكَ  
وَجَدَّتَنِي فِي مَقَامِ الْكَافِرِينَ تَرْتَابِي أَوْ لَعَلَّكَ  
رَأَيْتَنِي تَحِيَّ شَاكِرٍ لِقَائِكَ تَحِيَّ مَلِيٍّ أَوْ لَعَلَّكَ  
فَقَدَّتَنِي مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ وَفَقَدَّتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ  
رَأَيْتَنِي فِي أَعْيَانِ الْفُلَيْنِ فَمِنْ رَحْمَتِكَ أَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ  
رَأَيْتَنِي أَلْفَ مَجَالِسِ الْبَطَالِينِ فَبَيْتِي وَتَكَلَّمَ بِخِيَّتِي  
أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي قَبْلَ عَدَّتِي أَوْ  
لَعَلَّكَ تَجَرَّعْتَنِي وَجَرَّعْتَنِي كَلَامَتِي أَوْ لَعَلَّكَ بَعَثْتَنِي  
حَيَاتِي مِنْكَ جَازِيَتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ  
فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُنْذِرِينَ قَبْلَكَ لَا تَكُ وَمَا  
أَنْتَ رَبِّ بِجَلٍّ عَنِ مُجَازَاةِ الْمُنْذِرِينَ تَعَزَّوَيْتَ بِكَ  
يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقْصِدِينَ وَكَانَ لَكَ فَضْلٌ  
هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَجَيِّعٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الشَّيْءِ  
عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا لَمْ يَلْتَأْ أَوْسَعُ فَضْلًا وَ  
حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَالِيَتَنِي بِمَعْلُومَةٍ وَأَنْ تُكَلِّمَنِي

وَجَلَّتْ وَجْهًا نَاكِسًا سَيِّدِي وَمَا خَطَمْتَنِي هَبْنِي فَضْلَكَ  
 يَا سَيِّدِي وَاصْدَقْ عَلَيَّ رِيعَ قَوْلِكَ وَجَلِّلْنِي بِسَيِّدِكَ  
 وَاعْفُ عَنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ بَكْرِهِ وَوَجَّهَكَ سَيِّدِي  
 أَكَا الْعُزْبُورِي الَّذِي مَنَعْتَنِي رَيْبَتَهُ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي  
 عَلِمْتَهُ وَأَنَا الصَّغَالُ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا الْوَحِيدُ  
 الَّذِي رَفَعْتَهُ وَأَنَا الْمُخَافُ الَّذِي أَصْنَعْتَهُ وَأَنَا الْيَتِيمَ  
 الَّذِي أَشْبَعْتَهُ وَأَنَا الْعَطْشَانَ الَّذِي أَسْرَيْتَهُ وَأَنَا  
 الْفَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرَ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ  
 وَالضَّعِيفَ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالنَّالِيَّ الَّذِي  
 اعَزَّزْتَهُ وَالسَّقِيمَ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلَ  
 الَّذِي اعْطَيْتَهُ وَالْمُنْزِلَ الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالْمُخَاطِبَ  
 الَّذِي قَلْبْتَهُ وَأَنَا الْقَلِيلَ الَّذِي كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَعْفُو  
 الَّذِي نَصَرْتَهُ وَأَنَا الْبُكْرِيَّ الَّذِي أَوَيْتَهُ أَكَا يَا سَيِّدِي  
 الَّذِي كَرَّمْتَ حَيْكَ فِي تَخْلَاؤِي وَكَرَّمْتَ رَأْفَتَكَ فِي الْمَلَأِ  
 أَنَا صَاحِبُ اللَّوَاهِي الْعُظْمَى أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ  
 جُتِرَ نَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ أَنَا الَّذِي  
 عَطَيْتُ عَلَى لَعَا صِي الْجَبَلِ الرَّوْشِي أَنَا الَّذِي

روضہ الہیہ

روضہ الہیہ

باب اول



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا أَسْعَى أَنَا الَّذِي  
 أَمَهَلْتَنِي فَمَا رَعَوَيْتُ وَسَتَرْتُ عَلَيَّ مَا اسْتَحْيَيْتُ  
 وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي فَتَعَدَّيْتُ وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ  
 فَمَا بِالْيَتِ فِجْلَمِكَ أَفَهَلْتَنِي وَبَسْتُكَ سَتَرْتَنِي  
 حَتَّى كَانَتْكَ أَغْفَلْتَنِي وَمِنْ عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِي  
 جَنَّبْتَنِي حَتَّى كَانَتْكَ اسْتَحْيَيْتَنِي إِلَهِي لَمْ أَعْصِكَ  
 حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جَاهِلٌ وَلَا بِأَمْرِكَ  
 مُسْتَحْفٌ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِعَيْنِكَ  
 مُتَهَاوِنٌ وَلَكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي  
 نَفْسِي وَغَلَبَتْنِي هَوَايَ وَأَعَانَنِي عَلَيْهَا شَقَوَتِي  
 وَغَرَّتْنِي سِتْرُكَ الْمُرْخِي عَلَى فَقْدِ عَصِيَّتِكَ وَ  
 خَالَفْتُكَ بِجَهْدِي فَالَانَ مِنْ عَذَابِكَ مَرَّةً  
 يَسْتَقْدُنِي وَمِنْ أَيْدِي الْمُخْصَمَاءِ غَدًا مِنْ يُخَلِّصُنِي  
 وَيُجْبِلُ مِنْ أَنْصِلُ إِنْ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ  
 عَنِّي فَوَاسُوا أَنَا هُ عَلَى مَا أَخْطَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِ  
 الذَّنْبِ لَوْلَا مَا ارْحَمُوه مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ  
 رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ لِأَيٍّ عَنِ الْقُنُوطِ لَقَطِطْتُ



عَنْ مَا اتَاكَ مَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاكَ وَفَضَلَ مَنْ  
 مِنْ رَجَاءِ رَجَاءِ الْوَحِيدِ مَدَّةَ الْإِسْلَامِ أَوْ سَلَّ  
 إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَدَ عَلَيْكَ وَبِحَبِيَّةٍ  
 لِلشَّيْءِ الْأَمْرِ الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ الْيَمَامِيِّ  
 الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ أَحْرَجُوا الزُّلْفَةَ كَدَّيْكَ فَلَا تُوجِشْ  
 اسْتِيْنَاسَ يَمَانِيٍّ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَنَى  
 سِوَاكَ فَإِنَّ قَوْمًا آمَنُوا بِأَلْسِنِهِمْ لِيَحْقِنُوا إِلَيْهِ  
 دِمَائَهُمْ فَأَذْرَكُوا مَا أَمَلُوا وَإِنَّا آمَنَابُكَ  
 بِالسِّنِّينَا وَقُلُوبُنَا لِنَعْفُو عَنْكَ فَأَذْرِكْ بِنَا مَا أَمَلْنَا  
 وَثَبَّتْ رَجَائِكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُنْخِ قُلُوبُنَا  
 بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ  
 أَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِدْتَنَا لَوْ أَتَيْنَاكَ تَنِي مَا بَوَّحْتَ  
 مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتَ عَنْ تَمْلُوكِ لِمَا أَلْهَمْتَ قُلُوبَهُ  
 مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَدُورُ  
 الْعَبْدُ إِلَهُ إِلَى مَوْلَاهُ وَإِلَى مَنْ يَلْقَى الْخَلْقُ إِلَهُ إِلَى  
 خَالِقِهِ الْهَيُّ لَوْ قَرْنَتِي بِالْأَصْفَادِ وَمَنْعَتِي بِسَيْدِكَ  
 مِنْ بَيْنِ الْأَشْهُادِ وَذَكَرْتُ عَلَى فُضَائِحِي عُيُورَ الْعِيَا

الحمد لله

والصلاة والسلام

ماہ رمضان المبارک

ماہ رمضان المبارک

ماہ رمضان المبارک

وَأَمَرْتُ بِى إِلَى النَّارِ وَخَلَّتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَكْثَرُ  
مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَبَرْتُ رَجْعَةَ نَارِي  
لِيَعْفُو عَنْكَ وَلَا تَخْرُجَ حَبْلُكَ مِنْ كَفِّي أَا أَلَا أَسْأَلُ  
أَيَادِيكَ عَنِّي وَسُوءُكَ عَلَيَّ فِي قَادِرِ الدُّنْيَا  
يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ حَبْ  
الْذُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ السُّلْطَانِ وَاللَّهِ  
خَيْرُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ الْكَلْبَيْنِ مُحَمَّدٍ عَلَى  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْظِرْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّقَى بِكَ  
إِلَيْكَ وَأَعِزَّنِي بِإِسْمِكَ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَتَيْتُ  
بِالشُّكُوعِ وَالْأَمَالِ مُهْرَبَةً وَقَدْ تَرَلْتُ مَنْزِلَةَ  
الْإِسْلَامِ مِنْ خَيْرِ مَنْ مَنَ يَكُونُ اسْقَى عَالَمِي  
إِنْ أَنَا نَقَلْتُ عَلَى امْتِلْ حَالِي إِلَى قَبْرِ لِي أُمِّهِدْ لِرَقْدِي  
وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ يَضِجْ عَنِّي وَمَا لِي  
لَا أَسْأَلُكَ وَلَا أَدْعِي إِلَى مَا يَكُونُ مُصِيرِي وَآرِي  
نَفْسِي تَحَاوِي عَنِّي وَأَيَّامِي تَحَاوِي لَنِي وَقَدْ خَفَقْتُ  
عِنْدَ رَأْسِي أَبْجَحَةَ الْمَوْتِ مَا لِي لَا أَبْكِي أَبْكِي مَحْرُوجَ نَفْسِي  
أَبْكِي بِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي بِضَيْقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُوءِ

مَنْكَرٌ وَكَبِيرٌ اَيُّهَا ابْنُ الْحَرْوُ جِي مِنْ قَبْرِ عَنْ يَمَانٍ  
 ذَلِيلًا حَامِلًا ثَقْلَهُ عَلَى ظَهْرِي أَنْظِرْهُمُ رَحْمَةً عَنْ  
 يَمِينِي وَأُخْرَى عَنْ شِمَالِي إِذَا اخْلَا تَوَيْتُ فِي شَأْنٍ  
 غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ  
 وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرٌ وَأُخْرَى حَلَّةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ  
 وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرٌ تَرَاهُهَا قَفَرٌ  
 سَيِّدِي عَلَيْكَ مَعْوَدِي وَمُعْتَدِي وَرَجَائِي  
 تَوَكَّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ  
 وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُشِيبُ ذَلِكَ الْخُذْ عَلَيَّ مَا  
 نَقَيْتَ مِنَ الشَّرِّ قَلْبِي وَأَعِزِّ الْخُذْ عَلَيَّ بَسْطَ  
 لِسَانِي أَفِيلِسَانِي هَذَا الْكَمَالُ أَشْكُرُكَ أَهْرِيغَايَا  
 جَهْدِي فِي عَمَلِي أَرْضِيكَ وَمَا قَدَّرَ لِسَانِي يَا رَحِيمُ  
 فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدَّرَ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ  
 وَاجْتِسَانِكَ إِلَيَّ أَلَا أَنْ جُودَكَ بَسْطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ  
 قَبْلَ عَمَلِي سَيِّدِي إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَمِنْكَ رَهْبَتِي  
 وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَأَقْبِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ  
 يَا وَاحِدِي عَكَفْتُ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطْتُ

مَنْكَرٌ وَكَبِيرٌ

أَبْنُ الْحَرْوُ

جِي مِنْ قَبْرِ

عَنْ يَمَانٍ

ذَلِيلًا حَامِلًا

مختار

مختار

رَغِبْنِي وَكَأَنَّكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أُنِسْتُ  
مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ أَقْبَيْتُ بَيْدِي وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ  
مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مُوَلَايَ بِذِكْرِكَ عَاسَ قَتْلِي  
وَبِمُسَاجَاةِكَ بَرَّدْتُ الْكُفْرَ الْخَوْفِ عَنِّي يَا مُوَلَايَ  
وَيَا مُوَلِّي وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ دَنِيٍّ لِمَا بَعْدَ مِنْ لُزُومِ  
طَاعَتِكَ فَإِنَّمَا سَأَلْتُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فَبِكَ  
وَخَوْفِي إِلَيْكَ وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ  
عَلَى نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْأَمْرِ لَكَ  
وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُ عِيَالُكَ  
وَفِي قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ طَهَّرْ أَرْحَمَنِي إِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِي  
وَكُلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ عِنْدَ سُؤْلِكَ  
إِيَّايَ لُبِّي فَيَا عَظِيمَ رَجَائِي لَا تُخَيِّبْنِي إِذَا اشْتَدَّ  
فَاقَتِي إِلَيْكَ وَلَا تُرُدَّنِي بِجَهْلِي وَلَا تَمْنَعْنِي لِقَاءَهُ  
صَبْرِي اعْطِنِي لِفَقْرِي وَأَمْرِ حَمِيٍّ لِضَعْفِي سَيِّدِي  
عَلَيْكَ مُعْتَدِي وَمُعَوَّلِي وَرَجَائِي وَتَوَكَّلِي وَبِرَحْمَتِكَ

تَعَلَّقِي وَبِعِنَايَاكَ أَحْطَ رَحُلِي وَبِحُجُودِكَ أَقْصِدْ وَطَلَبِي  
وَبِكَرَمِكَ أَمِي رَبِّ اسْتَفْنِ دُعَائِي وَلَدَيْكَ ارجو  
سَدَّ فَاغَتِي وَبِعِنَاكَ اجْبُرْ عَيْلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ  
قِيَامِي وَإِلَى الْجُودِ وَكَرَمِكَ ارفعْ بَصَرِي وَإِلَى  
مَعْرِفِكَ أَدِيمُ نَظْرِي فَلَا تُخْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ  
مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِي الْهَلاوِيَةَ فَإِنَّكَ مُرَقِّعِي  
يَا سَيِّدِي لَا تُكْذِبْ ظَنِّي بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرِفِكَ  
فَإِنَّكَ تَفْقَهُ وَرَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ  
الْعَارِفُ بِفَقْرِي إِلَهِي أَنْكَانَ قَدْ دَنَا جَلِي لَمْ يُقَرِّبْنِي  
مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتَ الْاعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي  
وَسَأَلْتُ عَلَى إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ  
بِالْعَفْوِ إِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ  
إِرْحَمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا عَمْرِي وَبِئْسَ وَعِندَ الْمَوْتِ كُورِي  
وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّحْدِ فَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ  
لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلُّ مَوْقِفِي وَاعْفِ لِي مَا  
خَفِيَ عَلَى الْأَدْمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأِدْفِ لِي مَا بَدَّ  
سِتْرَتِي وَارْحَمْنِي صَوْبًا عَلَى الْفِرَاشِ ثَقَلْتُهُ أَيْدِي

حکمت  
نعمان

حکمت  
نعمان



محمّد بن عبد الله

وفاة

أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مُدَّةً عَلَى الْمُخْتَلِ يُغْنِيَنِي  
 صَلَاحُ خَيْرَتِي وَتَحَنُّنِي عَلَى عَمَلِي لَا قَدْ سَأُولُكَ أَقْرَبُ  
 أَطْرَافَ جَنَاتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنَقُوْكَ لَا قَدْ نَزَلَتْ بِكَ  
 وَجِيْدًا فِي حُفْرَتِي وَأَمْرُ حَقِّي ذَاكَ لَبِيَّتُ الْجَهْدِ  
 غَرَبَتِي حَتَّى لَا اسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِي فَالْمَكَانُ  
 وَكَلْبَتِي فِي نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَمَنْ اسْكَنْتَ  
 إِنْ لَمْ تُقْلِبْنِي عَنِّي وَالِي مَنْ أَفْرَحُ إِنْ لَمْ تَقْلِبْ  
 عَنَّا يَتَكَ فِي ضَجْعَتِي وَالِي مَنْ أَلْتَمِسُ إِنْ لَمْ تُسْكِنِ  
 كَرَمَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَنَ يَكْتُمِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضْلِي  
 أَوْ عَمَلِي إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي وَفَضْلِي  
 الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ ذَا النِّقْطَةِ أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعْزِلْنِي  
 وَأَنَا أَسْأَلُكَ أَلَا تُحَقِّقْ رَجَائِي وَأَمِنْ خَوْفِي  
 فَإِنَّكَ تَكْتُمُهُ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو مِنْكَ إِلَّا عَفْوَكَ  
 سَيِّدِي أَنَا اسْأَلُكَ مَا لَا اسْتَحِقُّ وَأَنْتَ هَلْ اسْتَحَقُّ  
 وَأَهْلُ الْغَفْرِ فَاعْفُ عَنِّي وَالْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ  
 ثَوْبًا يُعْطِي عَلَى السَّعَاتِ تَغْفِرُهَا لِي وَلَا أَطَالُ  
 بِهَا ذَاكَ ذُو مَرٍّ قَدِيرٍ وَصَفِّ عَظِيمٍ وَجَارٍ كَرِيمٍ



إلهي أنت الذي تقضي لسئلي على من لا يسألك  
وعلى من لا يجاهد بين يديك فليكن سئلي  
من سئلك وأيقن أني أسألك وألا أسألك  
تباركت وتعاليت يا رب العالمين إلهي وسيد  
عبراني يا رب أسألك الخاصة بغير يدك  
يقع باب أسألك يد عافيه ويسعد طرفه  
جهد نظرك بكنون رجائه فلا تعرض بوجهك  
الكريم عني وأقبل مني ما أقول فقد دعوت  
بهذا الدعاء وأنا أرجو أن لا تؤدني معرفتي  
بإفائك ورحمتك إلهي أنت الذي لا تخفيك  
سائل ولا ينقصني ثابلي أنت كما تقول وتقول  
ما تقول اللهم إني أسألك صبرا جهدا وفرجا  
قريبا وقولا صادقا وأجرا عظيما وأسألك يا رب  
من الخير كله ما علمت منه وما لم أعلم أسألك  
اللهم من خير ما سألك منه عباده الصالحون  
يا خير من سئل وأجود من أعطى أعطني سؤلي  
في نفسي وأهلي ووالدي وولدي وأهل حزائي

الحمد لله

الرحمن

الرحيم

الحمد لله

الرحمن

وہی ہے جس کا

وہی ہے جس کا

وہی ہے جس کا

وَإِخْوَانِي فِيكَ وَارْغِدْ عَيْشِي وَأَظْهِرْ مُرْقَاتِي  
وَأَصْلِحْ جَمِيعَ أَحْوَالي وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ أَطْلَتْ عُمرَهُ  
وَحَسَنَتْ عَمَلُهُ وَأَتَمَّتْ عَلَيْهِ نِعْمَتُكَ وَارْضَيْتَ عَنْهُ  
وَاحْيَيْتَهُ حَيوةً طَيِّبَةً فِي أَدْوَمِ  
السُّرُورِ وَأَسْبَغَ الْكَرَامَةِ وَأَتَمَّ الْعَيْشِ إِنَّكَ  
تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ  
وَخُصَّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا  
اتَّقَرَبُ بِهِ إِلَيْكَ فِي أَتَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ  
رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشْرًا وَلَا بَطْرًا وَأَجْعَلْنِي لَكَ  
مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ اعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ  
وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ وَقَسْرَةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ  
وَالْوَلَدِ وَالْمَقَامِ فِي نَعْمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي  
الْجَسَدِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَنَانِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ  
وَأَسْتَغْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّ  
اللَّهُ عَلَيْكَ وَآهْلِ بَيْتِهِ أَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَجَعَلْتَنِي  
مِنْ أَوْقَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ  
وَتَنْزِلُهُ فِي شَهْرِ مَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا

مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ  
تَلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ  
سَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي  
عَامِنَا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ  
فَضْلِكَ لَوْ أَسِيعَ وَأَصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَءَ  
وَأَقْضِ عَنِّي لِلدِّينِ وَالظُّلُمَاتِ حَتَّى لَا أَتَاذَّرَ لِشَيْءٍ مِنْهُ  
وَحُذِّعْنِي بِإِسْمَاعِ اضْدَاعِي وَأَبْصَارِ اَعْدَائِي وَحُسَايِي  
وَالْبَاغِي عَيْلِي وَأَنْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَأَقِمْ عَيْنِي وَحَقُّوقِي  
وَفَرِّجْ قَلْبِي وَجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّهِمْ وَكَرْبِي قَرَجًا وَخَرْجًا  
اجْعَلْ مِنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ  
وَكَفِّنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي  
وَطَهِّرْ لِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَاجْرِجْ مِنَ النَّاسِ بَعْضًا وَأَدْخِلْنِي  
بِرَحْمَتِكَ وَرَوْحِي مِنْ الْحَوْلِ الْعَيْنِ بِفَضْلِكَ  
وَالْحَقِّقْنِي يَا وَلِيَّائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ  
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُ اللَّهِ  
عَلَيْهِمْ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَاجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

والله اعلم

وَمِنْ عَمَلِهِ

وَمِنْ عَمَلِهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا كَرِيمُ لَا تُخْلِقْ لِي آيَةً إِلَّا بِإِذْنِكَ  
وَأَهْلُ طَاعَتِكَ قَالِي مَنْ يَفْنَعُ الْمُذْنِبُونَ وَإِنْ  
كُنْتَ لَا تَكْرَهُ إِلَّا أَهْلَ لَوْ فَاءَ لَكَ فِيمَنْ يَسْتَفِيثُ  
الْمُسِيئُونَ إِلَهِي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَبِمَنْ ذَلِكُ  
سُرُورٌ عَدُوٌّ لَكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَبِمَنْ ذَلِكُ  
سُرُورٌ نَبِيِّكَ وَأَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ  
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلِكَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ  
وَتَصْدُقَ بِقَابِلِكَ وَأَيُّهَا نَابِكَ وَفَرَقَائِكَ  
وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِيبُ  
إِلَى رِقَائِكَ وَأَحَبُّ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي رِقَائِكَ  
السَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللَّهُمَّ احْبِبْنِي بِصَدَقَةِ  
مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْنِي  
بِسَبِيلِ الصَّالِحِينَ وَاعِنِّي عَلَى نَفْسِي وَمَا تُعِينُنِي بِهِ  
الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَا تُرِدَّنِي فِي سُوءٍ سَتَنَقِلُ

مِنْهُ وَالْحَقِّمْ عَلَيَّ بِأَحْسَنِهِ وَجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَاعْنِي عَلَى صَاحِبِ مَا عَظَّمْتَنِي  
 وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ لَا تُرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَفْذَنْتَنِي مِنْهُ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا أَجْلَ لَهُ دُونََ يَفَاقَاتِكَ  
 أَحْيِيْنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَقَّئِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَبَعَثْنِي إِذَا  
 بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِءْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمُوعَةِ فِي دِينِكَ حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ  
 اللَّهُمَّ اعْطِنِي بِصِيْرَةً فِي دِينِكَ وَفَهْمًا فِي  
 حِكْمِكَ وَفِقْهًا فِي عِلْمِكَ وَكَيْفَالَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ  
 وَوَسْعًا لِحُجْرَتِي عَنْ مَعَاصِيكَ وَبَيِّضْ وَجْهِي  
 بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَقَّئِي فِي  
 سَبِيلِكَ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفُسْخِ وَالْهَمِّ  
 وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذَّلَّةِ وَ  
 الْمُسْكِنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَقْرَ حَتَّى  
 كَلَّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

وَمِنْهُ الْجَنَّةَ

وَالْحَقِّمْ عَلَيَّ



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

لَا يَسْمَعُ وَعَمَلٌ لَا يَنْفَعُ وَصَلَاةٌ لَا تَرْفَعُ وَاعْوَدُ بِكَ  
يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَوَلَدِي وَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى  
جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّكَ  
أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ  
أَحَدٌ وَلَا أَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَجَاً فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي  
فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تُرِدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَلَا تُرِدَّنِي  
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَأَعْلِ ذِكْرِي وَارْفَعْ  
دَرَجَتِي وَحُطِّ ذَنْبِي وَلَا تَذْكَرْنِي بِخَطِيئَتِي وَجْعَلْ  
ثَوَابَ مَجْلِسِي وَثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي  
رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ  
وَزِدَّنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنَّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ  
اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ الْعَفْوَ وَأَمَرْتَنَا  
أَنْ نَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا عَفْوَ عَنَّا  
فَإِنَّكَ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنَّا وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا نُرِدَّ سَائِلاً  
عَنْ آبَائِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلاً فَلَا تُرِدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ  
حَاجَتِي وَأَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا  
وَنَحْنُ أَرْقَاؤُكَ فَاعْنُونَا بِرِقَابِنَا مِنَ الْمَسَاكِينِ



يَا مَفْنَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي  
إِلَيْكَ فَرَعْتُ وَبِكَ اسْتَعَثْتُ وَبِكَ لَذْتُ  
لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ لِفَرَجِ الْأَمِينِ  
فَاغْنِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقِيلُ الْيَسِيرُ وَيَعْفُو  
عَنِ الْكَثِيرِ أَقْبِلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ  
إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا  
تُبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّكَ لَنْ تُضَيِّعَ  
أَلَمَّا كَتَبْتَ لِي وَرَضْتَنِي مِنَ الْعَيْشِ مَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین و امام محمد باقر علیہما السلام  
سے منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھتے اللہ تعالیٰ ہذا  
شہر رمضان الذی انزلت فیہ القرآن  
ہدای للناس و بینات من الہدای والفرقان  
وہذا شہر الصیام و ہذا شہر لقیام و ہذا شہر  
الانابة و ہذا شہر التوبة و ہذا شہر المغفرة و  
الرحمة و ہذا شہر العشق من النار و الفوز بالجنة  
و ہذا شہر فیہ لیلۃ القدر الیّی ہی خیرہ من  
الف شہر اللہ فصل علی محمد و آل محمد

ماہ رمضان  
مبارک  
۲۵۱

الحمد لله

الحمد لله

وَأَعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَسَلِّمْ لِي وَسَلِّمْ  
فِيهِ وَأَعِنِّي عَلَيْهِ بِأَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَقِّفْنِي فِيهِ  
لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ  
صَلِّوا ثَلَاثًا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ  
وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظْمُ لِي فِيهِ الْبَرَكَةُ  
وَحَسَنٌ فِيهِ الْعَافِيَةُ وَأَحْرِ لِي فِيهِ الثَّوَابَ وَصَحِّ  
لِي فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسَعْ لِي فِيهِ رِزْقِي وَاكْفِنِي فِيهِ  
مَا أَهْتَمُّهُ وَأُسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ  
رَجَائِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
عَنِّي فِيهِ الشُّعَاسُ وَالْكُفْلُ وَالسَّامَةُ وَالْفَتْرَةُ  
وَالْقِسْوَةُ وَالْغَفْلَةُ وَالْغَرَّةُ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ  
وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْأَحْزَانَ الْأَعْرَاضَ  
وَالْأَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَأَصْرِفْ عَنِّي فِيهِ  
السُّوءَ وَالْفُحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالنَّعَبَ وَالْعَنَاءَ  
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَأَعِزَّنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَزِّمْ لِي وَلَهْزِمِ  
وَنَفِثْهُ وَنَفِثْهُ وَسَوِّ سِنْدَهُ وَتَبَيَّطْهُ وَبَطِّشْهُ

كَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَحَبَائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَأَمَانِيَّتِهِ وَغُرُورِهِ  
وَفِتْنَتِهِ وَشُرَكَائِهِ وَأَحْزَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَ  
أَوْلِيَاءِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَ  
بُدُوعَ الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَاسْتِكْمَالَ مَا تَوَدُّ  
عَنِّي صَبْرًا وَاحْسَابًا وَإِيمَانًا وَيَقِينًا ثُمَّ تَقَبَّلْ  
ذَلِكَ مِنِّي يَا لَاضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَالْأَجْزَالِ الْعَظِيمِ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
آلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْزُقْنِي الْحُجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالتَّحَدُّ وَالْاجْتِمَاعَ  
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ  
وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّهْبَةَ وَالرَّغْبَةَ وَالتَّضَعُّ  
وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ السَّلَاحِ  
وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ إِلَيْكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ  
بِكَ وَالْوَسْعَ عَنْ مَخَارِمِكَ مَعَ صَلَاحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ السَّعْيِ  
وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ مُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ  
شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ بِعَرَضٍ لَا مَرَحِيٍّ وَلَا مَرِيٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا شُغْلٍ  
وَلَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِاتِّعَاضِ الْحَقِّ وَالْحَقِّ بِالْحَقِّ

محرم

محرم

بسم الله الرحمن الرحيم

و

وَفِيكَ وَالرَّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ  
وَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَقْسَمُ لِي فِيهِ أَفْضَلُ مَا تَقْسِمُهُ  
لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَعْطِنِي فِيهِ فَضْلَ مَا تُعْطِي  
أَوْلِيَاءَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَتَجَنُّ  
وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ  
وَالْمُعَافَاتِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ  
خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاجْعَلْ دُعَائِي فِيهِ إِلَيْكَ وَاصِلًا وَرَحْمَتَكَ  
وَخَيْرَكَ إِلَيَّ فِيهِ نَازِلًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَسَعْيِي فِيهِ  
مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا حَتَّى يَكُونَ نَصِيْبِي فِيهِ  
الْأَكْبَرُ وَخَطِي فِيهِ الْأَوْفَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِلْيَلَةِ الْقَدْرِ عَلَى فَضْلٍ حَالٍ تَحِبُّ أَنْ  
يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَكْرَضَاهَا لَكَ شَمْرًا  
اجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَارْزُقْنِي فِيهَا أَفْضَلَ  
مَا رَزَقْتَ أَحَدًا مِنْ بَلْعَنَةِ آيَاتِهَا وَأَكْرَمَتَهُ بِهَا  
وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عِتْقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطَلْعَائِكَ

مِنَ الشَّارِ وَسُعْدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنَا  
 فِي شَهْرِ نَاهِذِ الْجِدِّ وَالْاجْتِهَادِ وَالْقُوَّةِ وَالنُّشَاطِ  
 وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ رَبِّ الْفَجْرِ وَكَيْلِ الْعَشْرِ وَالشَّفْعِ  
 وَالْقِيَامِ وَرَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ  
 الْقُرْآنِ وَرَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزِّ السَّيْلِ  
 وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبِّ مُوسَى وَعِيسَى وَرَبِّ  
 جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
 النَّبِيِّينَ صَلِّ وَتَوَاتَلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ  
 اسْأَلْكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ عَلَيْهِمْ  
 لِمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَنَظَرْتَ  
 إِلَيَّ نَظْرَةَ رَحِيمَةٍ تَرْضَى بِهَا عَنِّي رِضًا لَا سَخَطَ  
 عَلَيَّ بَعْدَهُ أَبَدًا وَاعْظَمْتَ جَمِيعَ سُؤَالِي وَرَغْبَتِي  
 وَأُمْنِيَّتِي وَإِرَادَتِي وَصَرَفْتَ عَنِّي مَا أَكْرَهُ  
 وَأَحْذَرُ وَأَخَافُ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَأَخَافُ  
 عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَإِخْوَانِي وَإِخْوَانِي

ماه رمضان المبارك

موروث



الحمد لله  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
وآله الطيبين الطاهرين

وَذُرِّيَّتِي اللَّهُمَّ الْبِكَ قَرَّبْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا قَاوِنَا  
تَارِبِينَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِينَ وَاعْفُ لَنَا  
مُتَعَوِّذِينَ وَاعِزَّنَا مُسْتَجِيرِينَ وَاجِرْنَا مُتَسَلِّمِينَ  
وَلَا تَخْذُ لَنَا رَاهِبِينَ وَامْسَا رَاغِبِينَ وَشَفِّعْنَا  
سَائِلِينَ وَاعْطِنَا أَنْتَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبُ  
مُجِيبُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَخِي مِنْ  
سَلِّ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْأَلِ لِعِبَادٍ مِثْلَكَ كَرَمًا  
وَجُودًا يَا مُوَضِّعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْتَهَى  
حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا مُجِيبَ  
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مُلْجَأَ الْهَارِبِينَ وَيَا صَرِيحَ  
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعِفِينَ وَيَا شَافِيَ  
كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا فَارِجَ هَوَا الْمُهْمُومِينَ وَ  
يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ يَا حَمْدُ يَا حَمْدُ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعَيُوبِي وَإِسَاءَاتِي وَظُلُمِي  
وَجُرْأِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَارْقُبْنِي مِنْ فَضْلِكَ  
وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي



وَاعْفِرْ لِي كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيهَا  
 بَقِيَّ مِنْ عَمَلِي وَأَسْتَعِزُّ بِكَ عَلَى وَعْدِكَ وَالَّذِي وَوَدَّيْ  
 وَقَرَأَتِي وَأَهْلِي وَخَزَائِنِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ  
 مِنَ الْمَوْتِ مِنْزِلٍ وَالْمَوْتِ مَنَاتٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 فَإِنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ  
 فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تُرَدِّدْ عَنِّي وَلَا تُرَكِّبْ  
 يَدَيَّ إِلَى الْخَيْرِ حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ بِي وَتُسَبِّحَنِي  
 جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَتَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ  
 لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ  
 وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِيلَ الْمَلَائِكَةِ  
 وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ  
 تَجْعَلَ أَسْمَى فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ  
 أَحْسَنِي فِي الْعَلِيِّينَ وَأَسْأَلُكَ فِي مَغْفُورَةٍ وَأَنْ  
 تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا شَرِبَهُ قَلْبِي وَإِيمَانًا كَا  
 لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَنْتَ

الحمد لله

والصلاة والسلام

احمدی

دعوی

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِي عَذَابَ  
 النَّارِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ الْبَيْكَةِ تَسْأَلُ  
 الْمَلَائِكَةَ وَالرُّوحَ فِيهَا فَأَخْبِرْنِي إِلَى ذَلِكَ وَأَرْوِّقْنِي  
 فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ  
 فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَحَدُ يَا صَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ إِلَى  
 مُحَمَّدٍ اغْضِبْ لِيَوْمَ مُحَمَّدٍ وَلَا بُدَّ أَرَأَيْتَ إِنَّهُ الطَّاهِرُ  
 وَأَقْبَلُ أَعْدَائِهِمْ بَدَا وَأَحْصَاهُمْ عَدَدًا وَلَا تَدْعُ  
 عَلَى ظَهْرٍ إِلَّا رَضِ مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَيْدًا  
 يَا حَسْرَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ أَنْتَ أَرْحَمُ  
 الرَّاحِمِينَ الْبَدِيءُ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ  
 شَيْءٌ وَالْدَّائِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ  
 أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ  
 مُحَمَّدٍ وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ سَأَلْتُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ  
 وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ الْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ  
 مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَىكَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اغْضِبْ لَهُمْ  
 نَصْرَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

عبد

محمّد

و

و

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ أَمْرِكَ إِلَى  
عُفْرِ إِيَّاكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ  
سَمَّيْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي بِاللُّطْفِ بَلَى إِنَّكَ  
لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاللُّطْفُ مِنْهُ  
إِنَّكَ لَطِيفٌ مَا تَشَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَاهُذَا وَفِي  
كُلِّ عَامٍ وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَاجِي لِلدُّنْيَا وَ  
الْآخِرَةِ بِرَبِّينِ بِاسْمِكَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ  
إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ وَدُودٌ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ  
رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ  
لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءًا  
ظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا  
أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
أَعْلَمُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

محبانِ حق

وہابی

پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَی  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تُقْضِیْ وَتُقَدِّرُ  
 مِنْ اَمْرِ الْعَظِیْمِ الْمُحْتَوِیْ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ  
 الْقَضَاءِ الَّذِی لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَ  
 مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمُبَرَّ وَرَحْمَتِ الْمَسْكُوْرِ  
 سَعِیْهِمُ الْمَعْفُوْرَ اِذَا نُوْبُهُمُ الْمَكْفَرِ عَنْهُمْ  
 سَبَّأَتْهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تُقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تَطْلُبَ  
 عُمْرِیْ وَتَوْسِعَ رِزْقِیْ وَتَقُوْدِیْ عَنْ اَمَانَتِیْ وَ  
 فِیْمَا اَمِیْنُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ  
 مِنْ اَمْرِیْ فَرْجًا وَخُرْجًا وَاَرْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ حَسِبْتَ  
 وَمِنْ حَیْثُ لَا أَحْتَسِبُ وَاَحْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ أَحْتَرُسُ  
 وَمِنْ حَیْثُ لَا أَحْتَرُسُ وَصَلِّیْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ  
 سَلَامًا کَثِیْرًا اَوْ رُبَّ مَعْبُورِ صَادِقٍ سَمِعَ قَوْلَیْ بِہِ کہ ہر روز  
 اس دینیہ میں یہ تسبیحات پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ  
 الذِّنُوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ  
 الْاَشْیَءِ وَاجْعَلْ کُلُّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ  
 سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوْیِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى  
 سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ  
 شَيْءٌ أَسْمَعُ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ  
 أَرْضِينَ وَيَسْمَعُ مَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ  
 الْأَنِينَ وَالشَّكْوَى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَالْخَفَى وَيَسْمَعُ  
 وَسَاوِسَ الصُّدُورِ وَلَا يُصِغُّ سَمْعَهُ صَوْتًا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ الشَّيْءِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّتِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَلِّ  
 الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْخَبَرِ وَ  
 النَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ  
 كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ أَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ  
 فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرْضِينَ وَيُبْصِرُ مَا فِي  
 ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ  
 يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ لَا تَعْبُدْ

سبحان  
 ماه رمضان  
 رحمتی  
 مہربان



محرم

رجب

بَصَرُهُ الظُّلُمَةُ وَلَا يَسْتَرُ مِنْهُ بَسْتَرٌ وَلَا يُوَارِي  
 مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بُرٌّ وَلَا جَعَلَهُ لَا يَكُنْ  
 مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا فِيهِ لَا جَنْبَ  
 مَا فِي قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَدِرُّ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ  
 وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ  
 الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَنْوَاجِ  
 كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ  
 اللَّهِ قَالُوا الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ  
 شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ  
 اللَّهِ مِمَّا دَكَلِمَانِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُدْخِلُ السَّحَابَ لِقَالٍ وَيُسَبِّحُ  
 الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَأْنِكَ مِنْ خِفَتِهِ وَيُرْسِلُ  
 الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَيُرْسِلُ الْوَيَّاحِ  
 بُشْرًا ابْنَيْنِ يَدْنِي رَحْمَتِهِ وَيُرْسِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ  
 يَنْبُتُ بِهِ وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ وَيُسْقِطُ الْوَرَقَ



بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ  
ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ  
ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللَّهِ  
يَا بَرِّي النِّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ  
وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ  
اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى  
وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحِلُّ  
كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُ أَدُو كُلِّ  
شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمَقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ  
الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ  
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهُ  
مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ  
مَنْ أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي تُمِيتُ الْأَحْيَاءَ  
وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ  
وَيُقِرُّ فِي الْأَرْضِ حَامٍ مَا يَشَاءُ لِي أَجَلٍ مُّسَمًّى

سُبْحَانَ اللَّهِ

وَاللَّهُ

ما هو من اجلكم

وحي  
باز

سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ  
جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ  
وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ  
خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ  
كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ  
مَالِكِ الْمُلْكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
مِنْكَ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ  
بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فِي  
النَّهَارِ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ  
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَنْزِلُ الرُّقَى مِنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ  
سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ  
اللَّهُ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ  
وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ  
خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى  
سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

الْأَهُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ  
 إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا فِي  
 لَا يَأْسُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَنْوَاجِ  
 كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ  
 اللَّهِ فَالِقِ الْوَحْشِ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ  
 شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ  
 اللَّهِ مَدَادِ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُحْصَى مَدْحَتُهُ انْقَائِلُونَ  
 وَلَا يُحْزَى بِالْآيَةِ الشَّاكِرُونَ وَالْعَابِدُونَ وَهُوَ  
 كَمَا قَالَ وَفُوتَ مَا يَقُولُ انْقَائِلُونَ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ  
 كَمَا اتَّخَذَ عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا  
 بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ  
 السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ  
 الْأَنْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْوَحْشِ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ

الحمد لله  
الذي خلقنا

والمسلمين  
والمسلمات

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى  
سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ  
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ  
فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ  
مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا  
وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا  
عَمَّا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ  
شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ  
شَيْءٍ وَلَا يَحْفَظُ شَيْءٌ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يَسَاوِيهِ شَيْءٌ  
وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْبَصِيرُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّ  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَنْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ  
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْوَحْشِ وَالشَّوْ  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى  
وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَعَةٍ مَّتَعَىٰ وَثَلَاثَ  
وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا  
وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْمُبْدِي  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَاجِبُ كُلِّ سُبْحَانَ اللَّهِ جَالِ  
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْوَيْلِقِ الَّذِي  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى  
وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا دَكَّلَا تِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ  
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدَنِي  
مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوا اشْرَ  
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عَلِيمٌ اور مستحب ہے کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ رمضان  
پر پڑھے اور ہر جمعہ کو تمام سال میں پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ  
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

مکہ مکرمہ

مکہ مکرمہ



بسم الله الرحمن الرحيم

و على محمد وآله

وَسَلِّوْا وَسَلِّمْ عَلَيَّ يَا رَبِّ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْ  
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ  
 عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ امْنُزْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ  
 عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا هَدَيْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا شَرَفْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ بِهِ الْأَقْلَامُ وَالْأَنْبَاءُ  
 الْآخِرُونَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ  
 أَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ  
 أَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ  
 أَوْ ذَرَفَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذَكَرَ السَّلَامُ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللَّهُ مَلَكٌ أَوْ  
 قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ السَّلَامُ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ



فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ  
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ  
 الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أبلغ نبينا  
 مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا مِنْ  
 الْبَهَاءِ وَالشُّرُورِ وَالنَّصْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ  
 وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّقْعَةِ  
 وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي  
 أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِفَةَ  
 مِنْ الْخَيْرِ أَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يَحْصِيهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَأَلْهَمْهُمُ  
 وَأَنْمُوا وَأَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ  
 الْآخِرِينَ وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِيٍّ مِنْ  
 وَالَاهُ وَعَادٍ مِنْ عَادِهِ وَضَاعِفٍ الْعَذَابِ عَلَى  
 مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ  
 نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنَ مَنْ أَدْبَى  
 نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامِي

الحسين

وآله

امتحان عالی

100

الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهَا وَضَا الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ  
 دَمِيحًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ  
 وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ  
 ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ  
 وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ  
 الظَّنَّ عَلَى مَرْبُورِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
 إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا  
 الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ  
 إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا  
 عَلَى مَرْبُورِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ  
 وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ  
 عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ  
 إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا  
 مَرْبُورِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ  
 وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا الْعَذَابَ عَلَى مَرْبُورِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى الْخَلْفِ مِنْ بَعْدِهِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَمْرَ وَالْأَهْلَ عَادِ مِنْ عَادِ أَهْلِهِ وَضَا

صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى رُقِيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَن مَنْ أَذَى نَبِيِّكَ  
 فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمَّ كُلثُومِ بِنْتِ نَبِيِّكَ  
 وَالْعَن مَنْ أَذَى نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ نَبِيِّكَ فِي أَهْلِيئِهِ  
 اللَّهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ  
 عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ  
 وَالْعَلَانِيَةِ اللَّهُمَّ اظْلُبْ بِذَلْهِمَّ وَوَرِّهِمْ  
 دِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ  
 بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا  
 إِنَّكَ أَنْتَ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنَكُّلًا أَوْ دَعَا  
 یہ روز ماہ مبارک رمضان کی کہ سید ابن طاووس نے بہت  
 فضیلت سے وایت کی ہے اور استجابت عامین مجرب ہے  
 اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اللَّهُمَّ ارِنِي  
 ادْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي ذَاتِي  
 رَتَبَةٍ اللَّهُمَّ ارِنِي اسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ يَا بَهَاهُ  
 وَكُلُّ بَهَائِكَ لِي اللَّهُمَّ ارِنِي اسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ

بہارِ حیات

کام

ماہِ رَمَضَانَ

مختصر احادیث

۱۰۰۰

کَلِمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِهِ وَ  
 كُلِّ جَلَالِكَ جَلِيلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ  
 كَلِمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَ  
 كُلِّ جَمَالِكَ جَمِيلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ  
 كَلِمَ پیرتین مرتبہ کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا  
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي پس کہے اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ  
 عَظِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنُورِهِ وَكُلِّ نُورِكَ  
 نَوِيرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كَلِمَ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ  
 وَاسِعَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا  
 پیرتین مرتبہ کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي  
 فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي پس کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلٍ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتْمَمِّهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٍ اللَّهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکَیْمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ اَسْمَائِکَ بِاَکْبَرِهَا وَکُلِّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَةٍ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّهَا بِرَبِّیْنَ مَرْتَبَہ  
 کَیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ  
 لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پَسْ کَیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِزِّکَ  
 بِاَعَزِّهَا وَکُلِّ عِزِّکَ عَزِیْزَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِعِزِّکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ مَّشِیْنِکَ  
 بِاَمْضَاہَا وَکُلِّ مَّشِیْنِکَ مَاضِیۃً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْأَلُكَ مِنْ مَّشِیْنِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ  
 بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلِّ  
 قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَۃً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِکَ  
 کُلِّهَا پَسْ تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا  
 اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پَسْ کہے اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِہْ وَکُلِّ عِلْمِکَ نَافِذِہْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعِلْمِکَ کُلِّہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاہِ وَکُلِّ قَوْلِکَ رَاضِی اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

ایک مرتبہ

ایک مرتبہ



عظیم

و عالی مرتبت

مِنْ مَسَائِلِكَ بِحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا بِسَمَائِلِكَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي  
 كَمَا وَعَدْتَنِي يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرِّكَ شَرِيعَةُ اللَّهِ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ أَمْرُ اللَّهِ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَخْرُ اللَّهِ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ  
 كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا رَبِّ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَائِكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ عِلَائِكَ  
 عَالِي اللَّهِ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ  
 قَدِيمُ اللَّهِ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ عَجَبَةٌ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا بِسَمَائِلِكَ



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِّیْ كَمَا  
 وَعَدْتَنِیْ یَسَّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ  
 بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِأَعْمَرٍ  
 وَكُلِّ رِزْقِكَ عَامَرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عَطَايِكَ بِأَهْنَأِهِ وَكُلِّ عَطَايِكَ هَنِئَةٍ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَطَايِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ خَيْرِكَ بِأَحْسَنِهِ وَكُلِّ خَيْرِكَ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ إِحْسَانِكَ بِأَحْسَنِهِ وَكُلِّ إِحْسَانِكَ حَسَنٍ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِإِحْسَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْأَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهِ حِیْنَ اَدْعُوْكَ فَاجِبْنِیْ بِاَللّٰهِ  
 نَعَمْ دَعْوَتُكَ یَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ  
 فِیْهِ مِنَ الشُّوْنِ وَأَجْبِرْ وَبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِكُلِّ شَأْنٍ وَجِبْرُوتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِشَأْنِكَ  
 وَجِبْرُوتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ  
 حِیْنَ اَسْأَلُكَ بِهِ فَاجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تحفہ احمدیہ  
 باب اول

۱۷۱  
 ۱۷۲

الحمد لله  
الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا  
هداه

وهدانا  
لنعم الهدى

پس جو حاجت کہ کہتا ہو طلب کرے پہرے کے اللھم صل  
 علی محمد و آل محمد و ابعتنہ علی الایمان بک  
 و التصدیق برسولک و الولاية لعلک ابن  
 ابیطالب علیہ السلام و الایمان بالاسماء  
 من آل محمد و البراءة من أعدائهم فاسئلک  
 قد رضیت بذلک یا رب اللھم صل علی محمد  
 و آل محمد و اسألك خیر الخیر رضوانک و الجنة  
 و اعوذ بک من شر الشرر سخطک و النار اللھم  
 صل علی محمد و آل محمد و احفظنہ من کل مصیبة  
 و من کل بلیة و من کل عقوبة و من کل فتنہ  
 و من کل بلاء و من کل شر و من کل مکد و و  
 من کل افة نزلت او تنزل من السماء الی  
 الارض فی هذه الساعة و فی هذه الليلة و  
 فی هذا اليوم و فی هذا الشهر و فی هذه السنة  
 اللھم صل علی محمد و آل محمد و اقم علی من کل  
 سرور و من کل بهجة و من کل استقامة و من  
 کل فرج و من کل عافية و من کل سلامة و من کل

كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ  
 مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ نَزَلَتْ أَوْ نَزَلُ  
 مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي  
 هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ  
 وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ ذُنُوبِي قَدْ  
 أَخْلَقْتَ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ  
 أَوْ غَيَّرْتَ حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ  
 الْكَرِيمِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَبِوَجْهِ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ  
 الْمُصْطَفَى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
 أَوْلِيَايَاكَ الَّذِينَ أَنْتَ جَعَلْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَمَوْلَايَ وَلِأُمَّتِي  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ مَا تَوَالَدُوا ذُنُوبَنَا كُلَّهَا صَغِيرَهَا  
 وَكَبِيرَهَا وَأَنْ تَخْتِمَ لَنَا بِالْصَّالِحَاتِ أَنْ تَقْضَى  
 لَنَا الْحَاجَاتِ وَالْمُهَيَّمَاتِ وَصَالِحِ الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ  
 فَاسْتَجِبْ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ  
 كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُبْتَغَانِ لِقَابِكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين

احمدیہ

وہابی

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پس باتو کو طرف  
 آسمان کے بلند کرے اور جہاں کے گروں کو باتین طرف  
 اور روئے اور اگر روزانہ آوے تو آمادہ ہو روئے پر اور یہ  
 يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِ عَذَابَكَ  
 عَظِيمٍ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا  
 أَنْتَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ يَا  
 لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا  
 أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِمُؤَرَّةِ لَيْلِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ  
 بِكَمَالِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِزِّهِ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِزِّهِ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِلَاقِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِدَوَائِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ يَا لَإِلَهِ  
 إِلَّا أَنْتَ يَا سَبَّاحُ يَا سَبَّاحُ يَا سَبَّاحُ اسقدر کہے کہ ایک  
 سانس فاکرے پس کہے اوسی حالت سے کہ تھا گردن کو ہوا

یا مین طرف اس قدر کہ ایک سن و فکرے آسٹلک یاسید  
 پس کہ یا اللہ یا ربنا ہر قدر کہ ایک سن و فکرے آسٹلک  
 یا مولانا یا غیاثنا یا ملجنا یا منہی غایہ  
 و غبتنا یا ارحم الراحمین اسٹلک بک فلکس  
 کیشک شیخ و اسٹلک بکل دعوتہ مستجابہ  
 دعاک بہا نبی صرسل او ملک مقربک او  
 عبد مؤمنین امتحنت قلبہ بلا یماز و شجبت  
 دعوتہ منہ و اتوجہ الیک محمد نبیک نبی  
 الرحمة و اقدّمہ بین یدی حواجی یا محمد  
 یا رسول اللہ یا بنی انت و امی اتوجہ بک الی  
 ربک و ربی و اقدّمک بین یدی حواجی  
 یا ربنا یا ربنا یا ربنا اسٹلک بک فلکس کیشک  
 شیخ و اتوجہ الیک محمد حبیبک و غبتہ  
 اطاردیہ و اقدّمہم بین یدی حواجی و اسٹلک  
 اللہم بحیاتک الہی لا تموت و بنور وجہک  
 الذی لا یطفأ و بعینک الہی لا تنام و اسٹلک  
 اللہم بحق من حقہ علیک عظیم ان تصلے

کیشک  
 شیخ

کیشک  
 شیخ



الحمد لله

والصلاة والسلام

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ  
وَعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ وَزِينَةِ كُلِّ شَيْءٍ وَمِلَّةِ كُلِّ شَيْءٍ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَأَمِينِكَ الْمُصْطَفَى  
وَنَجِيِّكَ دُونَ خَلْقِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ  
مِنْ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ الْبَشِيرِ السَّارِجِ الْمُبِيرِ  
عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ  
الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ  
لِنَفْسِكَ وَحَبَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ  
الَّذِينَ يُدْعَوْنَ بِالصِّدْقِ عَنْكَ وَعَلَى عِبَادِكَ  
الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ الْإِمَامَةِ  
الْمُهْتَدِينَ الرَّاشِدِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى جِبْرِائِيلَ وَ  
مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ  
خَازِنِ الْجَنَّةِ وَمَلَائِكَةِ خَازِنِ النَّارِ وَالرُّوحِ الْقُدُّوسِ  
وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَمُنْكَرٍ وَكَافِرٍ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ  
الْحَافِظِينَ عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ بِهَا  
عَلَيْهِمْ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً ذَاكِيَةً ثَابِتَةً



طَاهِرَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تَبَيَّنَ بِهَا فَضْلُهُمْ  
عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
أَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي  
وَتُنَجِّنِي طَلِبِي وَتَقْضِيَ حَاجَتِي وَتَقْبَلَ قِصَّتِي وَ  
تُنَجِّنِي لِي مَا وَعَدْتَنِي وَتَقِيلَنِي عَثْرَتِي وَتَجَاوِزَ  
عَنْ خَطِيئَتِي وَتَصْنَعَ عَنِّي طَلِبِي وَتَعْفُو عَنْ جُرْمِي  
وَتَقْبَلَ عَلَيَّ وَلَا تَعْرِضْ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي  
وَتُعَافِيَنِي وَلَا تَكْتَلِبْنِي وَتَرْزُقْنِي مِنْ أَطْيَبِ  
الرِّزْقِ وَأَوْسَعِهِ وَأَهْنَأِهِ وَأَمْرَأَةٍ وَأَسْبَغِهِ وَ  
أَكْثَرِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي يَا رَبِّ لِنَظَرِكَ إِلَى وَجْهِكَ  
الْكَرِيمِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالْعِثْقِ مِنَ النَّارِ وَقْضِ  
عَنِّي يَا رَبِّ دَيْنِي وَأَمَانَتِي وَضَعْ عَنِّي وَذِرْنِي  
وَلَا تَحْمِلْنِي مَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ يَا مَوْلَايَ وَأَدْخِلْنِي  
فِي كُلِّ خَيْرٍ دَخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَالْمُحَمَّدَ وَآخِرَ حَيٍّ  
مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَهُ مِنْهُ وَلَا تُفْرِقْ بَيْنِي  
وَبَيْنَ سَوْمِ طَرَفَةٍ عَيْنٍ أَبْدَاكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
بِسُوءِ مَرْتَبَةٍ كَيْفَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

نسخه احمدية

باب الجمل

الحمد لله  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
الطاهر

فَاسْتَجِبْ لِي مَخَاوِعِي بِرَحْمَةِ اللَّهِ هَذَا فِي اسْتَعَاذِكَ  
قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ فِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَا  
عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَمَلٌ  
يَسِيرٌ فَأَمْنٌ بِهِ عَلَى إِيَّاكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّاحِبِينَ فَأَدْخِلْنَا  
وَفِي عِلِّيِّينَ فَأَرْفَعْنَا وَبِكَائِسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ  
سَلَسِيلٍ فَأَسْقِنَا وَمِنْ الْكُورِ الْعَيْنِ بِرَحْمَتِكَ  
فَرَوْحَنَا وَمِنْ وَلَدَانِ مُخَلَّدَيْنِ كَاللَّهُمَّ لَوْ لَوْ  
مَكْنُونٍ فَأَخْذُ مَنَا وَمِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَكُورِ الطَّيْرِ  
فَاطِعِنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ الْحَبَرِ وَالْأَسْتَبْرَقِ  
فَالْبِسْنَا وَلِكَلَّةِ الْقَدَرِ وَحُجَّةِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلَا  
فِي سَبِيلِكَ مَعَ وَلِيِّكَ فَوْقَ لَنَا وَصَالِحِ الدُّعَاءِ  
وَالْمُسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا يَا خَالِقَنَا أَسْمِعْ وَاسْتَجِبْ  
لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ فَأَرْحَمْنَا وَبِرَاءَةً مِنَ الشَّكْرِ وَأَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ  
فَاكْتَسَبْنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَجْعَلْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فِي  
النَّارِ فَلَا تُقَرِّبْنَا وَفِي هَوَانِكَ وَعَذَابِكَ فَلَا تُقَلِّبْنَا

وَمِنَ الرَّاقِوْمِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تُطْهِمُنَا وَفِي الشَّارِعِ عَلَا  
وَجُوهِنَا فَلَا تَكُتِبُنَا وَمِنْ ثِيَابِ شَارِ وَسَا بَيْلِ  
الْقَطْرَانِ فَلَا تَلْبِسُنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَجَنِّبْنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
وَلَمْ يُسْأَلْ مِثْلَكَ وَارْغَبْ إِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ إِلَى  
مِثْلِكَ يَا رَبِّ أَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِينَ  
وَمُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَفْضَلِ  
أَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَأَحْسَنِهَا يَا اللَّهُ يَا رَحْمَانَ يَا سَمِيعَ  
الْمَخْنُوعِينَ الْمُصُونِ الْأَعَزَّ الْأَجَلَ الْأَعْظَمَ الَّذِي  
تُحِبُّهُ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضَاهُ عَنْ دَعَائِهِ وَتُجِيبُ  
لَهُ دُعَاءَهُ وَحَقُّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ أَنْ لَا تُحَرِّمَ سَأَلَكَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاءُ بِهِ  
عَبْدُ هُوَ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ أَوْ عِنْدَ  
بَيْتِكَ الْحَرَامِ أَوْ فِي شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَأَدْعُوكَ  
يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَدْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَعَظُمَ  
جُرْمُهُ وَضَعُفَ كَرِّهُهُ وَاشْرَفَتْ عَلَى الْهَلَكَةِ  
نَفْسُهُ وَلَمْ يَتَّقْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَلَمْ يَجِدْ إِلَّا هَوْنًا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

مؤمنان

و

مؤمنان

سَادَّ أَوْلَادُ لَدُنَّهِمْ غَافِرًا وَلَا عَشْرَتَهُ مُقِيلًا وَغَيْرُكَ  
 هَارِبًا إِلَيْكَ مُتَعَوِّذًا أَبَدًا مُتَعَبِّدًا لَكَ غَيْرَ مُسْتَكْبِرٍ  
 وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ  
 بَلْ بَائِسٌ فَقِيرٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ أَسْأَلُكَ  
 يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً  
 مُبَارَكَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً شَرِيفَةً أَسْأَلُكَ  
 اللَّهُمَّ أَنْ تَغْفِرَ لِي فِي شَهْرِي هَذَا وَتَرْحَمَنِي  
 وَتُعْنِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُعْطِيَنِي فِيهِ خَيْرَ مَا  
 أَعْطَيْتَ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَخَيْرَ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ  
 وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي صُمَّمَتْ لَكَ  
 مِنْذُ اسْتَكْنَيْتَ أَرْضَكَ إِلَى يَوْمِي هَذَا بَلْ جَعَلْهُ عَلَيَّ  
 أَمَّةً نِعْمَةً وَأَعَمَّةً عَافِيَةً وَأَوْسَعَةً رِزْقًا وَ  
 أَجْزَلَةً وَأَهْنَأَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَ  
 بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَغْرُبَ  
 الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِي هَذَا وَتَنْقُضَ بَقِيَّةُ هَذَا الْيَوْمِ

أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِهِ هَذَا أَوْ يُخْرِجَ هَذَا  
الشَّهْرَ وَكَأَنَّكَ قَبْلَ تَبِعَةٍ أَوْ ذَنْبٍ أَوْ خَطِيئَةٍ  
تُرِيدُ أَنْ تُقَالِبَنِي بِهَا أَوْ تُؤَاخِذَنِي بِهَا أَوْ  
تُرَقِّقَنِي بِهَا مَوْقِفَ خَزْيٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ  
أَنْ تُعَذِّبَنِي بِوَعْدِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ لَهْمٍ لَا يُفْرِجُهُ غَيْرُكَ  
وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ إِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهُ إِلَّا  
أَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ إِلَّا بِكَ وَحَاجَةٍ لَا تَقْضَى  
إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا رَدَدْتَنِي  
بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ  
فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ الْإِسْتِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ  
وَالنَّجَاةُ لِي فِيمَا فَرَعْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُكَلِّمَ الْحَدِيثِ  
لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ  
الْعَظِيمِ عَنْ أَيُّوبَ وَمُفْرِجِ نَعْمٍ يَعْقُوبَ وَ  
مُنْقِصِ كَرْبِ يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ السُّقُوتِ  
وَأَهْلُ الْخُفْرِ اللَّهُمَّ أَنْتَ ثَقْتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين



ما هو هذا

ما هو هذا

وَسَجَّاتِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزْلٌ  
ثِقَةٌ وَوَعْدٌ كَرِيمٌ كَرِبَ يَضَعُ مِنْهُ الْفُؤَادُ  
وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذُلُ فِيهِ الصَّدِيقُ وَيَشْمَتُ  
فِيهِ الْعَدُوُّ وَأَنْزَلْتُهَ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ  
رَغْبَةً مَرِيئِي فِيهِ إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَ  
كَشَفْتَهُ وَكَفَيْتَهُ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ  
كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ  
الَّتَامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ شَرِّ اللّٰهُمَّ عَافِنِي  
فِي يَوْمِي هَذَا حَتَّى أَمْسِيَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرُكْنِ  
يَوْمِي هَذَا وَمَا نَزَلَ فِيهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَمَعْفَرَةٍ وَرَحْمَةٍ  
وَرِضْوَانٍ وَرِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ تَبْسُطُهُ عَلَيَّ وَعَلَى آلِكَ  
وَوَلَدَيْ وَأَهْلِي وَعِيَالِي وَأَهْلِ مَدِينَتِي وَمَنْ أَحَبَّتُ وَ  
أَحَبَّنِي وَوَلَدْتُ رُكْنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ  
وَالشَّرِّ وَالْمَسِدِ الْبَغِيِّ وَالْحَمِيَّةِ وَالْغَضَبِ اللَّهُمَّ رَبَّ  
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ  
وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالِهِ وَكَفِّنِي أَلَمَهُمْ مِنْ مَرِيئِي بِمَا شِئْتُ وَكَيْفَ



شَدَّتْ بِسُورَةِ حَمْدٍ وَأَرَاتِهِ الْكَرْسِيَّ بِرُكْنٍ أَوْ كَيْسٍ اللَّهُمَّ  
 إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى اللَّهُمَّ إِنَّ نَبِيَّكَ  
 وَرَسُولَكَ وَحَبِيبَكَ وَخَيْرَكَ مِنْ خَلْقِكَ  
 لَا يَرْضَى بِأَنْ تُعَذِّبَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ ذَلِكَ بِمَوْلَاكَ  
 وَمَوْلَا آلِهِ الْأَمَّةَ مِنْ أَهْلِيكَ وَإِنْ كَانَ مِنْ ذُنُوبِكَ  
 خَاطِئًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَأَجِرْنِي يَا رَبِّ مِنْ جَهَنَّمَ  
 وَعَذَابِهَا وَهَبْنِي مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 يَا جَامِعًا بَيْنَ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى تَأْنِفٍ مِنَ الْقُلُوبِ  
 وَشِدَّةٍ مِنَ الْمَحَبَّةِ وَنَارِ الْعِلْمِ مِنْ صُدُورِهِمْ وَ  
 جَاعِلِهِمْ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ يَا جَامِعًا  
 بَيْنَ أَهْلِ طَاعَتِهِ وَبَيْنَ مَنْ خَلَقَهَا لَهُ وَيَا مُفْرِجَ  
 حُزْنِ كُلِّ مُحْزُونٍ وَيَا مُسَهِّلَ كُلِّ عَزِيزٍ يَا رَاحِمًا  
 فِي غُرَبَاتِي وَفِي كُلِّ أَحْوَالِي بِحُسْنِ الْخِفَةِ وَالْكَارِخَةِ  
 يَا مُفْرِجَ مَآبِي مِنَ الضِّيقِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَالْمُحَمَّدِ وَاجْمَعْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتَيْهِ وَقَادَتَيْهِ وَسَادَتَيْهِ  
 وَهَدَاتَيْهِ وَمَوَالِيٍّ يَا مُؤَلِّفًا بَيْنَ الْأَحْبَابِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سُبْحَانَكَ  
 يَا مُحَمَّدُ

سُبْحَانَكَ  
 يَا مُحَمَّدُ

رمضان المبارک

ماہ رمضان المبارک

وَلَا تَجْعَلْنِي بِانْقِطَاعِ رُؤْيَا مُحَمَّدٍ وَرُؤْيَا مُحَمَّدٍ عَنِّي وَلَا بِانْقِطَاعِ  
 رُؤْيَا مُحَمَّدٍ عَنْهُمْ فَبِكُلِّ مَسْأَلَةٍ يَا رَبِّ ادْعُوكَ لِي طَهَّرْ  
 فَاسْتَجِبْ عَنِّي يَا اِيَّاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي  
 اَسْئَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِي وَوُجُوبِ حُجَّتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِي  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خُرْبِي يَوْمَ الْحَشْرِ  
 وَمِنْ شَرِّ مَا بَقِيَ مِنَ الدَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ  
 وَصَفَرِ الْفَنَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَ  
 زَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النَّقْبَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ  
 قَلْبًا يَخْشَاكَ كَأَنَّهُ يَرَاكَ لِيْ يَوْمَ يَلْقَاكَ  
 مطلب پانچواں ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال  
 دعاؤں میں پہلی تاریخ غسل و زیارت حضرت امامین  
 علیہ السلام شب ول ہو کر ہے جس کا تفصیل سے فصل دوم  
 میں بیان آداب داخل ہونے میں ماہ مبارک کے بیان  
 ہوا اور جو دعائیں وہاں بیان ہوئیں سب پڑھنا چاہئے  
 اور نماز اول ہر ماہ بھی جو اعمال ہر ماہ میں بیان ہوئے  
 اور زاد المعاد میں ہے کہ غسل شب ول سنت ہے بلکہ شبہای  
 طاق ماہ مبارک میں غسل سنت ہے اور وہ آخر میں شہر

تاریخ  
الحمد

دعائیں  
تاریخ

تاریخ  
تاریخ

غسل سنت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر شب غسل  
سنت ہے اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ اس تاریخ دعا  
جوشن کبیر اور جوشن صغیر پڑھے نماز شب اول چار رکعت  
ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سورۃ توحید دس مرتبہ اور  
دعا اس میں کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ  
صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ  
وَنِيَّتِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْعَافِيْنَ وَهَبْ لِيْ  
جُزْءِي فِيهِ يَا اِلَهَ الْعَالَمِيْنَ وَاَعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيَا  
عَنِ الْمَجْرِمِيْنَ دوسری تاریخ نماز اس شب کی  
چار رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ قلم  
بیس مرتبہ دعا اس دن کی اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيهِ  
اِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ  
نِقْمَاتِكَ وَوَقِّفْنِيْ فِيهِ لِقَاءِ اَيَّاتِكَ بِرَحْمَتِكَ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تیسری تاریخ نماز تیسری  
شب کی دس رکعت ہی ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ  
توحید پچاس مرتبہ دعا تیسرے دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ  
فِيهِ الدِّيْنَ هُنَّ وَالتَّكْوِيْنَ وَبَاعِدْنِيْ فِيهِ مِنَ السَّقَاةِ

میں

میں

میں

وَالْمُؤِيْدِ وَاجْعَلْ لِّي نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ  
بِحُجُوْدِكَ يَا اَجُوْدُ الْاَجُوْدِيْنَ چوتھی تاریخ نماز  
چوتھی شب کی اٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد  
سورۃ قدر بیس مرتبہ اور دعا چوتھے دن کی اَللّٰهُمَّ قُوْنِيْ  
فِيْهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذْفَنِيْ فِيْهِ حَلَاوِيْ  
ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِيْ فِيْهِ لَادَاءِ شُكْرِكَ بِكْرَمِكَ  
وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاْظِرِيْنَ  
پانچویں تاریخ نماز پانچویں شب کی دو رکعت ہر رکعت  
میں بعد از حمد سورۃ توحید پچاس مرتبہ اور بعد از سلام  
سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَلْحَمْدُ دُعَا  
پانچویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ  
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ  
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَآءِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَأْفَتِكَ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ چوتھی تاریخ نماز چوتھی شب کی  
چار رکعت نماز کی پین ہر رکعت میں بعد از حمد سورۃ ق  
تیرہ مرتبہ دُعَا چوتھی دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ  
لَتَعْرِضَ لِيْ مِنْ مَعْصِيَّتِكَ وَلَا تَقْصِرْ لِيْ بِسَيِّئَاتِيْ

وَرَحْمَتِي فِيهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنَّاكَ وَ  
 يَا دِيكَ يَا مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ الرَّغْبَيْنِ سَاتُوْنِ تَارِيخِ  
 سَاتُوْنِ شَبِّ كِي چار رکعت ہی ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ  
 بعد از حمد سورہ قدر اور دعا سَاتُوْنِ ن کی یہ ہے  
 اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ  
 مِنْ هَفَوَاتِهِ وَاثَامِهِ وَاَمْرٍ مُّقْتَنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ  
 يَدَاوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمَضَلِّينَ  
 آٹھویں تاریخ آٹھویں شب کو دو رکعت پڑھے  
 ہر رکعت میں بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از  
 سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دعا آٹھویں دن کی  
 اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةً الْاَيَّامِ وَالطَّعَامَ الطَّيِّبَ  
 وَاِفْتِئَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانِبَةَ اللَّيَامِ وَصَحْبَةَ الْكِرَامِ  
 بِطَوْلِكَ يَا مُلْجِئَ الْاَمَلِيْنَ نَوِيْنِ تَارِيخِ نَوِيْنِ شَبِّ  
 تو چہرہ رکعت درمیان نماز مغرب و عشاء پڑھے ہر رکعت میں  
 بعد از حمد سات مرتبہ آیت الکرسی و بعد از اتمام نماز  
 پچاس مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ دُعَا  
 نَوِيْنِ دِنِ كِي اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَسْعَةَ

سَاتُوْنِ تَارِيخِ

آٹھویں تاریخ

نویں تاریخ



وَأَهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخَلِّ بَيْنَا وَبَيْنَ  
 الْأُمُورِ ضَائِكَ الْجَامِعَةِ بِحَبْلِكَ يَا أَمَلِ الْمُشَاقِقِينَ  
 وَشَوِينِ تَارِيخِ وَسُوْنِ شَبِّ كُوبِيسِ كَعْتِ بِرِ كَعْتِ  
 مِینْ بَعْدَازِ حَمْدِ ثِیْسِ مَرْتَبَ سُوْرَهٗ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 پُرِ طَبِ وَ عَادِ شَوِیْنِ تَارِیْخِ كِیْ بِہِ ہِیَ اَللّٰهُمَّ  
 اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ  
 وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَكَ يَا  
 وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ  
 بِرَحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ  
 گیارہویں تاریخ گیارہویں شب و رکعت نماز پُرِ طَبِ  
 ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ کوثر بیس مرتبہ دعا  
 گیارہویں دن کی اَللّٰهُمَّ حَبِیْبِ اِلَیْ فِيْهِ الْاِحْسَانُ  
 وَكِرَّةٌ اِلَیْ فِيْهِ الْفُتُوْقُ وَالْعِصْيَانُ وَحَرَمٌ عَلَیْ  
 فِيْهِ السَّخَطُ وَالْبَغْضَانُ بِقُوَّتِكَ يَا غَايَةَ  
 الْمُسْتَغِيثِيْنَ بَارِہُوْلِيْنِ تَارِیْخِ بَارِہُوْلِيْنِ شَبِّ ہر رکعت  
 پُرِ طَبِ ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ قدر بیس مرتبہ دعا  
 بَارِہُوْلِيْنِ کی اَللّٰهُمَّ مَنِّیْ فِيْهِ بِالْسِتْرِ وَالْعَفَا

گیارہویں تاریخ  
 گیارہویں تاریخ

گیارہویں تاریخ  
 گیارہویں تاریخ

گیارہویں تاریخ  
 گیارہویں تاریخ



احکام  
رمضان

وَأَسْتَوِي فِيهِ بِلْيَاسٍ لِقُنُوعٍ وَالْكَفَافِ  
 وَاحْتِلَافٍ فِيهِ عَلَى الْعَدَالِ وَالْإِضْطِافِ وَأَمْنٍ فِيهِ  
 مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ  
 تیرہویں تاریخ تیرہویں شب چار رکعت نماز کی پڑھے  
 ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید پچیس مرتبہ  
 تیرہویں کی اللہم صل علی نبی فیہ من الذکری الاکمل  
 وکلمتہ فیہ علی ثلاث لایات لا قائل ووقفتی  
 ویدر فی فیہ ثلاث لایات لایات لایات لایات  
 عین المستلین چودہویں تاریخ چودہویں شب  
 چار رکعت میں ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ زلزلت  
 تیس مرتبہ وعا چودہویں کی اللہم لا تؤاخذنی  
 فیہ بالاعترات واقلنی فیہ من الخطایا والی غفوات  
 ولا تجعل فیہ عزمنا للبلایا والافات بعینک  
 یا عین المستلین پندرہویں تاریخ پندرہویں شب  
 چار رکعت نماز کی میں پہلی دو رکعت میں بعد از حمد سورہ  
 سورہ توحید اور تیسری دو رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید  
 پچاس مرتبہ دعا پندرہویں کی اللہم ارحمنا

چودہویں  
شبپندرہویں  
شب

فَیْهِ طَاعَةُ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْهِ صُدُورَیْ  
بِإِثَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِیْنَ  
سولہویں تاریخ سولہویں شب بارہ رکعت نماز پڑھے  
ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ تکوین بارہ مرتبہ دعا سولہویں  
ذُکْلِ اللَّهُمَّ وَفَقِّنِیْ فِیْهِ لِمَا افَقَّ الْأَبْرَارُ وَجَنِّبْنِیْ  
فِیْهِ مِمَّا افَقَّ الْأَشْرَارُ وَأَوْفِ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ  
إِلَى دَارِ الْقَرَارِ بِالْهَيْئَةِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِیْنَ  
سترہویں تاریخ سترہویں شب دو رکعت نماز کی پہلی  
پہلی رکعت میں بعد از حمد سورہ چاسہ پڑھے اور دوسری  
رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید نو مرتبہ اور بعد از سلام  
سو مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَا سترہویں ذُکْلِ اللَّهُمَّ  
أَهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لَیْ فِیْهِ الْحَوَاجِ  
وَالْأُمُالِ يَا مَنْ لَا یُحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِیْرِ وَالسُّوَالِ  
یا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُورِ الْعَالَمِیْنَ اٹھارہویں تاریخ  
اٹھارہویں شب چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں  
بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ کوثر اور دعا اٹھارہویں  
ذُکْلِ اللَّهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَکَاتِ اسْحَابِہِ وَتَقَوُّ

سترہویں تاریخ

سترہویں تاریخ

سترہویں تاریخ

اٹھارہویں تاریخ

فِيهِ قُلُوبِي بِضِيَاءِ انْوَارِهِ وَخَذَ بِكُلِّ اَعْضَايَ  
 اِلَى اتِّبَاعِ اَثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ  
 اونیسون تاریخ کتاب زاد المعاد میں ہے کہ اونیسون  
 شب اول شبہائے قدر ہی اور فوائد عبادت شب قدر  
 کے بہت ہیں از انجملہ یہ کہ جو عبادت شب قدر کو پائے  
 ساتھ نص قرآن کے زیادہ ہزار مہینے کی عبادت کے  
 ثواب سے ہے کہ زیادہ ستر برس سے ہونے میں واسطے اسکے  
 مقرر کرتا ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول  
 ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے اترتے ہیں وہ ملائکہ کہ  
 سدرۃ المنتہی میں سے ہیں اور جملہ ان ملائکہ سے جبرئیل  
 علیہ السلام ہیں پس جبرئیل اپنے ساتھ کئی علم لاتے ہیں  
 ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدس پر اور ایک کو  
 مسجد الحرام اور ایک کو طور سینا میں نصب کرتے ہیں اور  
 نہیں چھوڑتے ہیں کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو مگر یہ کہ  
 اوپر سلام کرتے ہیں اور کتاب اقبال میں ہے کہ حدیث  
 معتبر میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو  
 کہ احیا کرے یعنی جائے عبادت میں شب قدر کو گناہ اوسکے

بہارِ احسنیہ  
 باب اول

فقہ  
 شیعہ

تہذیب و تمدن

تہذیب و تمدن

بخشتے جائیں اگر موافق عدد ستارہای آسمان و سنگینی پہاڑ  
اور کیل دریاؤں کے ہوں اور کتاب مذکور میں حضرت  
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت  
سوی عیسیٰ نے مناجات کی کہ خداوند اقرب تیرا چاہتا ہو نہیں  
جواب آیا کہ قرب میرا واسطے اوس شخص کے ہے کہ چاہے  
شب قدر کو کہا خداوند رحمت تیری چاہتا ہو نہیں جواب آیا  
کہ رحمت میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ جو رحم کرے یتیموں پر  
شب قدر میں کہا خداوند اصرار پر سے گذرنا چاہتا ہو جواب  
آیا کہ اصرار پر سے گذرنا اوس شخص کے واسطے ہے کہ جو صدقہ  
دے شب قدر کو کہا خداوند ادب و خست بہشت کے اور نیوے  
اوس کے چاہتا ہو جواب آیا کہ یہ واسطے اوس شخص کے ہے  
کہ تسبیح کہے شب قدر کو کہا خداوند نجات آگ سی چاہتا ہو  
جواب آیا کہ واسطے اوس شخص کے ہے کہ استغفار کرے شب قدر  
کو کہا خداوند رضا مندی تیری چاہتا ہو جواب آیا کہ فرستے  
میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے  
شب قدر کو اور زوال المعاد وغیرہ میں ہے کہ شب قدر  
میں اختلاف ہے سنی اور شیعہ میں مگر علمای شیعہ امام

میں ہر شب ایک بار  
تین سو بار  
پڑھتا ہے

نے اجماع کیا ہے سپر کہ اونیسویں اور اکیسویں اور  
تیسویں شب سے باہر نہیں ہے اور ان تین شبوں میں  
میں جاگنا واسطے عبادت کے چاہئے اور اعمال ان میں  
دو طرح پر ہیں پہلے وہ کہ ہر شب پانچ گنا دو رکعت نماز  
مخصوص ہیں ہر شب کے پس جو کہ تینوں شبوں میں پانچ گنا  
چاہئے وہ یہ ہیں کہ کتابِ قبال اور زاد المسافر وغیرہ  
ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے  
کہ جو کہ شبِ قدر کو دو رکعت نماز پچاس گنا اور پچاس گنا  
بعد سورۃ حمد کے ساتھ مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ واحد  
پڑھے اور بعد فارغ ہونے کے شہر مرتبہ استغفر اللہ سی  
اَتُوْبُ اِلَیْکَ کہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے کہ حق تعالیٰ  
اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشے اور چند ملا کر بیچ کر  
واسطے اوسکے لکھن سال آئندہ تک اور چند ملا کر بیچ کر  
طرف بہشت کے کہ بہت درخت واسطے اوسکے بوئیں اور  
بہت قصہ واسطے اوسکے بنائیں اور نہرین واسطے اوسکے  
جاری کریں اور دنیا سے بچاے جب تک سب کو نہ کیجے غسل  
ان تینوں شبوں میں سنت ہو گدہ ہے اور غسل ان تینوں شبوں میں

پیشکش و تحفہ

عمل قرآن

نزدیک غروب آفتاب کمرزنا بہتر ہے کہ نماز عشا با غسل پڑھے  
 اور مستحب ہے ان شبوں میں کہ قرآن مجید کو ہاتھ میں لے  
 اور کہو لے اور یہ دعا پڑھے اور نخبۃ الدعوات میں  
 اقبال سے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی  
 ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کہو لے اور اپنے منہ کے سامنے کہے  
 اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ  
 الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْہِ السَّمِیْکَ الْکَبِیْرَ وَاَسْمَائِکَ  
 الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرجٰ اَنْ تَجْعَلَنیْ مِنْ عَتَقَائِکَ  
 مِنَ النَّارِ وَتَقْضٰی حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ پس  
 حاجت اپنی خدا سے طلب کری کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآورد  
 ہے اور یہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے  
 اور حضرت امام جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو  
 لے اور سر پر رکھ اور کہہ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَ  
 بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِہِ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ مَدْحَتِہِ  
 فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْہِمُ فَلَا اَحَدًا عَرَفْتُ بِحَقِّکَ  
 مِنْکَ پس دس مرتبہ کہہ یا اللہ اور دس مرتبہ تحمید  
 اور دس مرتبہ بعلی اور دس مرتبہ بفاطمہ اور دس مرتبہ



پہلے حسن اور دس مرتبہ بالحسین اور دس مرتبہ بعلی بن  
الحسین اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ  
جعفر بن محمد اور دس مرتبہ موسیٰ بن جعفر اور  
دس مرتبہ بعلی بن موسیٰ اور دس مرتبہ محمد بن علی  
اور دس مرتبہ علی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن بن  
علی اور دس مرتبہ بالحجۃ علیہ السلام ہیں جو  
حاجت کہ رکھتا ہو طلب کر اور زیارت حضرت امام حسین  
علیہ السلام کی ان تینوں شبوں میں سنت ہو گدہ ہے اور  
ہر ایک شب میں خصوصاً تیسویں شب تسوکت نماز  
سنت ہے ہر دو رکعت ایک سلام سے ہر رکعت میں  
سورہ حمد کے قل هو اللہ احد پڑھتے اور بعض روایات  
معتبرہ میں وارد ہوا ہے سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ  
قل هو اللہ احد پڑھ کر سکتا ہے اور حدیث میں ہے  
فضیلت میں ان تسو رکعتوں کے وارد ہوئی ہیں اور چاہئے  
کہ یہ تسو رکعتیں سوامی نافلہ شب کے ہوں اور اگر صنعت نہ ہوتا ہو  
تو بیٹھ کے بھی پڑھ سکتا ہے مؤلف کہتا ہے کہ اگر مشغول الذمہ  
ہو یعنی قضا نماز میں رکھتا ہو تو ان سو رکعتوں کے عوض اپنی قضا

تسویں مرتبہ

تسویں مرتبہ

وہی ہے جو

برائے کمال

نمازین پر ہے پھر کرتا ہے کورین ہے کہ ان شبو نہیں تیر  
 اعمال طلب آمدن پر اور دعا واسطے مطالب دنیاہ آخرت  
 اپنی اور پدر ماور اور عزیزوں اپنے اور برادران مومن زندہ  
 اور مردہ کے ہے اور ذکار اور سلوات اور پیر محمد اور آل محمد  
 کے ہر قدر ہو سکے بہتر ہے اور بعضی روزانہ و نیند اور ہوا  
 کہ دعا ہی پڑھیں کبیر ان عین ان شبو نہیں پڑھیں اور جو شمن کبیر  
 یا نچرین یا بہت لکھا گیا ہے اور اعمال مخصوص شیون  
 و ان کے ہر قدر ہے کہ سب سے پہلے استغفر اللہ کرتے  
 و ان کے ہر قدر ہے اور ان کے ہر قدر ہے اللہ العزیز قتلہ  
 و ان کے ہر قدر ہے اور ان کے ہر قدر ہے اللہ العزیز  
 فیما نقولہ و نقولہ من الامور المحمودة و فیما نقولہ  
 من الامور الخلیفہ فی لیلۃ القدر من القضاء الذی  
 لا یرد ولا یبدل ان تکتبک من حجج بیک  
 الحسب المکرم و کرم المکرم سببہم المغفور  
 ذنوبہم انک تکتبک سببہم سببہم و اجعل فیما  
 انک تکتبک ان تکتبک عجبہم و تکتبک عجبہم  
 فیما انک تکتبک فیما انک تکتبک فیما انک تکتبک

اَللّٰهُمَّ فُتِّ نِيَّامِيْ وَ اَخْرِجْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ  
 پس حاجتیں اپنی خدا سے طلب کرے نماز اونیسویں شب  
 کی چپاس رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سورہ اِذَا  
 زُلْزِلَتْ لَمْ تَاوُنِيْوِيْنَ وَ نِ کو بھی عبادت میں مصروف رہے  
 کتاب اقبال میں ہے کہ فضیلت رتق قدر کی مثل شب  
 و عا اونیسویں دن کی اَللّٰهُمَّ وَ فُتِّ فِيْهِ حَظٌّ مِّنْ  
 بَرَكَاتِهِ وَ سَهْلٌ سَبِيْلُهُ اِلَى خَيْرَاتِهِ وَ لَا خَيْرَ مِّنْ  
 قَبُوْلٍ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيَ اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ  
 بیسویں تاریخ نماز بیسویں شب کی اٹھ رکعت ہے  
 ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ پڑھے ہو و عا بیسویں کی  
 اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجَنَانِ وَ اغْلُظْ عَنِّيْ  
 فِيْهِ اَبْوَابَ النَّيْرَانِ وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمَا لَا دُوَّةَ  
 اِلَيْهِ اِنْ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ  
 الْمُؤْمِنِيْنَ اَكِيْسُوْنَ تَارِيْخِ كِتَابِ اَوَالِمَعَادِ وَ غِيْرَ  
 مین ہے کہ فضیلت اکیسویں شب کی زیادہ اونیسویں شب  
 سے ہے جو اعمال کہ ہر شب قدر کے اونیسویں شب میں  
 بیان ہوئے مثل غسل و رزیارت جناب امام حسین علیہ السلام

ہر رکعت میں  
 بعد از حمد

ہر رکعت میں  
 بعد از حمد

ہر رکعت میں  
 بعد از حمد

اور عمل قرآن اور نمازین اور دعائیں وغیرہ بجالانا چاہیے  
نماز اکیسویں شب آٹھ رکعت ہے بعد حمد کے جو سون  
چاہیے پڑھے اور دعائی مخصوص اس شب کی یہ ہے  
یا مُوْجَ اللَّیْلِ فی التَّهَارِ ویا مُوْجَ التَّهَارِ فی  
اللَّیْلِ وَخُجْجِ الْحِیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَخُجْجِ الْمَیِّتِ  
مِنَ الْحِیَّ یا سَارِقِ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یا اللّٰهُ  
یا حَمْدُ یا اللّٰهُ یا رَحِیْمُ یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ  
یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ لَکَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْأَمْثَالُ  
الْعُلَیَّاءُ وَالْکُبْرٰیاءُ وَالْأَلَاءُ اسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هَذِهِ اللَّیْلَةِ  
فِی السَّعْدَاءِ وَرُوحِیْ مَعَ الشَّهْدَاءِ وَاحْصَانِیْ فِیْ  
فِی عِلِّیْنَ وَاسْأَلْ نِیْ مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِیْ  
یَقِیْنًا ثَبَاتِیْ بِهٖ قَلْبِیْ وَإِیْمَانًا یُنْذِرُ هَبِّ الشَّکِّ  
عَنِّیْ وَرِضًیْنِیْمَا قَسَمْتَ لِیْ وَأَنْتَ فِی الدُّنْیَا حَسَنًا  
وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنًا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْتُقِیْ  
فِیْهَا ذِکْرُکَ وَشُکْرُکَ وَالرَّغْبَةُ إِلَیْکَ وَالْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ  
وَالتَّوْفِیْقُ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
الطاهر المني  
الطاهر المني

وَعَاكِسِينَ وَنَكِي اللَّهُ اجْعَلْ لِي فِيهِ الْوَضَائِكَ  
دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَى سَكِينَةٍ  
اجْعَلْ الْجَنَّةَ لِي مَنَازِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ الْحَاجِّ  
الطَّالِبِينَ يَا عِيسَى تَارِخِ نَارِ الْعِيسَى شَبَّانِ  
يَرْبِي رَكْعَتَيْهِ بِرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ ازْجَرِ سُوْرَةِ مِائَةِ  
يَرْبِي اَوْ رَوْعَا اِسْ شَبَّانِ يَرْبِي يَا سَالِحِ الْفَهَارِ  
مِنْ التَّكْلِ فَاذَا تَخَلَّصَ مُظْلِمُونَ وَبُجَيَّتُ كَلِ الشَّيْطَانِ  
مُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّمُ  
الْقُرْآنِ مَنْزِلِ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ  
يَا نُورَ كُلِّ نُوْرٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَكِي كُلِّ  
رَغْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ  
يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ  
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ  
وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ  
وَأَنْ تَجْعَلَ أَسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَاءِ  
وَسُورِحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ  
إِسَاءَتِي مَنفُودَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا مُبَارَكًا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ قلبی و ایمانی نائید حب لثبات عینی و قس ضمیمہ  
 بما قسمتے و اتنا فی الدنیا حسنة و فی  
 الآخرة حسنة و قنا عذاب النار و احرلوق و احرلوق  
 فیہا ذکر و شکرک و الرغبة الیک و الانابة  
 و التوفیق لما و فقت له محمد و آل محمد علیہ  
 و علیہم السلام و عا یسویں ذمی اللہم افتح  
 لی فیہ ابواب فضلک و انزل علی فیہ برکاتک  
 و وفقی فیہ لمعجبات مرضاتک و اسکنت  
 فیہ بحبوحة جناتک یا مجیب دعوة المضطرب  
 تیسویں تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ میں لکھا ہے  
 کہ اکثر حدیثیں معتبرہ لالت کرتی ہیں کہ تیسویں شب  
 شہد ہے اس شب میں دو غسل سنت ہیں ایک اول  
 شب و ستر آخر شب اور حضرت صاوق علیہ السلام نے  
 فرمایا کہ تیسویں شب شہد جمعی ہے اس شب جمیع امور و فرائض  
 حکمت الہی کے تقدیر میں لکھے جاتے ہیں اور اس شب  
 تقدیر میں بھی جاتی ہیں سو تین اور بلائیں و زحمتیں روئے  
 او قضا میں اور جو کچھ اس سال میں ہوگا شب قدر آئندہ



پس خوشحال  
اور کبھی رکوع  
میں ہو اور گناہ  
اپنے تصور  
کرے اور اوپر روئے  
جو ایسا کرے  
میدوار ہو غنیمت  
شب قدر سے محروم  
نہے انشاء اللہ تعالیٰ  
اور فرمایا کہ  
حق تعالیٰ حکم کرتا ہے  
ایک فرشتہ کو کہ  
نذاکرتا ہے ہر روز  
ماہ رمضان میں  
ہو اپر کہ بشارت  
ہو تم کو اے بندو میرے  
کہ بخشے میںے گناہان  
گذشتہ تمہارے اور  
شب قدر میں شفاعت  
تمہاری ایک دوسرے  
کے حق میں قبول کرتا  
ہو نہیں اور دعا  
تمہاری حق میں ایک  
دوسرے کے مستجاب  
کرتا ہو نہیں مگر وہ  
شخص کہ روزہ کو افطار  
کرے کسی مست کرنے والی  
چیز سے یا  
کینہ کسی مومن کا دل  
میں اپنے رکھتا ہو یا  
زنا نجلہ اعمال اس  
شب کے کچھ ہیں کہ  
جو اعمال ہر شب قدر کے  
او غیبیوں  
شب میں بیان ہوئے  
مثل عمل قرآن اور زیارت  
حضرت امین  
علیہ السلام اور نماز  
ونئے سب بجالانا چاہئے  
اور کتاب  
مذکور میں بسند معتبر  
حضرت صادق علیہ السلام  
سے منقول ہے  
کہ جو سورہ عنکبوت اور  
سورہ روم کو تیسویں  
شب  
پڑھے واللہ کہ وہ اہل بہشت  
سے ہے اور تمنا نہیں کرتا  
نہیں

پس خوشحال  
اور کبھی رکوع  
میں ہو اور گناہ  
اپنے تصور  
کرے اور اوپر روئے  
جو ایسا کرے  
میدوار ہو غنیمت  
شب قدر سے محروم  
نہے انشاء اللہ تعالیٰ  
اور فرمایا کہ  
حق تعالیٰ حکم کرتا ہے  
ایک فرشتہ کو کہ  
نذاکرتا ہے ہر روز  
ماہ رمضان میں  
ہو اپر کہ بشارت  
ہو تم کو اے بندو میرے  
کہ بخشے میںے گناہان  
گذشتہ تمہارے اور  
شب قدر میں شفاعت  
تمہاری ایک دوسرے  
کے حق میں قبول کرتا  
ہو نہیں اور دعا  
تمہاری حق میں ایک  
دوسرے کے مستجاب  
کرتا ہو نہیں مگر وہ  
شخص کہ روزہ کو افطار  
کرے کسی مست کرنے والی  
چیز سے یا  
کینہ کسی مومن کا دل  
میں اپنے رکھتا ہو یا  
زنا نجلہ اعمال اس  
شب کے کچھ ہیں کہ  
جو اعمال ہر شب قدر کے  
او غیبیوں  
شب میں بیان ہوئے  
مثل عمل قرآن اور زیارت  
حضرت امین  
علیہ السلام اور نماز  
ونئے سب بجالانا چاہئے  
اور کتاب  
مذکور میں بسند معتبر  
حضرت صادق علیہ السلام  
سے منقول ہے  
کہ جو سورہ عنکبوت اور  
سورہ روم کو تیسویں  
شب  
پڑھے واللہ کہ وہ اہل بہشت  
سے ہے اور تمنا نہیں کرتا  
نہیں

ماہ رمضان  
اعمال تیسویں شب

اس میں کسی کو اور نہ میں ڈرتا ہوں نہ میں کہ خدا اس قسم کے باعث  
مجھ پر کوئی گناہ لکھے اور ان دو سوروں کی نزدیک خدا کے  
سنت عظیم ہے اور پیرا و حضرت سے بسند معتبر منقول ہے  
کہ جو تیسویں شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ  
اَنَا اَعُوْذُ بِكَ لَا اُفِيْضُ بِكَ تَوْبَةً اَوْ بِكَ سَاعَةً نِّهَايَتِ يَقِيْنٍ کے  
اور اقرار کرے اور چیزوں کا کہ مخصوص ہم سے ہیں کر اسوین  
سے اس شب کی سبب سے اون چیزوں کے کہ خواب میں دیکھے اور  
سورہ احکم و حاکم کو ہی سنت ہی کہ اس شب پڑھے اور  
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت  
حضرت امام حسین علیہ السلام کی تیسویں شب پڑھے کہ اسید  
شب قرہ کی اس شب میں ہے اور ہر امر مقدر ہوتا ہے  
مصافحہ کرین اور اس سے روحیں ایک لاکھ چوبیس ہزار پچیسویں  
کہ سب اس شب رخصت طلب کرتے ہیں خدا سے واسطے  
زیارت و حضرت کے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام  
سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہ جاگے عبادت میں تیسویں شب  
ماہ مبارک رمضان کی اور سو رکعت نماز پڑھے خدا روزی و  
فراخ کرے دنیا میں اور شرف و شمنون کا اس سے دور کرے اور

پناہ دے اور سکوڑو بنے اور گھر سر پر کرنے اور نوالہ حلوتین  
پہنے اور شر سے درندوں کی اور دور کرے اوس سے ہول  
منکر و تکیر کا اور جب قبر سے باہر آئے اوس میں ایسا نور ہوگا  
روشنی بخشتے اہل محشر کو اور نامہ اوسکا اوسکے دہنہ اترے  
دیتے ہیں اور لکھین واسطے اوسکے سندبری ہونیکی تش  
جہنم سے اور گزرنا صراط پر اور ایمنی عذاب سے اور داخل  
بہشت ہو بجساب و بہشت میں اوسکا پیغمبر و اوصیاء  
اور صالحون اور شہید و نیک فقیون کرے اور اچھے رفیق  
ہیں یہ اور یہ دعا اس شب پڑے اَللّٰهُمَّ اَمْلِكْ لِيْ  
فِيْ عَمَلِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَجْعَلْ لِّيْ حَسَنَةً  
وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اَتَكُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاَمْلِكْنِيْ  
مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اَلْتَبَّنِيْ مِنَ الشُّعْرَاءِ فَاِنَّكَ  
قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ  
عَلَيْهِ وَ اِلٰهِ يَحْمُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُشِيتُ وَ عِنْدَكَ  
اُمُّ الْكِتَابِ وَ رَبِّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ رَافِعًا لِّ  
تَصِيَّبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِيْ هَذِهِ الْاَيَّامِ وَ اَنْتَ  
اَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ تَوْرَتِكَ يَرْبِ اَوْ رَحْمَتِهِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عاشوراء

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد وآله

تَنْشُرُهَا أَوْ زَرْقِ تَقْسِمُهُ أَوْ بَلَاكِ تَدْفَعُهُ أَوْ فَرْقِ  
تَكْشِفُهُ وَأَكْتُبْ لِي مَا كُتِبَتْ لِأَوْلِيَاءِكَ لِيَا أَرْحَمَ  
الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَأَمْنُوا بِرِضَا  
عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور جب قدر ممکن ہو قرآن مجید اس شب کو  
پڑھے اور دعائیں صحیفہ کاملہ کو پڑھے خصوصاً دعائے  
سکرام الاخلاق اور دعائی توبہ اور دعائی مخصوص اشہد  
کی یہ ہے یا رَبِّ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَجَاعِلُهَا خَيْرًا مِنْ  
أَلْفِ شَهْرٍ يَا رَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ  
وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ  
يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَانُ  
يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَّاتُ  
وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ  
رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَأَخْسَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

اِسَاءَاتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَحْبِبَ لِي يَقِيْنًا ثَابِتًا شَرِيْهًا  
 قَلْبِيْ وَاِيْجَانًا يَنْهَبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضِيْنِيْ  
 بِمَا قَسَمْتُ لِيْ وَاِيْتَانِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِيْ الْآخِرَةِ  
 حَسَنَةً وَفِيْ عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْزُقْنِيْ  
 فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِيْثَابَ  
 وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لِهٖ مُحَمَّدًا وَاَلْحَمْدُ  
 صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اور نماز اس شب کے  
 آٹھ رکعت ہی بعد حمد کے جو سورہ چاہے پڑھے وعا  
 تِيسُوْنِ ذِكْرِيْ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذَّنُوْبِ  
 وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ  
 بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقْبِلَ عَشْرَاتِ الْمُنْذِرِيْنَ  
 چوبیسویں تاریخ چوبیسویں شب کی آٹھ رکعت نماز ہے  
 ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو اور دعا اس شب  
 یہ ہے یا فالق الاصباح ویا جاعل اللیل سکناً  
 وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا یا عَزِيْزُ یا عَلِيْمُ یا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْاِکْرَامِ یا ذَا الْبِجَالِ وَالْاِکْرَامِ یا اَللّٰهُ یا اَسْرَحُ حُصَانِ یا اَللّٰهُ

الحمد لله  
 رب العالمین

الحمد لله  
 رب العالمین

الحمد لله  
 رب العالمین

یا فسرُد یا وِترُ یا اللہ یا ظاہر یا باطن یا حے  
لا الہ الا انت یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء  
الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والالاء اسئلك  
ان تصلى على محمدٍ وال محمدٍ وان تجعل اسمی  
فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء  
واحسانی فی علیین واساءتی مغفورة و  
ان تمسک لی یقیناً بشاشرید قلبی وایماناً  
ینزہب الشک عنی ویرضاً بما قسمت لی وانا  
فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا  
عذاب النار الحریق وارزقنی فیها ذکرك  
وشکرك والرغبة الیک والایابة والتوب والتق  
لما وفقت له محمداً والحمد صلوا ثلث  
علیه وعلیہم وعلیٰ جویشون منی یہی اللہم  
انی اسئلك فیہ ما یرضیک واعوذ بک  
ما یؤذیک واسئلك التوفیق فیہ لان  
اطیعک ولا اعصیک یا جواد السائلین  
بی بیون تاسیخ نماز پچیسوین شب کی آہ کعت ہے

یا فسرُد یا وِترُ یا اللہ یا ظاہر یا باطن یا حے



پہر گشت میں بعد از حمد سوہ توحید من مرتبہ اور اس شیعہ دعا پر ہے  
 يَا جَاعِلَ لِلَّيْلِ بَيَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا وَالْأَنْجَالِ  
 أَوْ تَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرَ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارَ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعَ  
 يَا اللَّهُ يَا قَرِيبَ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ  
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ  
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ  
 اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ  
 الشُّهَدَاءِ وَأَحْسَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ تَنِي مَغْفُورًا  
 وَأَنْ تُحِبَّ لِي يَقِينًا تُبَلِّشُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُبْنِي بِهِ  
 الشَّكَّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتَنَا فِي الدُّنْيَا  
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ  
 إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوَكُّبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَعْتَ  
 لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ  
 وَعَسَائِي سَوِينَ ذِكْرِي اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لَا وَلِيًّا نَاكَ  
 وَمُعَادِيًّا لَا عَدَاةَ لَكَ مُسْتَنَابِسَةً خَاتَمَ أَنْبِيَائِكَ  
 يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ حُرِّيِّسِينَ تَارِيخَ حُرِّيِّسِينَ

ماہ رمضان

پہر گشت میں

ماہ رمضان

شب کو آٹھ رکعت نماز کی پین ہر رکعت میں بعد از حمد  
 سورہ توحید شومر تبہ اور دعا اس شب کی یہ ہے  
 يٰجَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَيَّتِيْنَ يٰاَمِنْ مَحْيَايَةِ اللَّيْلِ  
 وَجَعَلَ اَيَّةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ  
 وَرِضْوَانًا يٰاَمُفْضِلْ كُلِّ شَيْءٍ تَفْضِيْلًا يٰاَللهُ يٰا  
 مَاجِدُ يٰاَوْهَابُ يٰاَللهُ يٰاَجْوَادُ يٰاَللهُ يٰاَللهُ يٰاَللهُ  
 لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَا  
 وَالْاَلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَاءِ وَوَرُوْجِيْ  
 مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّينَ وَاِسْأَلُكَ  
 مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَحَبَّ اِلَيَّ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ  
 وَاِيْمَانًا يَدْهَبُ لَشَاكَ عَنِّيْ وَتَرْضِيْنِيْ بِمَا كُنْتُ  
 لِيْ وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
 وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ  
 وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالْمَوَابَهَ  
 وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَاَلْمُحَمَّدَ عَلَيْهِ  
 وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَا چھیسویں دن کی اللہمَّ جَعَلْ

عاجل

عاجل

عاجل

عاجل

محکم دلائل سے مزین  
مطالعہ برائے  
عمان

سنت  
میں  
کیا

سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورٌ وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورٌ وَأَوْفَى  
فِيهِ مَقْبُورٌ لَا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورٌ يَا أَسْمَعَ  
السَّامِعِينَ شَائِسُونِ تَارِيحِ شَائِسُونِ شَبَكُو  
بخصوص غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین  
علیہ السلام اس شب کو مکرر پڑھتے تھے اول شب سے  
آخر شب تک اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ عَنْ ذَا  
النَّوْرِ وَالْاِنَابَةِ اِلَى ذَا الرِّخْلُوْدِ وَالْاِسْتِعْلَاءِ  
لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ لِفَقَاتِ نَحْوِ اس شب کی چار  
رکعت ہی ہر رکعت میں بعد سورۃ الملک ایک مرتبہ اور  
نہو سکے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ و عا اس شب کی  
یہ ہے يَا مَادَّ الظِّلِّ وَكُوْشِيَتْ جَعَلْتَهُ سَاكِئًا  
وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا شَرَّ قَبْضَتَهُ اِلَيْكَ  
قَبْضًا سَيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ  
وَالْاِلَآءِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ حَاظِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا  
سَلَامُ يَا مُؤَمِّنُ يَا مُهَيِّوُنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ  
يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ

یا اللہ یا اللہ لك الاسماء الحُسنى والامثال العُلیا  
والکبریا یا اللہ والا لاء اسئلك ان تصلى علی محمد  
وال محمد وان تجعل اسمی فی هذه السکلة  
من السعداء وروحی مع الشهداء واجسادی  
فی علیین واسئلك فی مغفورة وان تهب لی  
یقینا ثباتا شر به قلبی وایمانا ین هب لشکک  
عنی وتو ضیعی بما قمت لی واتیانی الدنیا  
حسنة و فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار الحق  
وارزقنی فیها ذکرک وشکرک والرغبة الیک  
والانابة والتوبة والتوفیق لما وفقت  
له محمدًا وال محمد صلی الله علیه وعلیه  
دعائتائسین نکی اللهم ارزقنی فیہ فضل  
لیکة القدر وصیر امورى فیہ من انه سیر لی  
الیس و اقبل معاذیرى وخط عنی الوزر دنیا  
روفا بعبادہ الصالحین اہل ایسویں تاریخ  
نماز اس شب کی چہ رکعت ہی ہر رکعت میں بعد حمد  
تو مرتبہ آیہ الکھیری اور ستون کو حیدر و بعد نماز

و عاستائسین

و عاستائسین

و عاستائسین

سُوْدُ فِعْلِ صَلَوَاتٍ پَرِٹے و عا اس شب کی یہ ہے  
 يَا خَا زِرَ الْلَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَخَا زِرَ النَّوْرِ فِي  
 السَّمَاءِ وَمَا نِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اَكْثَرُ  
 بِاَذْنِهِ وَحَابِسُهُمَا اَنْ تَزُولَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ  
 يَا ذَا اَنْعَمَ يَا اَللهُ يَا وَاْرِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ  
 يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ  
 اَعْلِيَا وَالْكَبْرِيَا وَالْاَلَاءُ اسْأَلُكَ اَنْ تَصَلِّ  
 عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِي فِي هَذِهِ الْاَنْبِيَا  
 فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَارْحَمْنِي فِي  
 عَلَيِّنَ وَارْسَأْ قِي مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي  
 يَقِيْنًا تُبَاثِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيْمَانًا يَدُنْ هَبْلِ شَاكٍ  
 عَنِّي وَتَرْضِيْنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاَتِنَا فِي الدُّنْيَا  
 حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 الْحَرِيْقِ وَاَرَا قَتْنِي فِيْهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّحْمَةِ  
 اَلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَاِلَا نَابَةَ وَ  
 التَّوْفِيْقَ لِمَا وُقِّعَتْ لَكَ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ  
 عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَعَا اَهْلَ اَيُّسُوْرٍ وَّنَ

تحفہ احمدیہ  
 باب ۲۱  
 ص ۳۱۵  
 ماہ رمضان المبارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و الحمد لله

اللَّهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ التَّوَافِلِ وَآكِرِ صَفِي فِيهِ  
 بِاحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَةَ إِلَيْكَ  
 مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ الْحَاجُّ الْحَاجِّينَ  
 اَوْتِيسُونَ تَارِيخِ اَوْتِيسُونَ شَبَّ غَسَلِ سُنَّتِ هِيَ  
 اَوْ رَمَازِ اسْ شَبَّ دَوْرَتِ هِيَ بِرِ كَعْتِ مِثْنِ بَعْدَ اَزْجَمِدِ  
 بِمِثْرِ مَرْتَبِ تَوْحِيدِ اَوْ رَعَا اسْ شَبَّ كِي بِمِثْرِ هِيَ يَا مُكَوِّ  
 اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَلِيمُ  
 يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ سَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ لِي مِنْ جَبَلِ لُؤْلُؤِ يَاسَمِينِ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا  
 وَالْكِبَرُ يَا أَيْهَا الْأَوْلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ لِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي  
 السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهُدَاءِ وَاجْهَانِي فِي  
 عِلِّيِّينَ وَاسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا  
 تُبَاشِرُهُ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُدْهِبُ لِسْكَ عَنِّي  
 وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً  
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَمْدُ لِلَّهِ





ماہ رمضان

عنازلہ و ایام شریف

رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُهُ هَذِهِ اللَّيْلَةُ  
إِلَّا وَقَدْ غُفِرَتْ لَكَ تَوْحُّقُ تَعَالَى قَبْلَ صَبْحِ كَسْوَتِكَ  
بِخَشَدِے اور اوسکو توبہ کی توفیق دے اور سنت ہے کہ  
یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَحَبِّ مَا  
دُعِیْتَ بِہِ وَاَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِہِ عَنْ مُحَمَّدٍ  
وَعَنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمْ وَاٰلِہُمْ السَّلَامُ اَنْ تَصَلِّیَ  
عَلَیْہِمْ وَعَلِیْہُمْ وَلَا تَجْعَلَ وَدَاعَ شَہْرِیْ هَذَا وَدَاعَ  
خُرُوجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِکَ وَوَقِفْ  
فِیْہِ لِلَّیْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْہَا لَیَّ خَیْرٍ اَمِنْ الْفِتَنِ  
شَہْرِیْ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ  
عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَا الرَّبِّ اور سنت ہے اس شب  
آزاد کرنا بندہ نکاح اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام  
اپنے غلاموں کو جو سال ہر مہینہ خرید فرماتے تھے شب آخر  
ماہ مبارک میں آزاد کر دیتے تھے اور ایک حدیث میں ہے کہ  
سنت ہے شب آخر سورہ انعام و کہف و یس  
پڑھنے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوبُ اِلَیْہِ  
تین بار اس شب کی بارہ رکعت ہے اور ہر رکعت میں بعد

حمد بیس مرتبہ

صلوات محمد و آل محمد پر کیے و عا

حمد بیس مرتبہ اور بعد فارغ ہونیکے ستر مرتبہ  
صلوات محمد و آل محمد پر کیے و عا اس شب کی الحمد  
لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكِسْمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ  
جَلَالِهِ وَكَأَمْرِ أَهْلِهِ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورُ  
الْقُدُّوسُ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى السَّيِّحِ يَا رَحْمَنُ يَا  
فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اللَّهُ  
يَا طَئِفُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ  
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَسْمَاءُ  
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ سَمِيَّ فِي هَذِهِ  
الْبَيْتَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَجَلِّي  
فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي  
يَقِينًا ثَابِتًا بِهٖ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَنْهَبُ لِسَانِي  
عَنْ عَمَلٍ وَشُرِّضِيْنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتَنَا فِي الدُّنْيَا  
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
الْحَمْدُ لَكَ وَارْتُدِّقْنِي فِيهَا ذَكَرَكَ وَشُكْرَكَ  
وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةُ وَالْإِنَابَةُ وَالْتَوَقُّفُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلاطین مجالس احمدیہ

لَمَّا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَعَمَاتِيُونَ وَنَ كِي اللَّهُمَّ  
اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا  
تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً فَرُوعًا بِأَكْصَا  
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَاتَّخِذْ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ فَائِدَةً زَادَ الْمَعَادِ مِنْ بَعْثِ كَرَجِهِ  
آخِرِينَ وَدَاعِ جَمْعِهِ بِأَيِّ مَهِ مَهِ مَهِ مَهِ مَهِ  
انصاری سے منقول ہے کہ گیارہ مین خدمتِ حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وآلہ میں جب نظر حضرت کی مجھ پر پڑی فرمایا  
اسی جاہر یہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہے پس داع کر اسلوا  
کہہ اللہم لا تجعلہ اخر العهد من صیامنا ایاء  
فان جعلتہ فاجعلنہ مرحومًا ولا تجعلنہ مکرہمًا  
اسو طیکہ جو اس عاکو اس فریٹ ہے دو امر نیک سے  
ایک کو پائیگا یا سال آئندہ ماہ مبارک اسکو نصیب ہوگا  
یا آمرش گناہ اور رحمت نیے انتہا خدا کی پائے گا  
مطلب چھٹا اون اعمال کے بیان میں جو دہرہ خیر  
ہر شب کرنا چاہیں حضرت صادق علیہ السلام سے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ مِنْ شَرِبِ خَرَسَ بِهِ عَمَّا  
 يَرْتَدُّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ  
 شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى  
 لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعُظِّمْتَ  
 حُرْمَةَ شَهْرٍ مَصْنُوعٍ بِمَا أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنُ أَنْ  
 وَخَصَّصْتَهُ بِبَيْكَةِ الْقَدَرِ وَجَعَلْتَهَا حَبِيبًا  
 مِنَ الْفِئَةِ شَهْرُ اللَّهِ وَهَذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ  
 قَدْ انْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّ مَتٌ وَقَدْ صُرْتُ  
 يَا إِلَهِي مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَكْهَمُ بِهِ مِنِّي وَأَخْصَلُ  
 لِعَدِيدِهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَاسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ  
 بِهِ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَائُكَ الْمُرْسَلُونَ  
 وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَأَنْ تُفْلِكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ  
 بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَنْفُضَ عَلَيَّ بِأَلَا مِنْ يَوْمِ الْخَوْفِ  
 مِنْ كُلِّ حَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ يَا إِلَهِي  
 وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ  
 أَنْ يَنْقُضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ وَلَكَ

رمضان مبارک

درمیانِ شب و روز

قَبْلُ تَبِعَهُ أَوْ ذَنْبُكَ تَوَّأخِذُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةً تَرِيدُ  
 أَنْ تَقْنَصَهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْ مَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي  
 سَيِّدِي اسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَأَرِ دُ  
 عَنِّي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنْ الْآنِ  
 فَارْضَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَدُ  
 يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ  
 اور بہت کہتے ہیں یا مُلِکِ الْخَدِیدِ لَدَاؤَدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ  
 يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيْعَابِ  
 عَلَیْهِ السَّلَامُ أَيْ مُفْرِجِ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ  
 أَيْ مُنْقِصِ نَعْمِ يَوْمِ سُنْ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَیْهِمْ  
 أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ فِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ فِي  
 مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اور سندِ معتبر سے منقول ہے کہ ہر شب ان دس  
 شب میں یہ دعا پڑھے اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ  
 الْكَرِيمِ اِنْ يَنْقُضِي عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ  
 الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ وَبَقِيَ لَكَ عِنْدِي تَبِعَةٌ اَوْ



اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ يَوْمَ اَلْفَاكِ  
**باب تیسوا** ان ماہ شوال وراوے  
 احکام و اعمال کے بیان میں اور اس باب  
 میں تین مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں  
 اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے جو اس  
 مہینے میں واقع ہوئی ہیں رسالہ اختیارات میں آخوند  
 مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال میں  
 سورج گہن ہو بلا دہند میں فوج اور قتل بہت ہو اور گہن  
 زمین کی شہر ہا می مشرق میں بہت ہو اور جس سال ماہ شوال میں  
 چاند گہن ہو بادشاہ و شمنون پر غالب ہو اور درمیان آسمان  
 کے بلا اور فتنہ بہت ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ تیرہ  
 جناب امیر المومنین علیہ السلام چھٹی اور آٹھویں اور پندرہ  
 حضرت صاوق علیہ السلام دوسری اس مہینے کے  
 خمس اکبر ہے اور زوال المعاد میں لکھا ہے کہ ماہ شوال میں  
 عقد عایشہ کا واقع ہوا اور اکثر مفسدے ظاہر ہوئے ہیں  
 اور بعض روایات میں کہ بہت نکاح کی معلوم ہوتی ہے  
 اگر شوال کے مہینے میں احترام کریں نکاح کرنے سے بہتر ہے

باب تیسوا  
 احکام و اعمال  
 اختیارات اور  
 ولادت اور  
 وفات وغیرہ

اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہے اور نخبۃ الدعوات  
 میں شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل ہے کہ اس روز عمر بن عاص  
 مرگیا اور پسند رہوین تاریخ اس مہینے کی بنا بر شہر جنگ احد  
 واقع ہوئی اور اسی روز آفتاب واسطے حضرت امیر المؤمنین  
 علیہ السلام کے پھرا اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ پسند رہوین  
 احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور  
 نخبۃ الدعوات میں ہے کہ اس روز شہادت حضرت حمزہؓ ہے  
 مطلب و سرابیان میں اعمال ماہ شوال کے  
 کتاب مصباح میں ہے کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور  
 سنت ہی زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی شعب فطر  
 اور روز عید فطر کو اور زاد المعاد میں ہے کہ حضرت رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کہ جاگے  
 عبادت میں شب عید کو نہ مری دل و سکاوس و نہ کہ دل  
 خوف سے مردہ ہوں اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے  
 مروی ہے کہ کہا پدر بزرگوار علی ابن الحسین علیہ السلام شب  
 عید کو جاگتے تھے عبادت میں واسطے نماز کے صبح تک اور  
 تمام رات مسجد میں رہتے تھے اور کہتے تھے کہ ایفرزند آج بلی

ماہ شوال المکرم

مطلب و سرابیان

لم شب قدر سے نہیں ہے اور منقول ہے کہ شیخ شخص نے  
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ لوگ  
کہتے ہیں کہ آمرزش نازل ہوتی ہے شب قدر کو اس شخص پر  
کہ روزہ رکھے ماہ رمضان میں حضرت نے فرمایا کہ کام کر نیو  
مزدوری نہیں دیتے ہیں مگر بعد فارغ ہونیکے کام سے  
اور وہ شب عید ہے راوی نے کہا کہ اس شب کیا اعمال  
کروں میں فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو غسل کر اور وضو  
مغرب اور نافلہ اوسکا بجالاوی تو ہاتھوں کو طرف آسمان کے  
بلند کر اور کہہ یا ذا الملوک والظہور یا ذا الجہود یر یا  
مُصطَفٰی مُحَمَّدٍ وَنَاصِرٌ صَلَّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاعْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ حَصِيَّتُهُ وَهُوَ عِنْدَكَ  
نے کتابِ مبیین میں سجد میں جا اور تسبیح کہہ  
اَتُوْبُ اِلٰی اللّٰهِ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کہ  
کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآتی ہے اور پسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام  
سے منقول ہے کہ شب عید فطر دو رکعت نماز پڑھتے تھے  
پہلی رکعت میں بعد حمد کے ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد اور  
دوسری رکعت میں ایک مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے

میں

میں

اور فتوہ مرتبہ کہتے تھے اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ سَاعَةٍ فَمَاتَ  
تھے یَا ذَا الْمُرَّةِ وَالْجُودِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَلَی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ پَر حَاجَتِ اِیْنِ  
خدا سے طلب کرتے تھے اور فرماتے تھے قسم ہی حق کی  
اوس خدا کے کہ جان میری اوس کے قبضہ قدرت میں ہے  
کہ جو اس نماز کو پڑھے جو حاجت خدا سے مانگے البتہ خدا اوس کو  
عطا کرے گا اور اگر گناہ بقدر ریگ بیابان ہو خدا بخشے گا  
اور بعد نماز سنت ہی یہ دعا پڑھے یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا  
اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اللّٰهُ یَا مَلِکُ یَا اللّٰهُ یَا قُدُّوسُ یَا اللّٰهُ  
یَا سَلَامُ یَا اللّٰهُ یَا مُؤْمِنُ یَا اللّٰهُ یَا مُہِیْمُنُ یَا اللّٰهُ  
یَا عَزِیْزُ یَا اللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اللّٰهُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اللّٰهُ  
یَا خَالِقُ یَا اللّٰهُ یَا بَارِئُ یَا اللّٰهُ یَا مُصَوِّرُ یَا اللّٰهُ یَا  
عَالِمُ یَا اللّٰهُ یَا عَظِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا کَرِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا حَلِیْمُ  
یَا اللّٰهُ یَا حَکِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا اللّٰهُ یَا بَصِیْرُ یَا اللّٰهُ  
یَا قَہَّارُ یَا اللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اللّٰهُ یَا  
وَاحِدُ یَا اللّٰهُ یَا وَحْدُ یَا اللّٰهُ یَا وَفِیُّ یَا اللّٰهُ یَا مُوَلٰی یَا اللّٰهُ  
یَا قَاضِیُ یَا اللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا اللّٰهُ یَا شَدِیْدُ یَا اللّٰهُ یَا رُو

يَا اللَّهُ يَا رَقِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ  
 يَا اللَّهُ يَا مَاجِدُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا حَفِيظُ يَا اللَّهُ  
 يَا مُحِيطُ يَا اللَّهُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ  
 يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا فَخْرُ  
 يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ  
 يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ  
 يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا وَدُودُ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا اللَّهُ  
 يَا دَافِعُ يَا اللَّهُ يَا صَانِعُ يَا اللَّهُ يَا فَاتِحُ يَا اللَّهُ يَا نَفَّاعُ  
 يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا جَمِيلُ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ  
 يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ يَا حَبِيبُ يَا اللَّهُ يَا فَاطِرُ يَا اللَّهُ يَا  
 مُطَهِّرُ يَا اللَّهُ يَا مَالِكُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اللَّهُ  
 يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُحْيِي يَا اللَّهُ  
 يَا مُمِيتُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا بَاعِثُ يَا اللَّهُ  
 يَا مُعْطِي يَا اللَّهُ يَا مُفْضِلُ يَا اللَّهُ يَا مُنْعِمُ يَا اللَّهُ  
 يَا حَقُّ يَا اللَّهُ يَا مُبِيرُ يَا اللَّهُ يَا طَيِّبُ يَا اللَّهُ  
 يَا حَسَنُ يَا اللَّهُ يَا مُبْدِي يَا اللَّهُ يَا مُعِيدُ يَا اللَّهُ  
 يَا بَارِئُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا هَادِي يَا اللَّهُ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

الذي هدانا لهذا

يا كافي يا الله يا شافي يا الله يا عافي يا الله  
يا حنان يا الله يا منان يا الله يا ذا الطول يا الله  
يا متعال يا الله يا عدل يا الله يا ذا المعارج  
يا الله يا صادق يا الله يا ديان يا الله يا باقي  
يا الله يا ذا الجلال يا الله يا ذا الاكرام يا الله  
يا معبود يا الله يا محمود يا الله يا صانع يا الله  
يا معين يا الله يا مكني يا الله يا فعال يا الله  
يا لطيف يا الله يا جليل يا الله يا غفور يا الله  
يا شكور يا الله يا نور يا الله يا حنان يا الله  
يا قدير يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله  
يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله  
يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا الله اسئلك  
ان تصلي على محمد وآل محمد وتمرر على برضا  
وتغفر عني بحلمك وتوسع علي في قك الخذل  
الطيب من حيث احشيت ومن حيث لا احشيت  
فاني عبدك ليس احد سواك ولا احد اسأله  
غفر لك يا ارحم الراحمين ما شاء الله لا قوة

يا كافي

يا حنان

يا معبود

يا قدير



اَلَا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پس سجد میں جاسے اور کہے  
 يَاَ اللهُ يَاَ اللهُ يَاَ رَبُّ يَاَ اللهُ يَاَ رَبُّ يَاَ اللهُ يَاَ  
 رَبُّ يَاَ اللهُ يَاَ مَنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَاَ مَنْزِلَ الْكُلِّ  
 حَاجَةٍ اسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِي مَخْرُوجِ الْغَيْبِ  
 عِنْدَكَ وَالْأَسْمَاءِ الْمَشْهُورَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ  
 عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبَلَ مِنِّي شَهْرَ مَضَانَ وَتَكْتَبَنِي  
 فِي الْوَافِرِينَ إِلَى بَيْتِ الْحَرَامِ وَتَضَفِّحَ لِي مِنْ  
 الدُّنْيَا تَوْبَةً لِعِظَامِي وَتُسَخِّرَ لِي يَاَ رَبُّ كُنُوزَكَ  
 يَاَ رَحْمَنُ اور ایک وایت میں بجای ہزار مرتبہ قل  
 هُوَ اللهُ کے سو مرتبہ بھی وارو ہے اور سنت ہو کہ وہ ہے  
 کہ شب عید بعد نماز مغرب و بعد عشاء اور بعد نماز صبح عید  
 اور بعد نماز عید ان تکبیرات کو پڑھے اللهُ أَكْبَرُ  
 اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ  
 اللهُ أَكْبَرُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا  
 هَذَا سَاعِدًا عَمَّا لَعَنَ عَدُوُّهُ  
 زکوٰۃ فطرہ واجب ہو کہ ہے اور ذکر اور سکا انشاء اللہ

پیشکش

احمدیہ

احمدیہ

سؤال  
روز عید کا حکم

نیکی کا  
روز عید کا حکم

مطلب آئندہ بین ہو گا اور سنت ہی کہ روز عید اول و  
افطار کرے اور سنت ہے کہ خزانہ سے افطار کرے اور غسل  
عید کے دن سنت ہو کہ وہ سب اور بعضی واجب جانتے ہیں  
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل کہی ہے  
کے نیچی کر اور زیارتان کر اور پہلے غسل کے کہہ اَللّٰهُمَّ  
اٰیْمَانًا بِكَ وَتَهْنِئَةً بِفَتْحِکَ اَیْکَ وَالْبَیْعَ سُنَّةَ  
نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پھر ہم اللہ کی عبادت کر  
اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَةً  
لِّذُنُوْبِیْ وَطَهْرًا لِّیَّ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّ الدَّيْثَ  
اور زیارت حضرت ماحم حسین علیہ السلام کی روز عید سنت  
مؤکدہ ہے اور ثواب و سکاہت ہے اور نماز عیدین  
تیسرے باب میں بیان ہوئی اور دعائیں بعد نماز عید کے  
بہت ہیں اور بہترین دعا دعای صحیفہ کاملہ ہے مطلب یہ ہے  
زکوٰۃ فطرہ کے بیانیہین اول المعاوین ہے کہ زکوٰۃ فطرہ  
واجب منع گد ہے اور ترک اس کا جہاں واجب ہو گناہ کبیرہ ہے  
اور فطرہ شرط قبول روزہ ماہ رمضان سے چنانچہ حضرت  
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام کرنا روزہ ان کا

تیسواں

فصل دوم

دینا زکوٰۃ فطرہ کا ہے جس طرح سے صلوات اور محمدؐ وال محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کے تمامی نماز سے ہے سو اسطیکہ جو کہ روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ دے روزے اور اسکے قبول نہیں جس وقت عدا ترک کرے اور اگر صلوات اور محمدؐ وال محمدؐ کے ترک کرے قشتہ دین نماز اسکی مقبول نہیں اور منقول ہے کہ کوئی مال دریا اور صحرا میں تلف نہیں ہوتا مگر ندینے سے زکوٰۃ کے اسی طرح فطرہ زکوٰۃ بدن سے اور بدن کو پاکیزہ کرتا ہے بخل و رتھام کثافتہا ہی باطنی سے اور اسکو دوسرے سال تک بلاؤن سے محفوظ رکھتا ہے چنانچہ مسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معتبا اپنے وکیل خراج سے فرمایا کہ جا اور فطرہ میرے جمیع عیال کا مع غلاموں اور لونڈیوں کے دے اور ایک کا فطرہ انہیں ترک نہ کر اسو اسطیکہ اگر ایک کو انہیں سے ترک کرے تو توڑتا ہو غنیم کہ اس سال میں مرجائے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ اور غلام پر واجب نہیں ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کیے ہوں وہ پر واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور زکوٰۃ غلام کی آقا دے بنا بر مشہور کے مگر جبکہ عیال دوسرے کا ہو تو اس صورت میں

اوس شخص پر واجب ہے اور شہر اور اقویٰ یہ ہے کہ فطرہ واجب ہو نہیں تو نگری شرط ہے اور وہ موافق مشہور کے یہ ہے کہ برس و نکاح و تپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو یا ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکی اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی ہو اور بعضی کہتے ہیں کہ شب عید کو اپنے اور اپنے عیال کے قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکھتا ہو و سپر بھی واجب ہے اور اظہر یہ ہے کہ اوسپر سنت ہے اور اگر محتاج ایک فطرہ کو ساتھ عیال اپنے کے دست بستہ پر لئے وہ فطرہ و محتاج کو دے سب ثواب فطرہ کا پاتے ہیں اور جو قوت سال ہر کار رکھتا ہو واجب ہی و سپر فطرہ اپنا اور سب عیال کا اور فطرہ مہمان کا جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کے اوس گھر میں ہو اور افطار کرے اور اگر بعد شام کے ٹوئی ہے اور اوسکے مال میں سے فطرہ کرے یا نکرے واجب نہیں ہے صاحب خانہ فطرہ اور اگر مہمان پہلے شام کے ہے اور افطار اوسکے مال سے نکرے جو طیبہ ہے کہ مہمان صاحب خانہ دو نو دین یا ایک انہیں سے دوسرے کے اذن سے مستحق کو دے قربہ طے اللہ اور خنبہ میں ہے کہ احتیاط

ماہ شوال

ماہ شوال

پیشہ

یہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود ہی دے مگر اوصورتین کہ وہ مہمان داخل عیال سمجھا جائے کہ اوصورتین مہمان کو دینا نہیں ہے پھر زاد المعاد میں ہے کہ اگر کوئی شخص عیال اوسکا نہ ہو لیکن نفقہ اور خرچ اوسکو دیتا ہو اور وہ اوس میں ہو تو فطرہ اوسکا اس نفقہ اور خرچ دینے والے پر نہیں ہے اور اسطرح شب عید کو پہلے شام کے واسطے ہمسایہ کے کھانا بھیجے یا کسی فقیر کو کچھ دے فطرہ واجب نہیں آتی فطرہ دینے کا موافق مشہور کے شام عید سے ظہر عید تک ہے اور احوط یہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کرین اور پہلے نماز عید کے دین اور جنس فطرہ یہ ہے کہ جو قوت غالب انسان کا ہو اور احوط ہے کہ جو یا گیتھون یا خرما یا مویز دین اور بہتر یہ ہے کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے جو قوت غالب ہو اور مقدار فطرہ یہ ہے کہ ہر شخص ایک صاع دے یعنی اڑبائی سیر بحساب سیر قدیم شاہی بنا بر تحقیق بعض علما کے مگر احوط پونے تین سیر قدیم ہے اور چاہئے کہ اوس شخص کو فطرہ دین کہ قوت اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نہ رکھتا ہو اور سائل بکف نہ ہو اور احوط

احکام فقہ

الحکم  
ذیقعدہ

باب چوبیسواں

اختیار  
ذیقعدہ

یہ ہے کہ فاسق نہو اور صالح ہو اور احوط یہ ہے کہ زمان  
غیبت امام علیہ السلام میں مجتہد جامع الشرائط عادل کو دین  
کہ وہ مستحق کو پہنچائے اور بعض علماء اسکو واجب جانتے ہیں  
اور چاہتے کہ ایک محتاج کو کم ایک صاع سے ندین اور ایک آدمی  
کو کئی فطرہ دے سکتے ہیں اور فطرہ اپنے واجب النفقہ کو نہیں دے  
سکتے اور اور عزیزوں غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے  
بعد اوسکے محتاج ہمسایوں کو بعد اوسکے اون لوگوں کو کہ فضل  
صالح تراور پریشان تر ہوں اور فطرہ غیر سید کا سید کو  
نہیں دی سکتے ہیں اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں  
کو دے سکتے ہیں اور سخبہ میں ہے کہ اگر بجای جنس فطرہ قیمت  
اوسکی دین تو بھی کافی ہے باب چوبیسواں بیان  
میں ماہ ذیقعدہ احکام کے اس باب میں دو  
مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات  
اور سعد و نحس اور ولادت و وفات کے  
اور جو امور کہ اس مہینے میں واقع ہوئے ہیں  
بحار کی چودہویں جلد میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے  
کہ جس سال ماہ ذیقعدہ میں سوچ گھن ہو مہینہ بہت برے اور



خرابی ناحیہ فارس میں ظاہر ہوا اور جس سال ماہ ذیقعدہ میں  
چاند گہن ہوشہر ہامی عظیم میں فتح ہوا اور خرابی بعضی زمینوں  
اور پہاڑوں میں پیدا ہو۔ اور تقویم الحسنین میں ہے کہ تروا  
جناب امیر المومنین علیہ السلام ہے چہی اور دسویں اور  
بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے  
کی خمس اکبر ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی خدا تعالیٰ نے حضرت  
موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ تیس شبوں کا کیا اور پانچویں کو  
حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے  
اساس کعبہ کو بلند کیا اور تحفۃ الزائرین ہے کہ گیارہویں تاریخ  
بنا بر مشہور ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہے  
اور بھی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے  
اور جلاء العیون اور تقویم الحسنین میں ہے کہ نزدیک بعضوں  
تیسویں تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام  
ہی اور زوا المعاد میں ہے کہ پچیسویں شب اس مہینے کی ولادت  
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی ہے اور پچیسویں  
تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے یعنی زمین نیچے کعبہ کے  
پہلائی گئی یہ دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قاسم علیہ السلام

ماہ ذیقعدہ

ماہ ذیقعدہ

ماہ ذیقعدہ

تاریخ  
ذی قعدہ

ماہ ذی قعدہ  
تاریخ

ظہور فرمائیں گے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم  
سے منقول ہے کہ خدا نے رحمت اپنی اس وز بندوں پر بھیجی  
ہے اور حضرت ابیہ المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ  
پہلے رحمت کہ آسمان سے زمین پر نازل ہوئی یہی دن تھا  
اور عظیم کعبہ کا اس روز حضرت آدم اکو حکم ہوا اور اس روز  
کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے  
اور تقویم الحسینین میں ہے کہ اوٹیسوین تاریخ اس مہینے کی  
خدا نے کعبہ کو بھیجا اور اول رحمت تھی کہ خدا نے آسمان سے  
زمین پر بھیجی اور بعض کہتے ہیں کہ یہ امر چھ سوین تاریخ واقع  
ہوا اور تحفۃ الزائر اور علماء العمون میں ہے کہ وفات حضرت  
امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذی قعدہ ہے تو زیارۃ  
انحضرت کی ان روز ہای مذکورہ میں پڑھنا چاہئے اور زیارۃ  
جامعہ کا جو بابے یارات میں بیان ہوئی پڑھنا مناسب ہے  
مطلب دوسرا بیان عیال ماہ ذی قعدہ کے زائد  
میں ہے کہ یہ مہینہ اول ماہ ہای حرام میں سے ہے کہ خدا  
نے قرآن میں یاد فرمایا ہے اور وہ ذی قعدہ اور ذی الحجۃ  
اور محرم اور ماہ رجب ہے اور ان مہینوں میں ابتدای قتال

ماہ ذیقعدہ

ماہ ذیقعدہ

ساتھ کافروں کے نچا ہے کرنا اور شیخ مفید وغیرہ حضرت  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ جو کہ ایک مہینے میں ماہِ باہی حرام میں سے پختہ اور جمعہ  
 اور شنبہ کو برابر روزہ رکھے ثواب نو سو برس کی عبادت  
 کا واسطے اوسکے لکھا جاتا ہے اور کتابِ ثبات میں لکھا ہے  
 کہ مکے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزِ یکشنبہ  
 کو ماہ ذیقعدہ کے اور فرمایا کہ اسی گروہ مردمان کون ہے  
 تم میں کہ ارادہ توبہ کا رکھتا ہو عرض کی کہ ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب ارادہ توبہ کا رکھتے ہیں فرمایا  
 کہ غسل و وضو کرو اور چار رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت میں  
 فاتحہ الکتاب یک مرتبہ اور قل هو اللہ احد تین مرتبہ  
 اور سو و تین بار بعد اسکے استغفار کرو ستر مرتبہ پس ختم کرو  
 ساتھ کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی  
 العظیم کے پھر کہو یا عزیز یا غفار اغفر لی  
 ذنوبی و ذنوب جمیع المؤمنین و المؤمنات  
 فاتحہ لا یغفر الذنوب الا انت بعد اسکے فرمایا  
 نہیں میری امت میں سے کوئی کہ اس عمل کو کرے مگر یہ کہ نہ

وہی ہے

عابدین ہونے کا

کیا جائے آسمان سے کہ اسی بندہ خدا سرے سے کر عمل اپنا  
 بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ تیرے بخشے گئے  
 اور ندا کرتا ہے ایک فرشتہ زیر عرش سے کہ اسی بندہ برکت  
 دی گئی تجھ پر اور تیرے اہل پر اور تیری ذریت پر آخر حدیث  
 تک اور حدیث طولانی ہے اور ثواب بہت لکھی ہیں اور آخر  
 اوسکے لکھا ہی کہ اگر کوئی سوائے اس مہینے کے بھی یہ عمل  
 کرے یہی ثواب کہتا ہے اور زوائد المعاد وغیرہ میں ہے کہ  
 ایک روایت میں حضرت سولؐ سے منقول ہے کہ پندرہویں شب  
 اس مہینے کی حق تعالیٰ طرف بندگان مومن کے نظر حمت  
 کرتا ہے جو کوئی اس شب کو عبادت میں بسر کرے ثواب عابدوں کا  
 اوسکو عطا کرے کہ ایک چشم زدن معصیت خدا کرتے ہوں اور  
 جب نصف شب گزرے شروع کر دعا اور عبادت اور نماز  
 میں اور حاجتیں اپنی خدا سے طلب کئے کہ مستجاب ہوتی ہے  
 اور بعضی کہتے ہیں کہ تیسویں تا سچ ماہ ذیقعدہ کی زیارت  
 حضرت امام رضا علیہ السلام نزد یک اور دوری سنت  
 ہے اور اگر اس دن زیارت جامعہ پڑھے تو بہتر ہے اور  
 پچیسویں تا سچ اس مہینے کی وحوالارض ہے جیسا مذکور ہوا

پس جو کہ اس روزہ رکھے ایسا ہے کہ ساتھ میں رونے  
 سکے ہوں اور جو کہ اس روزہ رکھے جو کچھ درمیان آسمان اور  
 زمین کے ہے واسطے اس کے استغفار اور طلب آمرزش کریں  
 اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کہ اس روزہ  
 رکھے اور اس شب عبادت میں کھڑا ہو عبادتِ سب سے  
 کی واسطے اس کے لکھی جائے کہ دنوں کو روزہ رکھا ہو اور ان  
 میں عبادت کی ہو اور جو جماعت کہ اس روزہ جمع ہوں واسطے  
 ذکر اپنے پروردگار کے پہلے متفرق ہونے سے حاجت ان کی  
 برائے اور اس روزہ دس لاکھ رحمتیں حق تعالیٰ کی طرف سے  
 بندوں پر نازل ہوتی ہے ننناوے رحمتیں ان وغینہ سے  
 مخصوصا و سجماعت کے ہیں کہ جمع ہوتے ہیں اور ذکر خدا  
 میں مشغول ہوتے ہیں اور اس دن روزہ رکھتے ہیں اور اس  
 عبادت کرتے ہیں اور ایک وایت میں ہے کہ سنت ہے  
 اس روزہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں  
 بعد حمد پانچ مرتبہ سورۃ وَالشَّمْسُ بِحُجْرِهَا  
 دُعَا پر پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ اَقْلِبْنِي عَثَرَتِي يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین

والصلاة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین

مکتوبه

مکتوبه

أَجِبْ دَعْوَتِي يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ اسْمَعْ صَوْتِي  
 وَأَرْحَمَنِي وَتَجَنَّبْ عَنِّي سَيِّئَاتِي يَا ذَا الْجَلَالِ الْأَكْبَرِ  
 أَوْشِجْ طَوْسِي عَلَى الرَّحْمَةِ لِكَيْلَا يَكْتُمَكَ أَحَدٌ مِنْ زُرِّيهِ عَابِرُ طَبَعِ الدُّنْيَا  
 دَاخِلُ الْكُفَّةِ وَفَالِقُ الْحَبَّةِ وَصَارِفُ اللَّوْبَةِ  
 وَكَاشِفُ كُلِّ كُرْبَةٍ اسْأَلُكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ  
 أَيَّامِكَ الَّتِي أَنْظَمْتَ حَقَّهَا وَأَقْدَمْتَ سَبْقَهَا  
 وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ وَدِيْعَةً وَإِلَيْكَ ذَرْبُهَا  
 وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيعَةِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
 الْمُتَجَبِّهِ فِي الْمِيثَاقِ الْقَرِيبِ يَوْمَ اسْتِثْلَاقِ قَاتِقِ  
 كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعِ إِلَى كُلِّ حَقٍّ وَعَلَى أَهْلِيكُنَّ الْأَطْهَارِ  
 الْهَلَاةِ الْمَنَارَةِ عَائِمِ الْجَبَّارِ وَوَلَاةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ  
 وَالنَّارِ وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمُخَوِّفِ  
 غَيْرِ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُونٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةُ وَحُسْنُ  
 الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيَّ  
 يَا وَفِيَّ يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيَ عَنِ الطُّفْلِ لَيْ بِلُطْفِكَ  
 وَأَسْعَدَنِي بِعَفْوِكَ وَأَيَّدَنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي  
 كَرِيمُ ذِكْرِكَ بِوَلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفْظَةِ سِرِّكَ



احفظني من شوائب الدنيا لي يوم الحشر  
والنشر واشهدني اوليائك عند خروج نفسي  
وحلول رمسي وانقطاع عملي وانقضاء اجلي  
اللهم واذا كنت على طول لبلا اذا حلت بك  
اطباق الثرى وتسيني ناسون من الورى و  
احليني دار المقامة وبوئتي منزل الكرامة  
واجعلني من مرفقة اوليائك واهل جنتك  
واصفياك وبارك لي في لقاءك  
وارزقني حسن العمل قبل حلول اجل مبني  
من الزل وسوء الخطل اللهم واوردني  
حوض نبيك محمد صلى الله عليه وآله  
واسقني منه مشربا باريا ياسائغا هنيئا  
لا ظمأ بعده ولا اجلا ورده ولا عنة  
اذا واجعله لي خيرا زادا وافرعا  
يقوم يقو ما لا شهاده اللهم والعن جبابرة  
الاولين والآخرين وبحقوق اوليائك  
المستأثرين اللهم واقصم دعائمهم واهلك

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

لا يوتي

وعدة رور الراض

أَشْيَاءَهُمْ وَعَالَمَهُمْ وَعَجَلْ مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ  
 مَمَالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَزْمُ سَائِلُهُمْ  
 وَمُشَارِكُهُمْ أَلَلَّهُمْ وَعَجَلْ فَرَجَ أَوْلِيَاءِكَ  
 وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَأَظْهِرْ رِبَّ الْحَقِّ  
 قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدَيْنِكَ مُنْصِرًّا وَبِأَمْرِكَ  
 فِي أَعْدَائِكَ مُقْتَدِرًا اللَّهُمَّ اخْفُفْهُ  
 بِمَلَائِكَتِكَ النَّصْرَ وَبِمَا أَلْقَيْتَ عَلَيْهِ  
 مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْقِذًا لَكَ  
 حَتَّى تَرَوْهُ وَيَعُوذَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى  
 يَدَيْهِ جَدِيدًا أَعْضًا وَيَحْضُ الْحَقُّ مَحْضًا  
 وَيَرْفُضُ الْبَاطِلُ رَفْضًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ آبَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ  
 صَصْبِهِ وَأُسْرَتِهِ وَابْعَثْنَا فِي كَرَّتِهِ  
 حَتَّى نَكُونَ فِي نَ مَاينِهِ مِنْ أَعْوَانِهِ  
 اللَّهُمَّ أَدْرِكَ بِنَاقِيكُنَا وَأَشْهَدْنَا أَيَّامَهُ  
 وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ إِلَيْنَا سَلَامَهُ  
 وَآلِهِ وَجَمِيعِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

باب چھ سو ان بیان میں ماہ ذی الحجۃ الحرام سے  
 اس باب میں دو مطلب ہیں مطلب اول  
 پھلا بیان میں اختیارات اور سجد و تحسین کے  
 اور وقایع جو اس مہینے میں ہوئے ہیں  
 رسالہ اختیارات میں خود مجتہد علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے  
 کہ جس سال ماہ ذی الحجۃ میں سورج گہن ہو مینہ بہت ہوا اور  
 درخت کم ہوں اور ایک شہر میں شہر ای مغرب میں سے  
 خرابی ظاہر ہو اور گہیوں اور جو کم اور گران ہوں اور کوئی  
 شخص بادشاہ پر خروج کرے اور اس سے بادشاہ کو بہت  
 آزار پہنچے اور فارس میں کہانی کی چیزیں گران ہوں اور جس  
 سال ماہ ذی الحجۃ میں چاند گہن ہو کوئی مرد بزرگ مغرب میں  
 مرے اور مرد فاسق دعویٰ بادشاہی کا کرے اور قوم  
 المحسنین میں ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام  
 آٹھویں اور بیسویں اس مہینے کی بخش اکبر ہے اور پہلی تاریخ  
 اس مہینے کی سال دو ہجری میں حضرت سول صلی اللہ  
 علیہ وآلہ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے  
 نکاح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا کیا بنا بر مشہور

یہ سب باتیں  
 صحیح ہیں

ذی الحجۃ

وقائع و عجائب

اور زآدا المعاد میں ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوئے ہیں اور اس روز خدا نے انہیں اپنا خلیل کیا ہے اور تہپی کو تزیوج حضرت فاطمہؑ ہے بنا بر ایک روایت کے اور جبار العیونؑ ہے کہ بعض اسی تاریخ روز شنبہ وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کہتے ہیں اور تقویم الحسنین میں ہے کہ ساتویں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے اور جبار العیون میں ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور تقویم الحسنین میں ہے کہ آٹھویں تاریخ روز ترویہ ہے اور نویں تاریخ عرفہ ہے اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے دروازہ اصحاب کے کہ جو مسجد میں تھے بند کیے مگر دروازہ علی بن ابیطالب علیہ السلام کا اور نخبۃ الدعوات میں مسیار الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی روز توبہ حضرت آدمؑ کی قبول ہوئی اور حضرت عیسیٰ بن مریم پیدا ہوئے اور حضرت مسلم درجہ شہادت پر فائز ہوئے دسویں تاریخ عید اضحیٰ ہے اور حدیث الشیعہ میں ہے کہ ولادت حضرت امام رضاؑ

وہ  
نویس

علیہ السلام کی گیارہویں تاریخ ذی الحجہ کی ہے اور خلاصہ الاعمال میں ہے کہ پندرہویں تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ہے اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ اٹھارہویں تاریخ اس مہینے کی عید غدیر ہے یعنی اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اٹھارہویں تاریخ ذی الحجہ کے روز عقد اخوت ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب میں جو بیساتما ویسا ہی دوسرا تجویز کر کے ایک کا دوسرے کے ساتھ صیغہ اخوت کیا چنانچہ ابو بکر کا ساتھ عمر کے اور باقی صحابہ کا ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت کیا اور حضرت علی علیہ السلام کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا چنانچہ سنن ابی داؤد و صحیح ترمذی سے روایت ہے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد موافقات کیا ورمیان اصحاب کے جناب علی رضی اللہ عنہ نے ساتھ اندوہ کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سبب اپنے برادر ننو نیکاپو پخت حضرت رسول صلی اللہ علیہ

تاریخ ذی الحجہ

وآلہ وسلم نے فرمایا انت اخي في الدنيا والاخره  
 اور تقویم الحسینین میں ہے کہ اسی تاریخ حضرت ابیہیم نے  
 آتش غرود سے نجات پائی اور اسی روز حضرت موسیٰ نے  
 یوشع کو اور حضرت عیسیٰ نے شمعون کو اور حضرت سلیمان نے  
 آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور نخبۃ الدعوات میں  
 مسائر الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی تاریخ ۳۴ھ ہجری میں  
 قتل عثمان بن عفان ہے اور لوگوں نے حضرت امیر المومنین  
 علیہ السلام سے بیعت کی ہے اور تقویم الحسینین میں ہے  
 کہ اونیسویں شب زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام واقع ہوا  
 اور صباح العابدین میں ہے کہ چوبیسویں شب حضرت  
 امیر المومنین علیہ السلام جاے حضرت رسول صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم پر سوئے جب کفار قصد قتل حضرت رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتے تھے زاد المعاد میں ہے کہ  
 چوبیسویں تاریخ حضرت امیر نے انگوٹھی نماز میں سائل کو  
 دی اور آیہ ائماؤلکم اللہ حضرت کی شان میں نازل ہوا  
 اور امامت اہل بیت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی  
 اور اسی روز عید مبارک ہے اور چوبیسویں تاریخ سورہ ہل کی



شان میں آل عبا کے نازل ہوا اور اسی دن کا سہ ہشت بھی  
 واسطے آنحضرت کے ہشت سے آیا اور قصہ اسکا بھی  
 طول طویل ہے بلحاظ اختصار ترک کیا اور چھ بیسویں تاریخ  
 بنا بر مشہور کے عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر مارا اس سبب سے  
 یہ دن نہایت برکت رکھتا ہے۔ تینا بیسویں تاریخ مرقول  
 کہ آخر خلفائے نبی امیہ ہے مرگیا اور دولت نبی امیہ  
 تمام ہوئی اس روز شکر اس نعمت کا کرنا چاہیے اور بعض کہتی  
 ہیں کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس روز پیدا ہوئی  
 ہیں اور انیسویں تاریخ بنا بر مشہور کے روز انتقال عمر بن  
 خطاب ہے اس سبب سے یہ دن نہایت فضیلت رکھتا ہے  
 مؤلف لکھتا ہے کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے اور حضرت  
 کی زیارت پڑھنا چاہیے مطلب دو سرا بیان میں فضائل  
 و اعمال ذیجہ کے اعمال اس ماہ کے زیادہ اس سے ہیں  
 کہ اس کتاب میں گنجائش ہو اور زاد المعاد میں ہے کہ حضرت  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عمل خیر  
 اور عبادت کسی دنوں میں محبوب تر نہیں ہے دس روز  
 اول ماہ ذیجہ سے اور جب یہ مہینا آتا تھا صلحا سے صحابہ

تاریخ نبوی

حکایت و کرامات

عَمَّانِ حَبِيبِ

دعای و دعا

اور تابعین اہتمام عظیم عبادت میں کرتے تھے اور بسند معتبرہ  
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل  
 خدا کی طرف سے واسطے حضرت عیسیٰ کے یہ پانچ دعائیں  
 بطور ہدیہ لائے اور کھایا عیسیٰ ان پانچ دعاؤں کو ہمد اول  
 و بحجہ میں پڑھو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت نزدیک خدا کے  
 محبوب تر نہیں ہے عبادت کرنے سے ان دس دنوں کی  
 دعا پہلی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 دعا دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا  
 شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَخْذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا  
 دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا  
 شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ  
 يُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دعا پنجمین حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى  
 سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وِرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ

بِمَادَّ عَالَوَانَهُ بُرْمِي مِّنْ تَبَرَّهٖ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاٰوَّلٰى  
 حواریوں نے کہا یا روح اللہ کیا ثواب رکھتا ہے جو  
 کوئی ان کلمات کو کہے حضرت عیسیٰ نے کہا کہ جو کہ پہلی دعا  
 سو مرتبہ پڑھے عمل کسی کا اہل زمین میں سے بہتر اوسکے  
 عمل سے نہواور روز قیامت کو حسنات اوسکے زیادہ  
 سب آدمیوں سے ہوں اور جو کہ دوسری دعا سو مرتبہ  
 پڑھے ایسا ہو کہ بارہ مرتبہ توریت و انجیل پڑھے ہو اور  
 ثواب اوسکا اوسکو دین حضرت عیسیٰ نے کہا ای جبریل  
 ثواب توریت و انجیل پڑھنے کا کیا ہے جبریل نے کہا طاقت  
 اوٹھانے ایک حرف کے توریت و انجیل کے نہ رکھتا تھا  
 جو کہ ساتھ آسمانوں میں ہے ملائکہ سے یہاں تک کہ مبعوث  
 ہوا میں اور اسرافیل اسواسطے کہ اسرافیل وہ پہلا  
 بندہ ہے کہ کہا لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور جو کہ تیسری  
 دعا کو سو مرتبہ پڑھے لکھے خدا واسطے اوسکے کروڑوں  
 اور مٹائے اوسکے کروڑوں گناہ اور بند کرے واسطے  
 اوسکے بہشت میں کروڑوں اور اوترین آسمان سے  
 ستر ہزار فرشتے کہ ہاتھ اوٹھائے ہوں اور صلوات

اعمال

توبہ اول

یہی ہیں اوس شخص پر کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے  
 پڑھتا ہے پھر حضرت عیسیٰ نے پوچھا کہ اے جبریل آیا ملائکہ  
 صلوات بیعتہ میں پیغمبروں کے سوا کسی پر جبریل نے کہا  
 کہ جو ایمان لائے اور نیکوئیوں کا کہ پیغمبر خدا کی طرف سے  
 لائین میں اور تغیر نہ دے انکی شریعت کو خدا ثواب پیغمبروں کا  
 اوسکو عطا فرماتا ہے اور جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑھے  
 اوس دعا کا استقبال کرے ایک ملک اور اوپر لیجائے  
 طرف خدا کے پس خدا نظر کرے طرف پڑھنے  
 والے اس دعا کے ساتھ رحمت کے اور جسپر خدا نظر  
 رحمت کرے ہرگز شقی اور بد عاقبت نہ ہو پھر حضرت عیسیٰ نے  
 کہا یا جبریل ثواب پانچویں دعا کا کیا ہے جبریل نے کہا  
 یہ دعا میری ہے اور خدا نے مجھے اجازت نہیں دی ہے  
 کہ ثواب اوسکا بیان کروں آنحضرت مجلسی علیہ السلام  
 فرماتے ہیں کہ اگر ہر روز ہر ایک اس دعا کو دس مرتبہ  
 پڑھے دو زمین ہے کہ عمل اس روایت پر ہو اور اگر  
 ہر روز ایک کو سو مرتبہ پڑھے بہتر ہوگا اور کتاب قبائلیں  
 بھی اسے لکھا ہے اور زواہ المعاد میں ہے کہ یہ تین طاووس

حمان  
 نبی کریم  
 دعا

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں  
 کہ جو کہ ہر روز صبح اول ذیحجہ میں ان تسلیلات کہ دس مرتبہ  
 پڑھے خدا اوسکو موافق ہر ایک تحلیل کے ایک درجہ  
 بہشت میں موقی اور یاقوت کا دے کہ درمیان ہر درجہ  
 کے ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو برس کی ماہ  
 ہو موافق رفتار اوس سوار کے کہ گھوڑا اوڑھائے اور  
 ہر درجہ میں ایک شہر ہو اور اوس شہر میں ایک قصر ہو ایک  
 جواہر سے کہ اوس میں فاصلہ نہ ہو اور ہر ایک شہر میں اون  
 شہروں میں سے انواع طرح کی جواہر اور گہرا اور  
 فرش اور کھڑکیاں اور کرسیاں اور تخت اور چوہرین  
 اور سنین اور تکیے اور خدمتگاراں اور درخت اور نہرین  
 اور زیور اور پوشاکین ہوں کہ وصف کرتے ہو الا قادر  
 اونکی وصف پر نہ ہو اور جب قبر سے باہر آئے اوسکے  
 ہر موئے بدن سے ایک نور ساطع ہو اور دوڑین طرف  
 اوسکے تشریف فرستے اور سامنے اور دھنے طرف  
 اور بائیں طرف اوسکے چلین یہاں تک کہ اوسکو درشت  
 پہنچائیں اور جب داخل بہشت ہو اوسکو مقدم کریں

تختہ احمدیہ جلد سوم باب

عراق حجاز

تہلیلات  
ہولین

اور ملائکہ عقب اوسکے ہون یہاں تک کہ ایسے شہر میں پہنچے  
کہ باہر کا رخ اوسکا یا قوت سرخ کا اور اندر کا رخ اوسکا  
زبردست سبز کا ہو اور اوس شہر میں ہو ہر ایک نعمت کہ خدا نے  
بہشت میں پیدا کی ہے پس اوس سے کہیں اسے دوست  
خدا جانتا ہے تو یہ شہر کیا ہے کہ نہیں اور تم کون ہو کہ میں  
ہم کتنی ایک فرشتے ہیں کہ حاضر تھے اوس وقت کہ تو نے  
ان تہلیلات کو پڑھا تھا دنیا میں اور یہ شہ اور جو کچھ کہ میں نے  
نعمت ہائے الہی سے ایک ثواب تیرا ہے عوض میں  
پڑھنے اوس تہلیلات کے اور بشارت ہو تجھ کو کہ اس سے  
بھی بہتر ثواب ہے تیرے لئے اور ہمیشہ جو رحمت الہی  
میں رہیگا دار السلام میں کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی  
مکروہ اوس میں نہیں ہوتا ہے اور نعمتیں اور رحمتیں خدا کی ہرگز  
اوس سے منقطع نہیں ہوتیں اور تہلیلات یہ ہیں  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَاللَّهْوَرِ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ  
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعَوْنَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



عَدَّ الْحَجَّ وَالْمَدْرَةَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَّ دَلَّحَ الْعَيُونِ  
وَالْبَصَرَ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي لَيْلٍ ذَا غَسَّسٍ وَالصُّبْحِ إِذَا  
تَنَفَّسَ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَّ دَلَّحَ الرِّيحِ فِي الْبَرِّ السَّيِّئِ  
وَالصُّخُورِ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ يُفْعَلُ  
فِي الصُّورِ مِثْلُ مَا فِي الْبُحْرِ رَوَايَاتُ سَيِّدِ الْبَرِّ جَانِبِ كِتَابِ  
مَرْتَبَةِ بَحْرِ الْإِنْجِيلِ كَأَيُّ مِثْلِ الْكُفْرِ كُنَّا سَيِّدِ الْبَرِّ  
حَضْرَتِ إِمَامٍ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَمِعْتُ قَوْلَ سَيِّدِ الْبَرِّ  
سَيِّدِ الْبَرِّ مُحَمَّدٍ بَاسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيِّنَا كُنَّا سَيِّدِ الْبَرِّ  
كُنَّا مِثْلُ الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ  
دَرْمِيَانِ نَازِغِ الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ  
مَرْتَبَةِ سَيِّدِ الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ  
وَأَعَدَّ نَامُوسِي ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّنَّا مَا بَعَثَ قَتَمَ  
مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ  
هَارُونَ اخْطِفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ  
الْمُفْسِدِينَ إِنْ كُنَّا نَسْأَلُكَ سَأَلَ الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ  
حُجَّ مِثْلُ الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ  
كُنَّا مِثْلُ الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ فِي الْبَرِّ

حکم

روای

یہ نماز و عمل  
کے ثواب بیکت  
حج کہتی ہے

اعمال

نور حبیب

عرفہ تک رکھ سکتے ہیں اور شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مستحب ہے  
 پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام اور نماز حضرت فاطمہؑ  
 تیسرے باب میں بیان ہو چکی اور ایک روایت میں وارد  
 ہوا ہے کہ جو کہ کسی ظالم سے ڈرے پہلی تاریخ اس مہینے کی  
 کے حَسْبِي حَسْبِي حَسْبِي مِنْ سُؤَالِي عِلْمُكَ بِحَالِي  
 خدا محفوظ رکھے شہر سے اوس ظالم کے اوسکو اور بسند معتبر  
 حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ  
 پہلی تاریخ ماہ ذی الحجہ کے روزہ رکھے خدا واسطے اوسکے  
 ثواب اتنی مہینوں کے روزوں کا لکھے اور زائد اعداد  
 وغیرہ میں ہے کہ روز ترویہ آٹھویں تاریخ ذی الحجہ کے ہے  
 یہ روز بہت مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام  
 موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے  
 برگزیدہ کیا ہے دنوں میں سے چار دنوں کو کہ جمعہ  
 اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان میں  
 اور ثواب اعمال میں حضرت صادق علیہ السلام سے  
 لکھتے ہیں کہ روزہ کار و روز ترویہ کفارہ گناہوں کا ساٹھویں

کے ہے اور جامع عباسی میں ہے کہ اس روز غسل کرنا سنت ہے اور زالمعاد میں ہے کہ شب عرفہ شبہاے متبرکہ میں سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس شب کو عبادت میں بسر کرے اجر ایک سو ستر سال کی عبادت کا رکھتا ہے اور یہ شب مناجات خدا کی ہے جو کہ اس شب توبہ کرے توبہ اسکی مقبول ہوتی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہاے جمعہ کے اس دعا کو پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ گناہوں سے اسکی درگزرے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ لُجُوءٍ وَمَوْضِعِ كُلِّ شَكْوَىٰ وَعَالِمِ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِيَ النِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَا يُوَارِي مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٌ وَلَا يَجْرُ حَاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظِلْمٌ ذَاتُ اَرْتِلَاجٍ يَا مَنْ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ

عمر

شعبی

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ  
 الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ بِأَعْمَدٍ وَسَخَّطْتَ بِهِ  
 الْأَرْضَ عَلَى وَجْهِ مَاءٍ سَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْخَزُونِ  
 الْمَكْنُونِ الْمَكُوبِ الطَّاهِرِ الَّذِي إِذَا أُعِينَتْ بِهِ  
 أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيَتْ وَبِاسْمِكَ  
 السَّبُوحِ الْقُدُّوسِ الْبَرُّهَانِ الَّذِي هُوَ نُورٌ  
 عَلَى كُلِّ نَوْرٍ وَنُورٌ مِّنْ نُورٍ يُضِيئُ مِنْهُ كُلُّ نَوْرٍ  
 إِذَا أَبْلَغَ الْأَرْضَ نَشَقَّتْ وَإِذَا أَبْلَغَ السَّمَوَاتِ فَتَحَتْ  
 وَإِذَا أَبْلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ  
 مِنْهُ فَرَاتُصُ مَلَائِكَتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَائِيلَ  
 وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى  
 عَلَيْهِ وَالِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ  
 وَبِالْأَسْمِ الَّذِي مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَى قُلُقُ الْمَاءِ  
 كَمَا مَشَى بِهِ عَلَى جَدِّ الْأَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
 فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَانْعَرَفْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ  
 وَأَنْجَيْتَ بِهِ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ  
 وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ

عَمَّاكَ بِهِ

وَعَمَّاكَ بِهِ

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْيَمِينِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَالْقَيْتُ  
 عَلَيْهِ مُحَبَّةٌ مِنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي احْيَى بِهِ  
 عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتَى وَتَكَلَّمْتَ فِي الْمَوْعِدِ صَبِيحًا  
 وَابْرَأَى الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِكَ بِاسْمِكَ الَّذِي  
 دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَمْرٍاءَ وَجَبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ  
 وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ  
 الْمَقَرَّبُونَ وَانْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ  
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ  
 بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُخَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ  
 يَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ  
 لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نَجِّي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ  
 الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَلَكَ سُلَاجُكُمَا  
 فَعَصَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ  
 أَسِيَّةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ  
 بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي  
 مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاؤُهَا وَ

جليل  
 جليل

جليل  
 جليل

۱۰۰

یہ

بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ  
وَحَافِيَّتُهُ وَاتَّيَتْهُ أَهْلُهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً  
مِّنْ عِنْدِكَ وَذَكَرْهُ لِّلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقِرَّةَ  
عَيْنِهِ يُونُسَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مِمَّا كَلَّا يَبْتَغِي أَحَدٌ  
مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
سَحَرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِحَمْدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَالِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى  
بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى  
وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
مُقْرِبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
تَنَزَّلَ بِهِ جِبْرِئِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فُغْفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ  
وَاسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ  
فَصَلِّكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا انْصَبَتْ



وَالصَّخْفِ إِذَا انْشَرَّتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرَى  
وَاللَّوْجِ وَمَا احْطَى وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي كَتَبَهُ عَلَى  
سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقِ وَالذُّنُبِ  
وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِالْفِي عَامٍ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ  
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي سَأَلْتُكَ  
بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يُخَيَّرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ  
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ  
مُصْطَفًّى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ  
الْبَحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَقَ بِهِ اللَّيْلُ  
وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طَاهِرِينَ وَطَائِفَةٍ  
حَمِيقٍ وَبِحَقِّ تَوْرَةِ مُوسَى وَانْجِيلِ عِيسَى وَزُيُورِ  
دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَسْبُ  
جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبِأَسْمَاءِ أَشْرَافِهَا اللَّهُمَّ أَلِيَّ أَسْأَلُكَ  
بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَا جَاءَتْ لِي كَأَنْتَ بِكَتَابِكَ وَبَيْنَ  
مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
وآله الطيبين

وَاسْأَلْكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مُلْكَ الْمَوْتِ  
لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ وَاسْأَلْكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبَ  
عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعْتَ النَّيْرَانَ لِمَلِكِ الْوَرَقَةِ  
فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا وَاسْأَلْكَ بِاسْمِكَ  
الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ يَا مَنْ  
لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَفْصُهُ تَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ  
يُسْتَعَاثُ وَإِلَيْهِ يُجَاءُ اسْأَلْكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ  
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ  
الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَنَاتِ الْعُلَى  
اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا زَمَرَتْ وَالسَّمَاوَاتِ أَظْلَمَتْ  
وَالْأَرْضِ وَمَا أَقْلَمَتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَمَتْ  
وَالْجَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ مُوَعَلِّكَ حَقٍّ  
وَبِحَقِّ الْكَلَامِ الْمَقْرَيْنِ وَالرُّوحَانِيَيْنِ وَ  
الْكُرُونِيَيْنِ وَالْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا  
يَفْتَرُونَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ  
وَلِيٍّ يُسَادِرُكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيبُ  
لَهُ دُعَاءَهُ يَا مُجِيبُ اسْأَلْكَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ

بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدْ مَنَّا وَمَا آخَرْنَا  
 وَمَا سَرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْنَا وَمَا أَخْفَيْتَنَا  
 وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ  
 كُلِّ وَحِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ  
 يَا سَارِقَ كُلِّ مُحْرَمٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا  
 صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ  
 وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَخْرِينَ  
 يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ  
 يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ  
 الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا  
 أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمْعِ  
 يَا أَبْصَرَ الْبَصَرِ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
 الَّتِي تُخَيَّرُ النَّعْمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُؤَثِّرُ النَّعْمَ  
 وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُؤَثِّرُ السَّعْمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
 الَّتِي تَهْتِكُ لِعَصَمِ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ

يا  
 صاحب  
 كل  
 مسافر

يا  
 صاحب  
 كل  
 مسافر

اعمال نیک

و دعا و تبرک

وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ وَاعْفِرْ  
 لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعْجِلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي  
 تُجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهُدَى  
 وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْشِفُ الْعِطَاءَ وَاعْفِرْ  
 لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ وَاجْعَلْ عَنِّي  
 كُلَّ تَبَعَةٍ إِلَّا حَدَّ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ  
 أَمْرِكَ فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَسِيرًا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي  
 صَدْرِي وَرَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ  
 اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي هَذَا وَ  
 أَصْحَابِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ  
 مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ قَوْفِي  
 وَمِنْ تَحْتِي وَكَيْسِرِي السَّبِيلِ وَأَحْسِنْ لِي  
 التَّكْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي فِي الْعُسْرِ وَاهْدِنِي يَا  
 خَيْرَ الْهَادِينَ وَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ  
 وَلَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ  
 وَالنَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَمَّا رُفْقِي مِنْ فَضْلِكَ وَ

اَوْسَعُ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمَلْنِي فِي  
طَاعَتِكَ وَاجْرِئْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي  
إِلَى حَبَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُولِ  
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَرْوِيلِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَمَرِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ  
وَسُمَائَةِ الْأَعْلَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ  
وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ لَمْ تَزَلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ  
الْأَشْرَارِ وَلَا مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَجْرُمْنِي  
صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَاحْيِي حَيَوَةَ طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِي  
وَفَاءً طَيِّبَةً تُلْحِقْنِي بِالْأَبْرَارِ وَارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ  
الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ  
اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَاءِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ  
الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ  
لِدِينِكَ وَعَلِمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَأَهْدِنَاوَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ  
عَلَى حُسْنِ بَلَاءِكَ وَصُنْعِكَ عِندِي خَاصَّةً  
كَمَا خَلَقْتَنِي فَأَحْسِنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَجَبْتَنِي

الحمد لله

والمؤمنين

تَعْلِمَنِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَاكَ الْحَمْدُ  
 عَلَى انْعَامِكَ عَلَى قَدَمَيْمَا وَحْدَيْشَا فَاكُمِنْ كَرِبِ  
 يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَجْتَهُ وَكُمِنْ غَمِّ يَا سَيِّدِي قَدْ  
 نَفَسْتَهُ وَكُمِنْ هَمِّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكُمِنْ  
 بَلَاءِ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكُمِنْ عَيْبِ يَا سَيِّدِي  
 قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَاكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى  
 وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَكُلِّ هَذِهِ الْحَالِ وَ  
 كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ وَنَصِيبًا  
 فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيمِهِ أَوْ ضَرْفِ تَكْشِيفِهِ أَوْ سُوءِ  
 تَضَرُّفِهِ أَوْ بَلَاءِ تَكْوِينِهِ أَوْ شَرِّ تَسْوِيقِهِ أَوْ رَحْمَةِ تَكْثِيرِهَا  
 أَوْ غَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيدِكَ  
 خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ  
 الْمُعْطَى الَّذِي لَا يَرُدُّ سُلَالَتَهُ وَلَا يَخْشَى أَمْلَهُ وَلَا يَقْصُرُ  
 نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزِدُّكَ كَثْرَةً وَطِبًّا  
 وَعَطَاءً وَجُودًا وَأَمْرٌ ذِقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تُقْنِي  
 وَهِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاكَ لَمْ يَكُنْ مُحْظُورًا  
 وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الحمد لله

والمجيد



اور شب عرفہ کو اور روز عرفہ کو زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے اور روز عرفہ یعنی نوین تاریخ بہت بڑی عید ہے جسکو توفیق ہو کہ حج کو گیا ہو اور عرفات میں اس دن ہو بہت سے اعمال اوسکے واسطے ہیں کہ باب حج میں بیان ہوئے اور یہ دن مخصوص دعا کا ہے اور بہترین اعمال اس دن دعا پڑھنا تک کہ مستحب ہے کہ جمع کرے درمیان نماز ظہر و عصر کے اول وقت میں اور نافلہ اور اذان عصر تک اس روز سا قضا ہے چاہے کہ نماز عصر پڑھکے مشغول دعا رہے شام تک اور دعا اپنی براہ و ران ایمانی زندہ اور مردہ کے لیے بہت چاہیے کرنا چنانچہ حدیث صحیح میں منقول ہے کہ ابراہیم بن ہاشم نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن جندب کو یہ وقف عرفات میں دیکھا تو کسی کا حال میں نے اونسے بہترین پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کیے تھے اور انسو بھی متصل رخساروں پر جاری تھی یہاں تک کہ بھڑکڑ میں تک پہنچے تھے پس جب لوگ فارغ ہوئے تو میں نے کہا کہ کسی کا وقف مینی بہتر آگے وقف سے

اعمال روز عرفہ

نہیں دیکھا اوسنے جواب دیا کہ قسم بخدا عروج مل کہ میں نے  
 دعائیں کی مگر واسطے برادران ایمانی کے چونکہ میں سنا  
 حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے کہ جو دعا کرے  
 واسطے برادر مومن کے اوسکی غیبت میں تو عرش سے  
 آواز آتی ہے کہ تیرے لئے لاکھ برادر کے ہو گئے ہیں  
 نہیں چاہا کہ چھوڑ دوں لاکھ دعا کے ملک کو کہ البتہ مستجاب  
 ہے اپنی ایک دعا کے لئے کہ معاہدہ نہیں کہ سنجاب بھی گئی  
 یا نہیں پھر زاد المعاد میں ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو روزِ عرفہ  
 زیرِ قبتہ مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہو تو ثواب  
 اوسکا کم نہوگا اوس شخص سے کہ جو عرفات میں ہو بلکہ اوستے  
 زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
 منقول ہے کہ جو روزِ عرفہ زیارت کو حضرت امام حسین علیہ السلام  
 کی جائے اور حق حضرت کا چھانے اور اونکو امام واجب الائمۃ  
 سمجھے لکھیا کہ حق تعالیٰ اوستے لئے ثواب دے ہزار حج اور دویہ ہزار عمرہ کا  
 اور ہزار جہاد کا کہ ساتھ پیغمبر مرسل یا امام عادل کے لئے ہوں  
 راوی نے عرض کی کہ ان سے ثواب بد قوف عرفات کا  
 حضرت فی غصہ سے اوسکی طرف دیکھا اور فرمایا تحقیق کہ

ماہ ذی الحجہ

عراق

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

حجہ

ماہ ذی الحجہ زیارت روز عرفہ

جو بندہ مومن روز عرفہ اور حضرت کی قبر پر حاضر ہوا اور  
 فرات میں غسل کرے اور متوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر پورا  
 ایک حج اور ایک عمرہ کا اسکے واسطے لکھا جاتا ہے اور دوسرے  
 روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ پہلے فطر رحمت طرف زائران  
 حضرت امام حسین علیہ السلام کے کرتا ہے اور گناہ اونکے  
 بخشتا ہے اور حاجتیں اونکی بر لاتا ہے پھر خدا متوجہ ہوتا  
 طرف اہل عرفات کے سو اسطیکہ حضرت کے زائر و نہیں ہی  
 حرام زادہ نہیں ہوتا ہے اور عرفات میں ہوتے ہیں اور جو  
 توفیق دونوں جگہ کی نہ پائے یعنی نہ عرفات میں ہونہ کر لیا  
 میں تو اوسکو چاہئے کہ اور شہر و نہیں غسل کرے اور مجمع  
 مومنین میں حاضر ہوا اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام  
 کی پڑھے اور اگر کسی مقام بلند یا صحرا و وسیع میں پڑھے تو بہتر  
 ہے پھر چاہئے کہ سب مشغول دعا ہوں اور تا شام مشغول ذکر و  
 دعا رہیں تا ثواب میں اون لوگوں کے شریک ہو جیسا کہ حضرت  
 صاوق علیہ السلام سے منقول ہے اور احادیث روزہ میں  
 روز عرفہ کے مختلف ہیں یعنی بعض حدیثوں میں ہے کہ بہشت  
 ہے اور بعض میں مماننت ہے تو اکثر علمائے جمع اسطرح کہتا

ماہ ذی الحجہ

ماہ ذی الحجہ

کہ اگر اشتباہ ماقین نہ ہو اور اسکو بسبب روزہ کے ضعف ایسا نہ طاری ہو کہ وہ دعا نکر سکے تو اسوقت میں سنت والا مکروہ ہے اور ثواب اسکا کم ہے یعنی اگر اشتباہ ہو ماہ میں یا بسبب روزہ کے ضعف زیادہ ہو تو روزہ نہ کرنا بہتر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بروز عرفہ قبل اسکے کہ دعائیں مشغول ہو دو رکعت نماز پڑھے زیر آسمان اور اقرار کرے اپنے گناہوں کا سامنے حق تعالیٰ کے توفائز ہو ثواب پر اہل عرفات کے اور گناہ گذشتہ آئندہ اس کے تمام بخش دئے جائیں اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز مخصوص ہے اون لوگوں کے لئے کہ جو عرفات میں نہوں بلکہ اور اطراف و جوانب میں ہوں اور حدیث متبیین میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب چاہے کہ مشغول ہو دعائیں تو پہلے سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ اور سو مرتبہ قل هو اللہ اور سو مرتبہ انا انزلناہ پر ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سو مرتبہ آیت الکرسی

۱۰۰

اور سو مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ اور سو مرتبہ  
 اللہم صل علی محمد و آل محمد پڑھے پھر بقول دعا  
 ہوا اور بہترین ادعیہ دعای صحیفہ کاملہ ہے کہ اوساوستا  
 خضوع و خشوع و رقت و یکاکے ٹہر ٹہر کے پڑھنا چاہئے  
 کہ وہ دعا مشتمل ہے جمیع مطالب دنیا و آخرت پر اور نجات  
 الدعوات میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
 منقول ہے کہ ہوزیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام  
 کی روز عرفہ کو کہتا ہے خدا اوسکے لئے ثواب دس لاکھ حج کا  
 کہ ساتھ حضرت قایم علیہ السلام کے کئے ہوں اور ثواب  
 دس لاکھ عمریکا کہ ہمراہ حضرت سول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم  
 کے بجالایا ہوا اور گویا آزاد کیا ہو و دس لاکھ ہندو نکو آخرت  
 تک اور ثواب زیارت کے بہت ہیں بلحاظ خصائص میں  
 اور زاد المعاد میں ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم  
 نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ چاہتے ہو تم  
 سکھاؤ نین تکو دعای روز عرفہ اور وہ دعای غیبی ان سابق  
 کی ہے اور وہ دعایہ ہے کہ ہو تم لا الہ الا اللہ وحدہ  
 لا شریک لہ لہ الملوک ولہ الحمد بحیر و تمیث

اعمال روز عرفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعا در وقت

وہو حی لا یموت بیدہ الخیر وہو کل  
 کل شیء قدیر اللہم لک الحمد کالذی تقول  
 وخیراً مما نقول وفوق ما یقول انقادون  
 اللہم لک صلواتی ونسلی ومحلی ومکالی  
 ولک براءتی وبراءۃ منی ومنک قوتی اللہم  
 اِنِّیْ اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ  
 وَمِنْ شَتَاتِ لَایْمٍ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللہم لک  
 اسئلک خیر الریح واسئلک خیر اللیل وخیر النہار  
 اللہم اجعل فی قلبی نوراً وفی سمعی نوراً وفی  
 بصری نوراً وفی سمعی نوراً وفی دہنی وعظمتی  
 وعزتی ومقامی ومقعدی ومدخلی ومخرجی  
 نوراً واعظم لی النور نوراً یا رب یوم القالک  
 انک علی کل شیء قدیر اور حضرت امام رضا علیہ السلام  
 سے منقول ہے کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھے اللہم  
 کما استجرت علی ما لم اعلم فاغفر لی ما تعلم و  
 کما وسعت علیک فلیسعن عفوک وکما بدلتک



حجۃ  
بجاء

مکمل  
مکمل

يَا اَحْسَنَ فَاتَمَرِ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرِ اِنْ وَكُنَّا اَكْرَمَ مَنِي  
بِعَمْرِ قَتِكَ فَاَسْفَعُوْهُ بِمَغْفِرَتِكَ وَكُنَّا اَعَزَّ قِسْمَةٍ  
وَحْدَانِيَّتِكَ فَاَكْرِمْ مَنِي بِطَاعَتِكَ وَكُنَّا اَصْمَحَّ مِمَّا  
لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاَسْفِرْ لِيْ مَا اَوْ  
شَدَّتْ عَصْمَتِيْ مِنْهُ يَلْجَاؤُا يَا كَرِيْمًا اِذَا اَلْجَلَالِ  
وَالْاَكْبَرِ اَوْ رِكَابِ اَوِ الْمَعَادِ مَن هِيَ هِيَ دَعَائِنِ  
لَكِيْ هِيَ اَوْ رِكَابِ مَذْكُوْرِيْنَ هِيَ كَرُوْر عَرَفَ حَضْرَتِ مَام  
مُوسَى كَا فُلُوْ حَلِيَةِ السَّلَامِ سَيِّدِهِ دَعَائِنُ قَوْلِ سَيِّدِ الْوُحُوْدِ  
اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاِيْمُوْقِدْ  
سَلَفَتِ مَنِيْ وَ اَنَا بَكِيْنٌ يَدُكَ يَدُ مَنِيْ وَ اِنْ تُعَفِّرْ  
عَنِّيْ فَاَاَلْ تُعَفِّرُوْا اَنْتَ يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحْسَنَ مَن  
عَفَا عَفْوِيْ لِيْ وَ لِحَوَانِيْ اَوْ رُبِّيْ دَعَائِنِ اِسْمِ دَن  
نَلُو الْمَعَادِ وَ غِيْرِهِ مَن هِيَ حَسْبِ تَوْفِيْقٍ هُوَا وَ نَكِيْطُكَ اَجْوَعُ كَرُوْر  
اَوْ رِكَابِ نَجْمَةِ الدَّعْوَاتِ مَن هِيَ كَرُوْر دُشُوْنِ شَبِّ شَبِّ عَمِيْدِ  
اَضْحَى اَوْنَ چَارِ شَبُوْنَمِيْنَ سَبِّ كَرُوْر تَاكِيْدِ عِبَادَتِ كَرُوْر اَوْ  
جَاكُنِيْ كِيْ وَ اَقَعِ هُوِيْ سَبِّ اَحْزَاوِ اَحْزَاوِ مَن هِيَ كَرُوْر مَقْوَلِ  
اِسْ شَبِّ دُرُوْازِ اَسْمَانِ كَرُوْر مَن هِيَ مَن هِيَ مَن هِيَ مَن هِيَ

حجہ

ماہ ذی الحجہ

آواز حاجیوں کی دعا کی اوپر جاتی ہے اور آوازیں ان کی آسمان  
میں لپٹی ہیں مانند صدائے مگس عسل کے درمیان گنبد کے  
اور خدا حاجیوں کو آواز دیتا ہے کہ میں ہوں پروردگار تمہارا  
اور تم ہو بندے میرے اور حق میرا ادا کیا تم نے مجھ پر لازم ہے  
کہ دعا تمہاری مستجاب کروں پس جو کہ ستحق آمرزش کا ہے  
سب گناہ اوس کے بخشا ہے اور جو کہ لایق سکے نہیں ہیں  
گناہ اونکے کم کرتا ہے پس جو کہ ساتھ ان لوگوں کے عبادت  
و دعا میں شریک ہو ثواب میں بھی انکے ساتھ شریک ہو گا  
اور غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب  
سنت ہے اور منقول ہے کہ جو کہ اس شب و حضرت کی  
زیارت کرے گناہ ان گزشتہ اور آئندہ اوس کے بخشے جائیں  
اور دشوین تاریخ عید ضحیٰ ہے کتاب مذکور وغیرہ میں ہے  
غسل اس روز سنت ہو کہ ہے اور بعضے واجب جانتے ہیں  
اور بہتر یہ ہے کہ پہلے نماز سے غسل کرے اور نماز عید نماز  
نعمیت امام میں بنا بر فتوا سی سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین  
مازندرانی دام ظلہما العالی سنت ہے کہ ہے اور ٹیلیک نماز کی قسم  
باب میں بیان ہو چکی اور بہترین دعا اس دن دعا صوفیہ کا

حجہ

الذی

ہی اور دعا مذکور جو آخر زاد المعاد میں ہے اس عید اور شب عید میں  
 پڑھنا سنت ہے اور ان اشخاص میں ہے کہ اس عید میں سنت ہے کہ فطار بعد  
 نماز کے گوشت پکائی ہے اور اس عید میں قربانی کرنا سنت ہے کہ وہ ہے اور  
 بعضی علماء واجب بتجارت میں اگر قدرت کہتا ہو اور ام سلمہ زوجہ  
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ختمین ان حضرت  
 کے عرصہ کی کہ عید اضحیٰ نزدیک ہی اور قیمت قربانی  
 نہیں رکھتی ہوں آیا قرض کر کے قربانی کروں فرمایا کہ قرض لیکر  
 قربانی کر یہ تحقیق وہ قرض داہوتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ  
 روز عید قربانی کرے اور گیارہ سو تین اور بارہ سو تین گوہی  
 قربانی کر سکتا ہے اور اگر منہ میں ہو تیرہ سو تین گوہی  
 کر سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ جانور کو چھ ذبحہ میں خرید ہو  
 اور مکروہ ہے پالے ہوئے حیوان کی قربانی کرنا اور چاہئے  
 کہ اونٹ یا گائے یا بھیڑ یا بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے  
 پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گائے یا بکری ہو تو پوری  
 برس دہائی ہو کے دوسرے برس میں داخل ہوئی ہو اور اگر  
 پورے دو برس کی ہو بہتر ہے اور بھیڑ ہو تو چھ مہینے کی  
 کافی ہے اور اگر پورے سات مہینے کی ہو بہتر ہے اور چاہئے

ذی الحجہ

احکام و سنن

کہ حیوان میں نقص اعضا کا نہ ہو اور ایک چشم یا اندھا یا بہت لنگ  
 نہ ہو اور کان اوسکے کئے نہ ہوں اور اگر پہلے ہوں اور جب  
 نہ ہوئے ہوں مضائقہ نہیں اور اگر کان پہلے ہی نہ ہوں تو  
 بہتر ہے اور سینک اندر سے نہ ٹوٹے ہوں اور اگر باہر سے  
 ہی نہ ٹوٹے ہوں تو بہتر ہے اور بیمار اور بیت پیر نہ ہو اور  
 سنت ہے کہ فریہ ہو اور چاہئے کہ بہت لاغر نہ ہو کہ چربی گرو  
 پیر نہ ہو اور چاہئے کہ خصی نہ ہو اور اگر بغیر خضی کے نکلے تو اوسکو  
 بھی قربانی کر سکتے ہیں اور سنت ہے کہ اگر اونٹ یا گاو  
 تو ماہ ہو اور اگر گوسفند یا بئر نہ ہو تو نر ہو اور سنت ہے کہ  
 خود ذبح کرے اور اگر قادر ہے پیر نہ ہو تو قصاب کے ہاتھ پر  
 ہاتھ رکھے اور طریق قربانی کرنے کا یہ ہے کہ اونٹ ہو  
 تو نحر کرین یعنی چہرے یا نیزہ کو گردن کے گڑھے یعنی  
 دیکھو گی سین داخل کریں اور اگر بعوض اسکے ذبح کریں حرام  
 ہوتا ہے اور واجب ہے کہ رو بقبلہ کہیں اوسکو اور خدا  
 کا نام لیں اور سنت ہے کہ اوسکو ستادہ کہیں بوقبلہ  
 اور دو نو ہاتھ اور پاؤں اوپر سے انوکھ رسی سے باندھیں  
 اور جو کہ نحر کرے، دہنی طرف شتر کے کمر پر ہو اور جہاں لگا

ذی الحجہ

حجہ

اور اگر گامی یا بیہیڑ یا بکر ہو بطور مشہور ذبح کرین یعنی چارون  
رگین قطع ہوں جیسا کہ باب شکار میں بیان ہوا اور اگر  
جانور و نکو نحر کرین حرام ہوتے ہیں اور سنت ہے کہ دُعا  
پڑھیں وقت ذبح کے جیسا حضرت صادق علیہ السلام سے  
منقول ہے کہ جب قربانیکو خریدے تو منہ اور سکا طرف  
تبدلہ کرے اور وقت نحر یا ذبح کے کہہ **وَجْهَتْ وَجْهِيْ**  
**إِلَّٰذِيْ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا**  
**وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ** اِنْ صَلَوَتِيْ وَنُسُكِيْ  
وَحَيَاتِيْ وَفَمَاتِيْ لِلّٰهِ سَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ  
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ **اللَّهُمَّ**  
**مُنِّدًا** وَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پس نحر یا  
ذبح کرے اور کہے **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ** اور فرمایا کہ جب  
نمرے نہ اوسکا جبران کرے اور جب کھال اوسکی اوتارین سنت  
ہے کہ اچھٹہ آب اور ایلخانہ اپنے کہاٹین اور بہتر یہ ہے کہ  
خود اوس سے قطار کرے اور ایلخصہ واسطے ہمسایہ اپنے  
کے پیچھے اور اگر محتاج ہوں بہتر ہے اور ایلخصہ فقیر و سائلوں  
کو دین بشرطیکہ دین حق پر ہوں اور اگر اکثر گوشت محتاجوں کو

بہتر ہو اور سنت ہے کہ کہاں اور کلاہ اور پائے اور جمیع

کلمہ

مذکور میں ہے جو کہ منیٰ عین بعد پندرہ نمازون کے یہہ تکبیرات

اعضای حلال و سکے محتاج کو دین اور تصرف نکرین اور قصداً  
کو اجرت میں ندے اور حدیث صحیح میں وارد ہوا ہے کہ جائز  
ہے کہ اسکی کہاں کو دباغت کریں اور او سپر نماز پڑھیں اور  
بیٹھیں اور اگر ایک حیوان واسطے اپنے اور اپنی عیال کے  
ذبح کرے کافی ہے اور اگر ایک واسطے اپنے اور ایک واسطے  
عیال کے ذبح کرے بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح  
کرے ثواب اسکا بیشتر ہوگا اور واسطے باپ و زمان اور  
اولاد اور عزیز و نکلے کہ مر گئے ہوں قربانی کرنا بہتر ہے اور  
اگر واسطے حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام کے قربانی کرے ظاہر احوب ہے اور اگر گوشت  
ممکن نہ ہو سنت ہے کہ قیمت موافق اس کے محتاجوں کو دین اور  
اگر قربانی کر نیکی قدرت نہ کہتے ہوں جائز ہے کہ شریک ہو  
قربانی کریں سات آدمیوں تک بلکہ ستر آدمیوں تک اور کتاب  
مذکور میں ہے جو کہ منیٰ عین بعد پندرہ نمازون کے یہہ تکبیرات  
کہے کہ وہ نماز ظہر عید سے نماز صبح تیرہویں تک ہے اور اگر  
اور شہر و نغین ہو بعد دس نمازون کے کہے کہ نماز ظہر روز عید



سے ہے بارہویں کی نماز صبح تک اور مشہور یہ ہے کہ یہ  
تکبیریں سنت ہیں اور بعضے واجب جانتے ہیں اور کم سے  
کم بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد  
نافلہ کے بھی کہنا خوب ہے اور طریق تکبیر موافق حدیث  
صحیح یہ ہے **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا آتَانَا مِنْ نِعْمَةٍ لَا نَعْلَمُ وَأَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا آتَانَا**  
اٹھارہویں تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس  
دن کے سجد و بے انتہا ہیں کہ بیان اونکا باعث طول ہے  
اور زائد المعاد میں حضرت امام ضاعلیہ السلام سے منقول  
ہے ایک حدیث جسکا خلاصہ مضمون یہ ہے جب روز  
قیامت ہوگا چار دن کو سامنے عرش خدا کے حاضر کریں گے  
ساتھ زمینت و آرائش کے جیسے عروس کو زمینت دیتے ہیں  
روز عید اضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز عتدیر اور  
ان سب میں روز عید غدیر ایسا ہوگا جیسے ستاروں میں  
چاند ہوتا ہے یہ وہ دن ہے کہ خدا نے حضرت براہیم کو

روز عید

ماہِ حِجَّۃِ الْحَرَامِ

۳۷۷

تحفہ احمدیہ

ماہ ذیحجہ

فضل علیہ السلام

آگ سی نجات دی اور اونحضرتؑ نے روزہ شکر رکھا اور  
 اسی دن خدا نے کامل کیا دین کو اس طرح کہ حضرت رسولؐ  
 نے حضرت امیرؑ کو واسطے خلافت کے نصب کیا اور فضیلت  
 اونحضرتؑ کی اور وصی ہونا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن  
 اعمال شیعوں کے مقبول ہوتے ہیں اور اعمال مخالفوں کے  
 باطل ہوتے ہیں اور اس دن خداوند عزوجل حکم کرتا ہے  
 جبرئیلؑ کو کہ نصب کرے کرسی کرامت الہی کو سامنی ہیئت المعجوز  
 کے اور جبرئیلؑ اس کرسی پر جاتے ہیں اور ملائکہ سب آسمان  
 کے اون کے سامنے جمع ہوتے ہیں اور ثنا کرتے ہیں محمدؐ اور محمدؑ  
 علیہم السلام پر اور استغفار کرتے ہیں واسطے شعیبان  
 امیر المؤمنین وائمۃ طاہرین علیہم السلام کے اور اس دن  
 خدا حکم کرتا ہے کاتبان اعمال کو کہ قلم اٹھا لیں حجۃ ان  
 اہلبیتؑ سے تین دن تک یعنی خطا و گناہ اون کے  
 نہ لکھے جائیں تین دن تک عید غدیر سے اور اس دن خدا  
 زیادہ کرتا ہے مال و سکا کہ عبادت خدا کرے اس روز اور  
 وسعت دے اپنے عیال پر اور بہائیوں پر اور اس کو آزاد  
 کرے اور تار حنتم سے اور اس دن خدا غم شیعوں کے زایل

کرتا ہے اور دن ہے بخشش اور عطا کا اور عید اکبر ہے  
 اور دن ہی دعا قبول ہو نیکیا اور کپڑے اچھے پہنے کا اور  
 اس دن صلوات بہت بھیجنا چاہئے محمد و آل محمد  
 علیہم السلام پر اور دن ہے ترک کباہت کا اور دن ہے  
 عبادت کا یہ دن روزہ داروں کے روزہ کھلوانیکا ہے  
 پس جو اس روز کسی روزہ دار کا روزہ کھلوائے مثل  
 ہے کہ دس فیام کو کھانا کھلایا اور ہر ایک فیام لاکھ دینیکا  
 ہوتا ہے اور یہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہے پس جو مومن  
 کہ ایک دوسرے سے ملاقات کرے اس طرح تہنیت کہے  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنْ اَلْمُسْلِمِیْنَ وَیُوْلَا یَسَّ  
 اَمِیْرًا مُّؤْمِنِیْنَ وَاَوْلَیَّیْنًا اَلْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ  
 السَّلَامُ اور یہ روزہ تبسم کا ہے دیکھ کے مونہہ مونہ  
 کا پس چو اپنے براہ رویوں کا منہ دیکھ کے تبسم کرے  
 روز عید غدیر کو خدا نظر کرے قیامت میں اوس پر ساتھ  
 رحمت کے اور بر لائی ہزار حاجتیں اوسکی اور بنامی واسطے  
 اوسکی بہشت میں ایک قصر ہر وار پد سفید کا اور اوسکے منہ  
 کو نورانی کرے اور یہ دن نیت کھرنیکا ہی جو کہ نیت کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا بخشے اور سکے گناہ کہ کئے ہیں صغیرہ یا کبیرہ سے اور بھیجے  
خدا طرف اور سکے کتنے فرشتے کہ لکھتے ہیں واسطے اور سکے  
حسنات اور بندگان کریں واسطے اور سکے درجہ سال آمینہ کی  
عید غدیر تک لکھ کر مر جائے اس اثنا میں شہید مرے اور ثواب  
شہید و نیکار کہتا ہوا اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی  
کرے اور جو اس دن کسی مومن کو کہا نا دے ایسا ہے کہ کہنا  
دیا جمیع پیغمبروں اور صدیقوں کو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے  
کو جائے اور ملاقات کرے اس دن داخل کرے خدا کی قبر  
میں ستر نور اور قبر اس کی کشادہ کرے اور زیارت کرے اس کی  
قبر میں ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اور سکون بہت  
کی اور یہ حدیث طولانی تھی اسی قدر پر اکتفا کی اور پھر  
کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و  
سلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفاح ساٹھ برس  
کے گناہوں کا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ  
ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر یہی ساٹھ روزہ عمر دنیا کہ اگر  
کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکھے روزہ  
اس دنیا کا برابر یہ ہے اوس ثواب سے اور روزہ آج کے دن کا

برابر ہے نزدیک خدا کے سو حج اور سو عمرہ کے یہ حدیث  
 بھی طولانی تھی بلحاظ مختصار ترک کی اور کتاب مذکور میں ایک  
 حدیث کے آخرین حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے  
 ہیں ابن ابی نصر سے کہ اسی سپر ابی نصر جس جگہ ہو تو سعی کر کے اس  
 روز پاس قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام کے حاضر ہو تحقیق  
 کہ اس دن خدا بخشد یتا ہے ہر مومن اور ہر مومنہ کے گناہ  
 ساٹھ برس کے اور ہر دن آزاد کرتا ہے آتش جہنم سے  
 مقابل دن لوگوں کے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب  
 میں آزاد کیا ہے اور ایک درہم جو اس وز برابر مومن کو دے  
 برابر ہے ہزار درہم کے جو اور اوقات میں ہے اور جان  
 کر اس وز برابر ان مومن سے اور شاد و سرور کر اور نکو بجا  
 قسم کہ اگر لوگ فضیلت اس منکی جانین جیسا چاہتے تو ہر روز  
 دس مرتبہ ملائکہ اللہ مصافحہ کریں اور دوسری حدیث میں  
 ہے کہ جو ایک درہم تصدق کرے اس دن برابر ہے لاکھ درہم  
 کے جو اور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا کہ شاید گمان  
 کرتا ہے تو کہ خدا نے کوئی دن پیدا کیا ہے کہ ہر مست و سلی  
 اس دن سے زیادہ ہو نہ واللہ نہ واللہ نہ واللہ

تختہ احمدیہ

ماہ ذی الحجہ

تختہ احمدیہ



ذی الحجہ

اعمال عید غفر

اور پہر کتاب مذکور میں ہے کہ غسل اس دن اول روزت  
 ہو گا وہ ہے اور بہترین اعمال اس دن زیارت جناب امیر  
 علیہ السلام ہے اس وز فضیلت بہت کہتی ہے نزدیک  
 اور دور سے اور موافق روایت صفوان وغیرہ کے  
 اگر دور سے زیارت کرے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے  
 رکعت اول میں بعد سورہ حمد کے سورہ قدر پڑھے اور  
 دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد  
 پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 عَلٰی وَلِيِّكَ وَاٰخِرِ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهِ وَحَبِيْبِهِ  
 وَخَلِيْلِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَخَيْرَتِهِ مِنْ اَسْمَائِهِ  
 وَوَحْيِهِ وَصَفْوَتِهِ وَخَالِصَتِهِ وَآمِنِيْنِهِ وَوَلِيِّهِ  
 وَاشْرَفِ عِثْرَتِهِ الَّذِيْنَ اَمَنُوْا بِهِ وَاسْمُهُ  
 ذُرِّيَّتُهُ وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالسَّاطِقِ حُجَّتِهِ وَ  
 النَّاعِيْ اِلٰی شَرِّ لَعْنَتِهِ وَالْمَاضِيْ عَلٰی سُنَّتِهِ  
 وَخَلِيْقَتِهِ عَلٰی اَمَّتِيْهِ سَيِّدِ السَّلَامِيْنَ وَامِيْرِ  
 الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَبَّلِيْنَ اَفْضَلُ مَا  
 صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْفِيَّا نَبِيَّكَ



وَأَوْصِيَاءَ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ  
قَدْ بَلَغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حَلَّ  
وَرَأَى مَا اسْتَحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتَوْدَعَ وَحَلَّلَ  
حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَأَقَامَ أَحْكَامَكَ  
وَدَعَى إِلَى سَبِيلِكَ وَوَالَى أَوْلِيَاءَكَ وَعَادَى  
أَعْدَاءَكَ وَجَاهَدَ الشَّاكِثِينَ عَنْ سَبِيلِكَ  
وَأَنْقَاسِطِينَ وَالْمُلَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ  
صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُكَ  
فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَا تَمُوتُ حَتَّى تَبْلُغَ فِي ذَلِكَ الرِّضَا  
وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْفَضْلَ وَعَبْدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ  
لَكَ جُتْهَدًا حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ  
شَهِيدًا سَعِيدًا أَوْلِيًّا نَقِيًّا رَضِيًّا نَكِيًّا  
هَادِيًّا مَهْدِيًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَعَلَيْهِمْ أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ  
وَاصْفِيَاءِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اور اگر اشارہ  
کرے ساتھ انگلی شہادت کے طرف قبر شریف و حضرت  
کے اور اس یارت کو بھی پڑے بہتر ہے السلام علیہ



مذہب برہمنیہ

تسعة احدى

تسعة احدى

تسعة احدى

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَجَنَّةَ عِلَّ  
 عِبَادِهِ أَشْهَدُ لَقَدْ جَاهَدْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
 فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِجَنَابِهِ وَاتَّبَعْتَ  
 سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ  
 إِلَى جَوَارِيهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ لَكَ كَرِيمٌ  
 ثَوَابِهِ وَالزَّمَّ أَعْدَاءَكَ أَهْلَ حُجَّةٍ فِي قَتْلِهِمْ رَأْيَاكَ  
 مَعَ مَالِكَ مِنَ الْحُجَّجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ نَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً  
 بِقُدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوَلَّعةً بِذِكْرِكَ  
 وَدُعَاءِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ مُحْبُوبَةً  
 فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نَزْوِلِ  
 بَلَاءِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نِعْمَاتِكَ ذَاكِرَةً  
 لِسَوَابِغِ الْآثَارِ مُشْتَاقَةً إِلَى فَرَحَةِ لِقَائِكَ  
 مُتَزَوِّدَةً مِنَ التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَةً  
 بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ  
 مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَتَثْنَائِكَ اللَّهُمَّ

اِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ اِلَيْكَ وَالْهَمَّةُ وَسَبِيلُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ  
 اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَأَعْلَامُ الْقَاصِدِينَ اِلَيْكَ  
 وَاصْحَةٌ وَأَفْعِدَّةُ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَ  
 احْصَوَاتِ الدَّاعِينَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابُ  
 الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةٌ وَدَعْوَةٌ مِنْ نَاجَاكَ  
 مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةٌ مِنْ اَنَابِ اِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ  
 وَعِبْرَةٌ مِنْ بَيْتِكَ مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْاَعْيَانُ  
 لِمَا اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَالْاَعْيَانُ لِمَا اسْتَغَاثَ  
 بِكَ مَبْدُوءَةٌ وَعِدَايَكَ لِعِبَادِكَ مُنْجِزَةٌ وَ  
 نَكَاتٍ مِنْ اسْتِقَالِكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالُ الْعَامِلِينَ  
 لَدَيْكَ مُحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقُ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ  
 نَازِلَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَنِيِّ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبُ  
 الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ عِنْدَكَ  
 مُقْضِيَةٌ وَحَوَائِزُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوفَّرَةٌ  
 وَعَوَائِدُ الْمَنِيِّ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِينَ  
 مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلُ الْظَّمَاءِ لَدَيْكَ مُتَرَعَّةٌ اَللّهُمَّ  
 فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا

اُولَیَّائِیْ وَ اَحِبَّائِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ  
 الْحَسَنَ وَ الْحُسَیْنَ وَ الْاِئِمَّةَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ الْحُسَیْنِ  
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَیْهِمْ اَعْمَتِ اِنَّكَ  
 وَلِیُّ نَعْمَائِیْ وَ مُنْتَهٰی مُنَاى وَ غَايَةِ رُجُلِیْ  
 فِی مُنْقَلَبِیْ وَ مَشْوَاىِ اُوْر اِکْر بَعْدِ نَمَازِ کَی پَہلے پَہلے یَات  
 پڑھے اُوْر بَعْدِ وَہ دَعَا پڑھے شاید بہتر ہو اُوْر شَعْبِ غَدِیْرِ  
 بہی بہت مبارک ہے رات کو بہی مناسب ہے کہ یہ یَات  
 پڑھے اُوْر زَادِ الْمَعَادِ مِیْن ہے کہ نَمَازِ مَشْہُوْر عِبْدِ غَدِیْرِ کی  
 یہ ہے ہی کہ حضرت صَادِق عَلَیْہِ السَّلَام سے مروی ہے کہ جو شخص روزِ  
 عِبْدِ غَدِیْرِ کو نصفِ سَاعَتِ قَبْلِ نَحْ وَالِ آفتَابِ کے دُورِ  
 نَمَازِ پڑھے اُوْر ہر رکعت میں حمد ایک مرتبہ اُوْر توحید اُوْر  
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وَاٰیۃُ الْکُرْسِیْ هُمْ فِیْہَا خَالِدُوْنَ تَحْ  
 ہر ایک کو دِنِیْ مرتبہ پڑھے تو ہر ابرہہ ہو یہ عمل و سکا حَقِّیْ  
 کَی نَزْدِ یک سَا تہ لاکھ حج و لاکھ عُمَرہ کے اُوْر جُوحَات  
 کہ حَقِّ تَعَالٰی سے طَلَبِ کَر کے خواہ دُنِیْ ہو خواہ اُخْرُوْیِ  
 اَلْبَیْتِ حَقِّ تَعَالٰی اُوْر سَکِی عَاجَا ت کو بَآ سَانِیْ وَہ فَرِیْ  
 بَر لَایْکَا پَہر فرمایا کہ بَعْدِ نَمَازِ کَی یہ دَعَا پڑھے کہ بَیِّنَا

عید غدیر

اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِنْسَانِ اَنْ اٰمِنُوْا  
 بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ  
 عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاتِنَا  
 مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ  
 اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ مِيعَادَ الْاَلْهَمَّ رَبِّ اَشْهَدُكَ  
 وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَاشْهَدْ مَلَائِكَتُكَ  
 وَانْبِيَاءَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمَوَاتِكَ  
 وَاٰمِرِيْضِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ  
 الْمَعْبُوْدُ فَلَا تُعْبُدْ سِوَاكَ فَنَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ  
 الظَّالِمُوْنَ عَلُوًّا كَبِيْرًا وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاشْهَدُ اَنْ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ  
 عَبْدُكَ وَمَوْلَاكَ اَنَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَاجَبْنَا وَصَلَّقْنَا  
 الْمُنَادِي رَسُوْلَكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اِنَّكَ لَا  
 بِنِدَاءٍ عَنكَ بِالَّذِيْ اَمَرْتَهُ اَنْ يُبَلِّغَ مَا اَنْزَلْتَ  
 اِلَيْهِ مِنْ وَّلَايَةٍ وَكَوْنِ اَمْرُكَ وَحْدَتُكَ وَ  
 اَنَّ رُبَّكَ اِنْ لَمْ يُبَلِّغْ مَا اَمَرْتَهُ يَمُوتُ بِشَيْءٍ  
 عَلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغْ رِسَالَاتِكَ عَصَمْتَهُ مِنْ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

فَنَادَىٰ مُبَلِّغُاٰتِكَ اَلَا مَرَكُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلٰہُ  
مَوْلَاہُ وَمَرَكُنْتُ وَلِيَّہُ فَعَلٰہُ وَلِيَّہُ وَمَرَكُنْتُ  
نَبِيَّہُ فَعَلٰہُ اَمِيْرُؤُنَا قَدْ اٰجَبْنَا دَاۤءِیَکَ  
النَّذِيْرُ مُحَمَّدٌ اَعْبَدُکَ وَرَسُوْلُکَ اِلٰی الْهَادِی  
الْمُهْدِیْ عَبْدُکَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِ وَجَعَلْتَهُ مَثَلًا  
لِّبَنِيْ اِسْرَآئِیْلَ عَلٰی اَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَاہُمْ  
وَوَلِيَّہُمْ رَبَّنَا اٰمَنَّا وَاتَّبَعْنَا مَوْلَانَا وَوَلِيَّنَا وَ  
هَادِیَّنَا وَدَاۤءِیَّنَا وَدَاۤءِی الْاَنَامِ وَصِرَاطُکَ الْمُسْتَقِيْمَ  
وَحُجَّتُکَ الْبَيْضَاءَ وَسَبِيْلُکَ الَّذِیْ اَعٰی لَیْکَ عَلٰی  
بَصِيْرَةٍ هُوَ وَمَنِ اتَّبَعَهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی  
عَمَّا یُشْرَکُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنْہُ الْاِمَامُ الْهَادِی  
الرَّشِيْدُ اَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِیْ ذَكَرْتَهُ فِی  
کِتَابِکَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَاِنَّکَ قُلْتَ وَاِنَّہُ  
فِی اَمْرِ الْکِتَابِ لَدٰی نَا لَعَلَّکُمْ تَحْکِمُوْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّ  
اَشْهَدُ بِاَنْہُ عَبْدُکَ وَالْهَادِیْ بَعْدَ نَبِیْکَ  
النَّذِيْرِ الْمُنْدِیْ وَصِرَاطُکَ الْمُسْتَقِيْمَ وَاَمِيْرُ  
الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدُنَا غُرِّ الْمُحْجَلِيْنَ وَحُجَّتُکَ اَبْلَاغُہُ



وَلِسَانُكَ الْمُعَبِّرُ عَنْكَ فِي خَلْقِكَ وَأَنَّهُ أَقَامَ  
بِالْقِسْطِ فِي بَرِّيَّتِكَ وَدَيَانِ دِينِكَ وَخَانِ  
عِلْمِكَ وَأَمِينِكَ الْمَأْمُونُ الْمَاخُودُ مِيثَاقَهُ  
وَمِيثَاقَ رَسُولِكَ عَلَيْهِمَا سَلَامٌ مِنْ جَمِيعِ  
خَلْقِكَ وَبَرِّيَّتِكَ شَاهِدًا بِأَخْلَاصِ لَكَ وَ  
الْوَحْدَانِيَّةِ وَالرُّبُوبِيَّةِ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ عَلِيًّا  
أَمِيرًا الْمُؤْمِنِينَ جَعَلْتَهُ وَلِيَّكَ وَالْأَقْبَرُ الْوَلَدِ  
تَمَامَ وَحْدَانِيَّتِكَ وَكَمَالِ دِينِكَ وَتَمَامِ نِعْمَتِكَ  
عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبَرِّيَّتِكَ فَقُلْتَ وَقَوْلِكَ لِقَوْلِ  
الْيَوْمِ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَمْسَتْ عَلَيْكُمْ  
نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَذَلِكَ أَحْمَدُ  
بِمَوَالَاتِهِ وَإِتْمَامِ نِعْمَتِكَ عَلَيْنَا بِالذِّكْرِ الْحَقِّ  
لَنَا مِنْ عَهْدِكَ وَمِيثَاقِكَ وَذَكَرَ تِلْكَ  
وَجَعَلْتَ نَامِنَ أَهْلَ الْإِخْلَاصِ وَالْتَّصَدِيقِ بِمِيثَاقِكَ  
وَمِنْ أَهْلِ الْوَفَاءِ بِذَلِكَ وَلَكُمُ تَجَعَّلْنَا مِنْ أَتْبَاعِ  
الْمُغَيَّرِينَ وَالْمُبَدِّلِينَ وَالْمُخْرِفِينَ وَالْمُبْسِكِينَ

و

و

اِذَا اَنْ اَلْاَنْعَامِ وَالْمُغْتَبِرِينَ بِخَلْقِ اللّٰهِ وَمِنَ الَّذِيْنَ  
 اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنشَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ  
 وَصَدَّ هُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ  
 اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْجَا حِدِيْنَ وَالسَّكَكِتِيْنَ وَ  
 الْمُغْتَبِرِيْنَ وَالْمُبْدِلِيْنَ وَالْمُكْدِنِيْنَ يَوْمَ الدِّينِ  
 مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ  
 عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيْنَا بِالْهُدٰى لَكَ نِيْ هَدٰى يَنْبَايَه  
 اِلَى اَوْلَاةِ اَمْرِكَ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ  
 الْاَسْمٰةِ الْهٰدِةِ الرَّاشِدِيْنَ وَاَعْلَامِ الْهُدٰى  
 وَمَنَارِ الْقُلُوْبِ وَالثَّقْوٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى  
 وَكَمَالِ دِيْنِكَ وَمَنَامِ نِعْمَتِكَ وَمَنْ يَوْمَ اَوَّلَاتِهِمْ  
 رَضِيْتَ لَنَا الْاِسْلَامَ دِيْنًا رَّبَّنَا فَلَكَ الْحَمْدُ  
 اَمَّا وَصَدَّقْنَا بِمَنِّكَ عَلَيْنَا بِالرَّسُوْلِ الْمُنذِرِ  
 الْمُنذِرِ وَالْيَسَاوِلِيَّةِ وَعَادِيْنَا عُدُوَّهُمْ وَبِرِّعَانَا  
 مِنَ الْجَا حِدِيْنَ وَالْمُكْدِنِيْنَ يَوْمَ الدِّينِ اَللّٰهُمَّ  
 تَكْمِلْ اَمْرَنَا ذٰلِكَ مِنْ شَاوْنِكَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ  
 يَا مَن لَا يُخْلِفُ لِمِيعَادِكَ يَا مَرْحَمًا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

اِذْ اَتَمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ بِمُؤَالَاتِ اَوْلِيَاءِكَ  
 الْمَسْئُولِ عَنْهُمْ عِبَادِكَ فَانَّا قُلْتُ ثُمَّ لَسْتُ لِيَسْئَلُوْهُ  
 يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ وَقُلْتُ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَقِفُوْهُمْ  
 اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ وَمَنْنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْاَخْلَاقِ  
 وَبِوَكَايَةِ اَوْلِيَاءِكَ الْهٰدِيَةِ بَعْدَ النَّذِيرِ الْمُنْذِرِ  
 السِّرَاجِ الْمُنِيرِ فَكَمَلْتَ لَنَا بِهِمُ الدِّينَ وَتَمَمْتَ  
 عَلَيْنَا النِّعْمَةَ وَجَدَّدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَذَكَرْنَا  
 مِيثَاقَكَ الْمَآخُودَ مِنَّا فَاِذَا ابْتَدَأَ خَلْقَكَ  
 اَيُّنَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ الْاَجَابَةِ وَلَمْ تُنْشِئْ اِذْ كَرَّمْتَ  
 فَرَاثَكَ قُلْتُ وَاِذَا اخَذْتَ بِكَ مِنْ بَنِي اٰدَمَ  
 مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدُهُمْ عَلَى اَنْفُسِهِمْ  
 اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰى شَهِدْنَا بِمَنْنِكَ وَلُطْفِكَ  
 يَا نُّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ  
 عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ نَبِيُّنَا وَعَلٰى اَمِيْرٍ اَمُوْهُنَا  
 عَبْدُكَ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَجَعَلْتَهُ اٰيَةً  
 لِّنَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآيَتِكَ الْكُبْرٰى  
 وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمَ وَالشَّعْبَ الْمَعْظِيْمَ الْبَرَّ

وَالْحَقُّ

وَالْحَقُّ

وحي

وحي

هُم فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ مَسْئُولُونَ اللَّهُمَّ فَمَا  
كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْهَدَايَةِ  
لِيُتَعَرَّفَ قُرْبُهُمْ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تَصَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا  
هَذَا الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ وَذَكَرْ تَنَا فِيهِ عَهْدَكَ  
وَمِيثَاقَكَ وَأَكْمَلْتَ لَنَا دِينَنَا وَأَتَمَمْتَ عَلَيْنَا  
نِعْمَتَكَ وَجَعَلْتَنَا بِمَنْكَ مِنَ أَهْلِ الْإِجَابَةِ لَكَ  
وَالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ أَوْلِيَاءِكَ  
الْمَلَكِ بَيْنَ بَيْنِ الدِّينِ فَاسْأَلُكَ يَا رَبِّ  
تَمَامَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ  
الْمُتَّقِينَ وَلَا تُخَيِّبْنَا بِمَلَكٍ بَيْنَ وَجَعَلْ لَنَا  
قَدْرَ صَدَقٍ مَعَ الْمُتَّقِينَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْمُتَّقِينَ  
إِمَامًا يَوْمَ تَدْعُو كُلُّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ وَاحْشُرْنَا  
فِي مَرَّةِ أَهْلِيَّتِ نَبِيِّكَ الْأَمَّةِ الصَّادِقِينَ  
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبِرَاءَةِ مِنَ الَّذِينَ هُمْ دُعَاةُ  
إِلَى الشَّرِّ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمُقْبُولِينَ  
أَجِدْ أَعْلَى ذَاكَ مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الرَّسُولِ

سَبِيلًا وَاجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهَجْرَةِ إِلَيْهِمْ  
وَاجْعَلْ خِيَانًا خَيْرَ الْخِيَانِ وَمَنَاخِيرَ الْمَنَاخِ  
وَمُنْقَلَبًا خَيْرَ الْمُنْقَلَبِ عَلَى مَوْلَاكَ أَوْلِيَاكَ  
وَمُعَادَاةً أَعْدَاءَكَ حَتَّى تَوْفَّانَا وَأَنْتَ عَمَّنَا  
رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا جَنَّتَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ وَالْمَثْوَى مِنْ جَوَارِكَ فِي دَارِ الْقَامَةِ  
مِنْ فَضْلِكَ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا  
لُغُوبٌ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا  
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا  
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ  
الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ احْشُرْنَا مَعَ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرَةِ مِنْ  
أَلِ رَسُولِكَ نُؤْمِنُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِي  
وَعَلَانِيَتِهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي  
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ  
جَمِيعًا أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي  
أَكْرَمْتَنَا فِيهِ بِالْمُؤَافَاةِ بِعَهْدِكَ الَّذِي وَعَدْتَنَا  
إِلَيْنَا وَبِالْمِيثَاقِ الَّذِي وَاثَقْتَنَا بِهِ مِنْ مَوْلَاكَ

صلى

وعلى الوضوء

اَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا  
 الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لَوْلِيكَ الْعَهْدَ فِي  
 اَعْنَاءِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنْ  
 الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقَرَّرِينَ بِفَضْلِهِ وَمِنْ  
 عُنَقَائِكَ وَطَلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ  
 بِي حَاسِدِي النِّعَمِ اَللّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ الْعِيدَ الْاَكْبَرُ  
 وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ لِمَعْمُودٍ وَفِي  
 الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُودِ وَاجْمَعِ الْمُسْتَوْدَعِينَ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَقْرِ بِهِ عَيْقُونا وَ  
 اجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُفْضِلْنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ  
 اجْعَلْنَا لَا نُغْمَاكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَزَّفَنَا فُضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا  
 حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَ  
 هَدَانَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
 عَلَيَّكُمْا وَعَلَى عَشْرَتِكُمْا وَعَلَى مُحِبِّيكُمْا مَنِّيْ اَفْضَلُ  
 السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمْا اَتَوَجَّهُ  
 اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْا فِي تَجْلَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَائِي



حَوَّارِجِي وَتَكْسِيرِ اُمُورِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ  
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ  
 اَلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَقِيْنِ  
 وَاتَّكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاطْفَاءِ نُوْرِ  
 فَا بَى اَللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُتِمَّ نُوْرَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِ اَهْلِ سَبِيْلَتِ  
 مُحَمَّدٍ تَبِيْلِكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبَاهِجِ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ  
 الْكُرْبَاتِ اَللّٰهُمَّ اَمْلِكْ لَكَ رِضَ بِهِمْ عَلٰى الْاَكْبَارِ  
 مُلْكِيَّتِ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَ لَهُمْ  
 اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور بعد اس کے سجدہ شکر کرے  
 اور سو مرتبہ شکر اے کہے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
 کہے اور سو مرتبہ یا جسد کہ کہے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى  
 اِحْصَالِ الدِّيْنِ وَاِيْتِمَانِ النِّعْمَةِ وَرِضَى الرَّبِّ الْكَرِيْمِ  
 وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ عَلٰى خَيْرِ  
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اور پھر  
 روزِ مہابلہ میں خلعت سے شہرہ اور اقویٰ پہننے سے  
 کہ چوبیسویں تاریخ اس پہننے کی مہابلہ ہے اور اعمال  
 اس دن کے تین طرح سے زاوا المعاد میں عین ایک ہی ہے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑھی جاتی ہے  
 پڑھے دو ستر اعلیٰ یہ کہ یہ دعا کے عظیم الشان پڑھے  
 کہ مثل اسم اعظم پڑھے اور بہت فوائد رکھتی ہے چنانچہ  
 بسند معتبر حضرت صادق صاوق علیہ السلام سے منقول ہے  
 دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِکَ  
 بِاَبْهَاءٍ وَکُلِّ بَهَائِکَ یَحْیٰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِبَهَائِکَ کُلِّہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِکَ  
 بِاَجَلِّہِ وَکُلِّ جَلَالِکَ جَلِیلٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِجَلَالِکَ کُلِّہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِکَ  
 بِاَجْمَلِہِ وَکُلِّ جَمَالِکَ جَمِیلٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِجَمَالِکَ کُلِّہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ  
 فَاَسْتَجِیْبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِہَا وَکُلِّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَہِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ نُّوْرِکَ بِاَنْوَرِہِ وَکُلِّ نُّوْرِکَ  
 اَنْوَرِہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِنُّوْرِکَ کُلِّہِ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِہَا وَکُلِّ رَحْمَتِکَ

دعا  
 بہت عظیم الشان

وَاسِعَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي  
 كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ  
 بِأَحْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ لَاتِكَ  
 بِأَتَمِّهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ  
 بِأَكْبَرِهَا وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٍ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ  
 كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَعَزِّ مَا  
 كُلُّ عِزِّكَ عَنْ نِعْمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ  
 بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيئَتِكَ مَا ضَيَّعَهُ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

و

و

و

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا  
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِإِنْفَذِهِ وَكُلِّ عَمَلِكَ  
 نَافِعٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِإِرضَاهُ وَكُلِّ قَوْلِكَ  
 رَاضٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا  
 مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَيِّبَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا  
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ شَرِّكَ  
 بِشَرِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ  
 وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ  
 بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَأَخِرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

فَاَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ رَنِ اسْئَلُكَ  
 مِنْ عِلْمِكَ بِاعْلَاةٍ وَكُلِّ عِلْمِكَ عَالِيٍّ لِلّٰهِمَّ رَنِ  
 اسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ رَنِ اسْئَلُكَ مِنْ  
 اِيَاتِكَ بِاعْجَبِهَا وَكُلِّ اِيَاتِكَ عَجِيبَةٍ اَللّٰهُمَّ  
 رَنِ اسْئَلُكَ بِاِيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ رَنِ اسْئَلُكَ  
 مِنْ مِّنَّا بِاَقْدَامِهِ وَكُلِّ مِّنَّا قَدِيمٍ اَللّٰهُمَّ  
 رَنِ اسْئَلُكَ بِمَنَّا كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ رَنِ اَدْعُوكَ  
 كَمَا اَمَرْتَنِي فَاَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ  
 رَنِ اسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيهِ مِنَ السُّنُونِ وَالْجَبَرُوتِ  
 اَللّٰهُمَّ رَنِ اسْئَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ جَبْرُوتٍ  
 لَكَ اَللّٰهُمَّ رَنِ اسْئَلُكَ بِمَا تُحِبُّنِي بِهِ حِينَ  
 اسْئَلُكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ اَلَا اَنْتَ اسْئَلُكَ بِبَهَاءِ  
 اَلَا اَللهُ اَلَا اَنْتَ يَا اَللهُ اَلَا اَللهُ اَلَا اَنْتَ اسْئَلُكَ بِجَلَالِ  
 اَلَا اَللهُ اَلَا اَنْتَ يَا اَللهُ اَلَا اَللهُ اَلَا اَنْتَ اسْئَلُكَ بِاَللهِ  
 اَلَا اَنْتَ يَا اَللهُ اَلَا اَللهُ اَلَا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ رَنِ اَدْعُوكَ  
 كَمَا اَمَرْتَنِي فَاَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ  
 رَنِ اسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاعْمَحِهِ وَكُلِّ رِزْقِكَ عَالِيٍّ

وَكُلِّ

وَكُلِّ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنِيهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ  
 هَيْئَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلَّهُ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ  
 خَيْرِكَ عَاجِلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ  
 كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ  
 وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِفَضْلِكَ كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي  
 فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ  
 التَّصَدِيقِ بِرِسْوَلِكَ عَلَيْهِ وَالْإِسْلَامُ وَالْوَلَايَةُ  
 لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْبِرَاءَةُ مِنْ عَدُوِّهِمْ  
 الْوَيْفَارِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
 فَإِنِّي قَدْ رَضَيْتُ بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرِسْوَلِكَ فِي الْوَلَيْنِ وَ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى وَصَلِّ عَلَى

وَجْه

وَعَلَى وَرِثَتِهِ



بسم الله الرحمن الرحيم

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اعْظِ مُحَمَّدًا  
وَالْوَسِيلَةَ وَالشَّرَافَ وَالْفَضِيلَةَ وَاللَّسَّاجَةَ  
الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَقِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِمَا  
اعْظِيْنِي وَاحْفَظْنِي فِي غَيْبَتِي وَفِي كُلِّ  
غَائِبٍ هُوَ لِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ ضَوْأَكَ وَابْجَسَةَ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي  
مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ  
عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ  
شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ  
مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ  
فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ  
وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمِعْ لِي مِنْ كُلِّ سُورٍ  
وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَوْحٍ وَمِنْ كُلِّ

بسم الله الرحمن الرحيم

عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ  
وَمِنْ كُلِّ رَازِقَةٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ  
نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنْ  
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ  
اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي  
هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ ذُوْنِي قَدْرٍ خَلَقْتَ  
وَجْهِي عِنْدَكَ وَخَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرْتَ  
حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي  
لَا يُطْفَأُ وَلِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَبِوَجْهِ  
وَلِيِّكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى وَبِحَقِّ أَوْلِيَايَاكَ الَّذِينَ يُحِبُّهُمْ  
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي  
مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ  
عَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ أَعُوذَ فِي شَيْءٍ  
مِنْ مَعَاصِيكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي حَتَّى تَتَوَفَّاهُ  
وَأَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَأَنْتَ عَنِّي رَاحِمٌ لَنْ تُخَيِّبَنِي  
عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتُجْعَلَ لِي ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ وَأَنْ  
تَفْعَلَ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَهْلَ الثَّقَلَيْنِ يَا أَهْلَ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَبِوَجْهِ

لَا تُفْرِقْ بَيْنَ صِلَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْتُمْ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ خاتمہ

بیان میں نوروز کے جاننا چاہئے کہ نوروز زمانہ  
داخل ہونیکا ہے آفتاب کے برج حمل میں کتاب زاد المعاد  
میں معالیٰ بن قیس سی کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق  
علیہ السلام سے تھے منقول ہے کہ نوروز کو غنیمتین اور حضرت ع کے  
گیا میں فرمایا کہ پچاس سال ہے تو اس روز کو عرص کی بیٹے قدا  
ہو نہیں یہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہیں اور یہ  
ایک دوسرے کو بھیجتے ہیں حضرت نے فرمایا قسم کہا تا نبوت  
خدا کی کہ یہ تعظیم ہے واسطے امر قدیمی کے کہ بیان کرتا ہوں  
تا سمجھے تو اسکو عرص کی بیٹے اسید و آقا میرے جاننا اسکا  
آپکی برکت سے میرے نزدیک بہتر ہے میری مردوں کے  
زندہ ہونے اور میری دشمنوں کے مرتے حضرت نے فرمایا  
امی معالیٰ روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز اقراریا  
ہندو کی ارواح سے روز الست میں کہ اسکو گناہ سمجھیں اور  
کسی کو شریک و سکا قرار نہ دیں عبادت میں اور ایمان لائیں  
پیغمبروں اور رسولوں اور اماموں اور پیشوایان میں اور

بیان  
نوروز  
میں

نوروز

ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کا اسم مبارک اور  
ہے کہ احمیں آفتاب نے طلوع کیا ہے اور سہوا  
میوہ پیدا کر نیوالی چلین ہیں اور پھول اور شگوفہ زمین سے  
پیدا ہو گئے ہیں اور ششی حضرت نوحؑ نے بعد طوفان کے  
کوہ جودی پر قرار لیا اور یہ وہ روز ہے کہ خدا نے زندہ کیا  
چند ہزار آدمیوں کو کہ طاعون سے بھاگے اور ایک دفعہ خدا نے  
سب کو مار ڈالا بعد مرقون کے کہ استخوان رہ گئے تھے ایک قبضہ  
پیغمبران خدا میں سے اون ہڈیوں پر پہنچے اور خدا سے  
سوال کیا کہ اونکو دکھائے کہ کیونکہ ان بوسیدہ ہڈیوں کو  
زندہ کرتا ہے خدا نے وہی پہچانی طرف اونکے کہ پانی ڈالو گی  
ہڈیوں پر جس جگہ پر کہ ہیں جب ایسا کیا سب بقدرت الہی  
زندہ ہوئے اور اول سال فرس عجم ہے اور اسی سبب سے  
سنت ہوا کہ اس وز پانی ایک دوسرے پر ڈالیں یا پانی پئے  
اور پڑالیں اور غسل کریں اور خدا نے قرآن مجید میں بھی  
اشارہ اس قصہ کا کیا ہے اور مفسرین کہتے ہیں کہ وہ نمبر  
حضرت حزقیلؑ تھے حضرت فی فرمایا کہ وہ لوگ تین ہزار آدمی  
تھے اور حیات القلوب کی پہلی جلد میں ہی حضرت حزقیلؑ

امام کا حال یہ کہ اس وقت کو لکھا ہے اور زاد المعاد میں ہے  
موجہ تاج حضرت نے کہ اس روز جب نبیل علیہ السلام حضرت  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ساتھ وحی کے نازل  
ہوتے یعنی روز نور روز موافق روز اربعہ کے تھا اور فرمایا  
کہ یہ وہ روز ہے کہ حضرت رسول نے بت کفار قریش کے  
مکہ میں توڑے اور حضرت ابراہیمؑ نے بھی اسی روز بت  
کافروں کے توڑے اور فرمایا کہ اسی روز حضرت رسول نے  
حکم کیا اپنے اصحاب کو کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے  
بیعت کریں اور اقرار کریں کہ وہ حضرت بادشاہ مہمان  
سید غدیر بھی روز تھا یا اس روز وہ روز تھا  
حضرت رسول نے سرگرمی اصحاب کو کہا کہ جاؤ اور  
علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ  
یا اَحْمَدُ الْمُؤْمِنِیْنَ اور فرمایا کہ اس روز حضرت رسول  
نے حضرت امیر کو بھیجا وادی جثیہ میں کہ حضرت کے  
عوض اوشے بیعت لیں اور فرمایا اس روز حق خلافت  
حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو ملا اور دوبارہ بعد قتل  
عثمان کے انحضرت سے بیعت کی اور اس روز حضرت امیر

خارجیان نہروان سے لڑے اور اونپر فتح پائی سرگردا  
ذوالشہرہ قتل ہوا اور اس وزقایم آل محمد صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم ظاہر ہونگے اور اس روز اور امام طرفین  
رجعت کریں گے اور اس وزقایم آل محمد فتح پائیں گے و جہاں  
علیہ اللعنتہ براور کنا سہ میں کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا اوسکو  
دار پر پہنچینگے اور کوئی روز نوروز نہیں ہوتا ہے کہ ہم منتظر  
خوشی کے ہوتے ہیں اسواسطیکہ یہ روز ہمارا اور ہمارے  
شیعوں کا ہی اس دن کی عجموں نے حفاظت اور حرمت کی  
اور تھم عربوں نے اوسکو ضایع کیا پس حضرت نے فرمایا  
معلیٰ اسے کہ جبے وز نوروز ہو غسل کر اور پاکیزہ  
پہن اور اچھی خوشبو لگا اور اس وز روزہ رکھ  
نماز تہرین اور نوافل سے فارغ ہو چار رکعتیں نماز پڑھ  
پیرور رکعت ایک سلام سے اور رکعت اول میں بعد حمد  
دس مرتبہ اَنَا اَنْزَلْنَاهُ اور دوسری رکعت میں بعد حمد  
دس مرتبہ سورہ قل یا ایتھاکا فِرْقُونَ اور تیسری رکعت میں  
بعد حمد دس مرتبہ سورہ قل هو اللہ او چوتھی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ  
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ و بعد



کے سجدہ شکر میں جا اور یہ دعا پڑھو  
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَلَا وَصِيَاءُ الْمُرْسَلِيْنَ  
 وَ عَلٰى جَمِيعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ  
 وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ صَرِّ عَلَى  
 اَرْوَاحِهِمْ وَ اجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
 اَلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا يَوْمَ مَنَا هَذَا اَللّٰهُمَّ  
 فَضَّلْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ وَ عَظَّمْتَهُ  
 خَطَرَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ  
 حَتّٰى لَا اَشْكُرُ اَحَدًا غَيْرَكَ وَ وَسِّعْ عَلَيَّ  
 فِي رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ  
 مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبُنْ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَ  
 مَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ  
 عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفُ مَا لَا اَحِيْ  
 اَذَا لَمْ يَكُنْ

یہ دعا جو ایسا کرنا ہے اور بہت

بے زاریت کی گئی ہے  
 میں جا اور بعضوں نے

ہم سب مرتبہ پر ہے یا محو الٰہی  
حوالِ حوّل حالنا الیٰ احسن الحال

اور دوسری ولایت میں ہے یا مقلب القلوب و  
الابصار یا مدبر اللیل والنہار یا محو الٰہی  
المحو الٰہی و الٰہو الٰہ حوّل حالنا الیٰ احسن الحال

باخیر و العافیۃ بیشتر خط ناقص ہے غرضہ علیہ عرف غافل و غافلین  
بیش چہارم ماہ حجب المرجب ۱۲۸۵ ہجری مطابق دہم ماہ دسمبر ۱۸۶۸ء  
نقش تحریر پذیرفتہ صورت اختتام یافت و در طبع نامی ثلث عشری باہتمام  
تام جناب میر عابد علی صاحب کلاک مطبع بحسن کار پر و از ان طبع مذکور علیہ انطباع

اشتمار	ممانعت
یہ کتاب سطر موبین	واضح ہو کہ حصہ اول تحفہ احمدیہ
شعبہ	و حصہ دوم تحفہ احمدیہ مجلد سوم
لئے چھ	تحفہ احمدیہ کا حق تصنیف و تالیف
اہل سر	محفوظ ہے کوئی صاحب
جماعہ	چھاپنے یا چھپوانیکا نفرین
سین فقط	بر رسولان بلاع بشہ و بس
راقعہ سید عابد علی بہتم مطبع	